قواعد برگستا

اورمڑی

ایڈیشن دوم

کی ڈاکٹر تدوین

الہٰی جان بر

پیش لفظ

ایڈیشن دوم

زبان اپنی بقا کے لئے اپنے بولنے والوں کی متحرک کاوشوں پر انحصار کرتی ہے اِس انحصار کی سب سے بڑی صورت اس زبان کا زندہ ادب ہوتا ہے ادب میں قواعدِ زبان کی وہی اہمیت ہے جو انسانی جسم میں دماغ کی ہوتی ہے شومئ قسمت کہ سیاسی اور سماجی حالات اور اپنے بولنے والوں کی ناقدری کے سبب اُورمڑی زبان معدومی کے خطرے سے دوچار ہے

اب کہ کچھ عرصے سے علاقائی زبانوں کی حفاظت کے لئے تنظیمیں وجود میں آئی ہیں حکومتِ وقت نے پرائمری کی سطح پر اُورمڑی کو سکول کے نصاب میں شامل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے برکی قبیلے کو بھی زبان کی دم توڑتی حالت کا احساس ہُوا ہے اور احباب نے زبان کی احیا کے لئے تگ و دو شروع کی ہے یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے

زیر نظر کتاب قواعدِ برگستا غلام محمد خان پوپلزئ نے سن ۱۸۸۶ء میں تصنیف کی موصوف کا تعلق چارسدہ سے تھا اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز تھے چونکہ اُن کی مادری زبان پشتو تھی لہٰذا اُورمڑی مترجم کی خدمات کانی گرم کی ایک علمی شخصیت سید اکبر شاہ نے انجام دیں

اِس تصنیف سے قبل اُورمڑی کے متعلق دو ایک مسودات کے علاوہ کوئی قابل ذکر تحریر موجود نہیں تھی مُصنف نے پہلی

کتاب کا نام فواعد برگستا اورمڑی

مصنف ایڈیشن اول سن۱۸۸۶ء غلام محمد خان پوپلزئ

مدون ایڈیشن دوم سن ۲۰۱۹ء ڈاکٹر الہٰی جان برکی

ناشر ڈاکٹر الہٰی جان برکی

مطبع کیانی پرنٹنگ ایجنسی راولپنڈی

ملنے کا پتہ

تعداد

قیمت

اینٹ رکھنی تھی اور اُس پر پوری عمارت کی تعمیر مقصود تھی یہ ایک انتہائی اہم لیکن کٹھن کام تھا کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے یہ کام نہایت عرق ریزی سے انجام دیا اس جامع کاوش کے زریعے انہوں نے زبان کی صَرف و نحو ترتیب دی نمائندہ جملے تحریر کئے اور ایک فرہنگ کا ابتدائی مسودہ تیار کیا نتیجتاً جو ذخیرہ بن گیا اُسے ایک خزانہ کہنا بےجا نہ ہوگا یہ ایک بے مثال دستاویز ہے جو اُورمڑی زبان پر تحقیق کرنے والوں کے لئے ایک مفید ماخذ ہے

بعد میں بہت سے ماہرین نے اُورمڑی زبان پر مقالے اور کتابیں لکھیں روسی، نارویجن، فرانسیسی اور انگریز ماہرین نے اِس کتاب سے استفادہ کیا اور اپنی تصنیفات میں اس کے حوالے دیے تاہم واحد ماخذ ہونے کے سبب اس کتاب کی خوبیاں اور خامیاں مغربی مصنفین کی تصنیفات میں برقرار رہیں

مغربی محققین کی اُورمڑی میں غیر معمولی دلچسپی کی وجہ بظاہر اِس زبان اور اِس کے بولنے والوں کی پُراسراریت ہے دوسری وجہ اِس زبان کی چند منفرد لسانی خصوصیات ہیں جو اِس کو ایرانی زبانوں میں مُمتاز بناتی ہیں

مُصنف غلام محمد خان کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہُوا قلمی نسخہ اسلامیہ کالج پشاور کی لائبریری کی زینت ہے مذکورہ نسخے کی ہاتھ سے لکھی ہوئی ایک نقل پشتو اکیڈمی پشاور کی لائبریری میں موجود ہے کتاب کا ایک مطبوعہ نسخہ جرمنی کی ہائڈل برگ یونیورسٹی کی لائبریری میں محفوظ ہے

جب ہائڈل برگ یونیورسٹی سے رابطہ کیا تو وہاں کے لائبریرین نے بلاحیل و حُجت کتاب کی بہترین نقل فراہم کی علامہ اقبالؒ نے کہا تھا

ے مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے ابا کی
جو دیکھیں اُن کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

احقر کی اس کتاب پر تنقید کی بساط نہیں کیونکہ اپنے آپ کو بالکل تہی دامن سمجھتا ہوں میری زباندانی میں مہارت ہے اور نہ ہی تصنیف و تالیف میں کوئی تجربہ کوئی دعوٰی ہے تو یہ کہ مطالعہ وسیع ہے اُورمڑی میری مادری زبان ہے اور اس ناطے زبان کے اسلوب اور اسرار و رموز سے بخوبی اگاہی ہے اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ترتیب دینے کے پیچھے یہی مقصد کارفرما ہے کہ اصل کتاب میں باقی رہ جانے والی خامیوں کا ازالہ کیا جاسکے

پیش کردہ منظرنامے کے بعد قدرے تامل کے ساتھ اصل کتاب پر چند تنقیدی معروضات پیش ہیں

اِس کتاب کی تالیف اساسی نوعیت کا کام تھا جس کی پہلے کوئی نظیر نہیں تھی مصنف زبان سے نابلد تھے اور صرف ایک مترجم کا سہارا تھا غالباً وقت کی کمی اور حالات کا دباؤ بھی تھا لہٰذا کچھ فروگزاشتیں متوقع تھیں یہاں پر اُن خامیوں کا ذکر بہتر سمجھا جو قاری کی رہنمائی کے لئے ضروری ہیں تاکہ کتاب کے مطالعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جاسکے

اول اِملا اور تلفظ کی غلطیاں ہیں جس کی وجہ سے خُوک اور زوک، شہ اور ښہ، خلیپک اور چلیپک ، امرہک اور امرپہک جیسے الفاظ کے ہجے گڈ مڈ ہوگئے کتاب پر پشتو زبان کا رنگ نمایاں ہے

ثانیاً ضمائر کی پوری تفصیل نہ دے سکے

ثالثاً گردانوں میں فعل معروف اور فعل مجہول خلط ملط ہوگئے ہیں

رابعاً مصادر لازم، متعدی اور متعدی المتعدی کی پہچان میں صراحت نہیں ہے

خامساً فعل لازم اور فعل متعدی کی گردانوں میں فرق کو اُجاگر نہیں کیا گیا

پہلی ایڈیشن کی اشاعت سے اب تک کافی الفاظ اور تراکیب متروک ہوچکے ہیں یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ زبان کی ارتقا کا اثر ہے یا زبان کی معدومی کا عمل

اِن نقائص کے باوجود کتاب کی اہمیت کسی طرح کم نہیں ہوئی بلکہ ماہرینِ لسانیات کے لئے بحث و مباحثے کی نئی راہیں کھول لی ہیں

اِس پس منظر میں قواعد برگستا یعنی صرف و نحو زبان برگستا یا اُورمڑی کا دوسرا ایڈیشن پیشِ خدمت ہے ہائڈل برگ یونیورسٹی کے نسخے کی کمپیوٹر کی مدد سے طباعت کی گئی ہے اسلامیہ کالج پشاور اور پشتو اکیڈمی پشاور کے نسخے کے ساتھ بھی تقابل کیا گیا ہے

غلام محمد خان مرحوم کو خراج تحسین پیش کرنے کا یہ طریقہ مناسب سمجھا گیا کہ دوسرے ایڈیشن میں ممکن حد تک اُن کا اسلوب و پیرایہ بحال رکھا جائے چنانچہ کتاب کی ترتیبِ ابواب اور طرز تحریر کو برقرار رکھا گیا ہے

زیر نظر دوسرے ایڈیشن میں جو اضافے کیے گئے ہیں اُن کی تفصیل ذیل میں درج ہے

ایڈیشن دوم کی تدوین کے وقت اصل کتاب کے علاوہ جو کتابیں اور مقالے زیر مطالعہ رہے یا جن سے استفادہ کیا اُن کا حوالہ کتاب کے آخر میں ملاحظہ ہو

امید ہے کہ احقر کی اِس کاوش سے اوروں کو تحریک ہوگی اور اس کام کو مزید آگے بڑھایا جائے گا تاکہ ہچکیاں لیتی زبان برگستا میں نئی روح عود کر آئے

مدون ایڈیشن دوم

ڈاکٹر الہٰی جان برکی

عفی عنہ

۱۲ مارچ ۲۰۱۹

ایک لحاظ سے یہ ایک نئی کتاب ہے جس کی ترتیب کے ہنگام درج ذیل اہداف کو ملحوظ رکھا گیا ہے

١ ہمارے بہت سے جوان اور بچے اپنی مادری زبان سے نا آشنا ہیں یا روانی سے بول نہیں پاتے اُن کے لئے یہ کتاب ایک گائڈ کا کام کرے

٢ طلبا، شعرا اور مصنفین کے لئے یکساں معیار کی تشکیل ہو

٣ مغربی مصنفین کی کتابوں میں کافی غلطیاں ہیں اِس کتاب کی تدوین کے وقت اُن کو بھی ذہن میں رکھا ہے تاکہ تحقیقی کام کرنے والے افراد کے لئے مطبوعہ کتابوں پر ایک تشریحی اور توضیحی حوالہ بنے

٤ ممکن ہے مدون کے کسی استدلال سے قارئین متفق نہ ہوں اِس سے مکالمہ بڑھے گا

مدون کو اس امر کا احساس ہے کہ یہ کتاب کم عمر قارئین کے لئے کسی قدر دقیق ہے جسے پورا سمجھنے کے لئے دو چار بار پڑھنے کی ضرورت ہوگی

اِس ایڈیشن کی تدوین میں بہت سے احباب کا تعاون حاصل رہا اسلامیہ کالج کے لائبریرین تحسین اللہ صاحب نے ارکائیو سے اصل قلمی نسخہ ملاحظہ کرنے کی اجازت دی پشتو اکیڈمی نے کتاب کی نقل فراہم کی عبد القادر برق اور مفتی شاہ فیصل برکی نے پروف ریڈنگ کی دونوں حضرات نے عربی فارسی صرف و نحو کی گتھیاں سلجھانے میں مدد دی اور مفید ترامیم اور اضافے تجویز کئے اُن کی سرپرستی کے بغیر یہ کام ممکن نہ تھا

١ قاری کی آسانی کے لئے عبارت میں اُورمڑی الفاظ کو جلی حروف میں لکھا ہے اعراب کا آزادانہ استعمال کیا ہے تاکہ تلفظ میں آسانی رہے جہاں محسوس ہوا کہ متن میں کتابت یا املا کی غلطی ہے تو اُس کی تصحیح کی گئی ہے

٢ حروف تہجی میں ترمیم کی ہے تاکہ ممکن حد تک پشتو اور کسی حد تک اُردو کی مطابقت کی جائے جس سے ابلاغ بہتر ہوسکے

٣ ہجے ایسے اختیار کئے ہیں جیسے اہل زبان بولتے ہیں

٤ ضمائر مُنفصل اور ضمائر مُتصل کی از سر نو درجہ بندی کی گئی ہے

٥ تمام گردانیں از سر نو لکھی گئی ہیں

٦ مصادر کی تصریف کی بنیاد پر درجہ بندی کی گئی ہے

٧ فعل لازم اور فعل متعدی کی گردانوں میں فرق کو نمایاں کیا گیا ہے

٨ فعل معروف اور فعل مجہول کو مزید واضح کیا گیا ہے

٩ اہل زبان بات چیت کے دوران اختصار سے کام لیتے ہوئے ادغام، اتصال اور ترخیم کرتے ہیں بنا بریں متبادل اِملا اُسی صحفے پر پانوشت یعنی میں لکھی گئی ہے تاکہ قاری کو جملے کے ارکان کی پہچان میں آسانی ہو

١٠ کسی ایک زبان کے قواعد کو دوسری زبان پر پوری طرح منطبق نہیں کیا جاسکتا تاہم اصطلاحات کے قریب ترین انگریزی مترادفات کتاب کے آخر میں کی صورت میں دیے گئے ہیں

جب فوجِ سرکاری وزیروں کے پہاڑ کی طرف اُس قوم کی سرزنش کے لئے جاتی تھی تو میجر میکالے صاحب بہادر جو اُس فوج کے پولیٹیکل افسر تھے جنڈولہ تک مجھے بھی ساتھ لے گئے اور جنڈولہ سے رُخصت فرمایا جب صاحب بہادر مع فوج سرکاری سالماً و غانماً واپس تشریف لائے تو منجملہ دیگر حالات کے یہ امر بھی دریافت کر لائے کہ شہر کانی گرم جو وزیروں کے مُلک کا بڑا شہر ہے وہاں کی قوم اُورمڑ یا بَرَکی کی ایک علیحدہ زبان ہے جس کو اُورمڑی یا برگستا کہتے ہیں اور قدیم آریا زبانوں سے ہے یہ قوم بھی قدیمی ہے جو حادثاتِ زمانہ و قوم افغان کے غلبہ کے سبب سے کم ہوگئی ہے

صاحبِ ممدوح نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اس قوم کی زبان کی ایک گرامر لکھ دو اور ہوسکے تو کچھ الفاظ بطور فرہنگ اور کچھ جملے تحریر کرو سید اکبر شاہ سیدِ کانی گرم کو میری مدد کے لئے متعین کیا اس معاملے میں بباعث نئی واقفیت جو دِقت عائد ہوئی وہ لائقِ بیان نہیں بارے الحمد للہ ایک گرامر جو اس معاملے میں مشکل ترین چیز ہے عمدہ طور سے تیار ہوگئ اور ساتھ ہی کسی قدر فرہنگ اور کسی قدر جملے بھی مرتب ہوئے

یہ بنیاد رکھنا ایک مشکل امر تھا خصوصاً گرامر کا بنانا نہایت مشکل اور ضروری امر ہے اب ڈکشنری یا کتبِ عبارتی کا بنانا چنداں مشکل نہیں اگر اس کی قدر کی گئ اور موقع ملا تو اُمید ہے کہ میں ڈکشنری یا کوئی کتابِ عبارتی بھی بناؤنگا

دیباچہ

ایڈیشن اول

امید ہے ناظرین سے کہ اگر وہ سہو اورغلطی پاویں تو معاف فرماویں اور معذور رکھیں اَلعُذرُ عِندَ کِرامِ النّاسِ مَقبُول

میں نے کتاب کے طرز ترتیب وغیرہ میں اکثر قواعد اُردو سے استعداد کی اور مصدر فیوض نذیرالدین قریشی وغیرہ بھی ملحوظ رہا اور جملوں اور کہانیوں کے لکھنے میں تسہیل التعلیم مرزا اسماعیل صاحب سے مدد لی

غلام محمد خان پوپلزئ
بالقابہ

حال زبانِ برگستا یا اُورمڑی و قوم بَرَکی

یہ زبان قوم بَرَکی یا اُورمڑ کی بولی ہے اور یہ قوم بھی قدیم اقوام سے معلوم ہوتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوم بھی ابتدا میں بڑی تھی اِن کی زبان بھی قدیم آریا زبانوں سے معلوم ہوتی ہے چنانچہ بعض الفاظ میں تطابق اِس کا زبان ہائے قدیمی سے پایا جاتا ہے زبان فارسی کے ساتھ اِس کی نہایت قرابت ہے مگر بباعث غلبہ و تصرف اقوام افغان کے اب ان کی زبان میں پشتو حد سے زیادہ مل گئی ہے اِس زبان کے بہت سے الفاظ سنسکرت سے ملتے ہیں چنانچہ چند ایسے الفاظ کی فہرست ذیل میں درج ہے

فہرست

لفظ برگستا	لفظ سنسکرت	معنی
بُمه	بُھوم	زمین
گری	گری	پہاڑ
گَندہ	کندرہ	گڑھا
ماوہ	ماتا	ماں
پئے	پتا	باپ
ڈراغ	دیرگ	دراز
پِشتَک	پُشتَک	کتاب نوشتہ

اصل آئی اورمعلوم ہوتا ہے کہ اس قوم کی ایران کی طرف سے گئ ہُوا تواس مُلک میں پھیل جب افغان قوم کا تسلط اس مُلک پر

حروفِ تہجی

زبان برگستا میں خط و کتابت مروج نہیں ہے اور نہ ہی اس زبان میں کوئی کتاب ہے شاید قدیم زمانے میں ہوں مگر اب مفقود ہوگئ ہیں حتیٰ کہ گیت بھی اب اس زبان میں معدودے ہیں جب اس قوم کے لوگ خط و کتابت کرتے ہیں تو فارسی, پشتو یا اُردو میں کرتے ہیں اور گیت بھی اکثر پشتو کے گاتے ہیں اس زبان کا تلفظ حروفِ تہجی مروجہ پشتو سے ادا ہوتا ہے

البتہ تین حروف کا لہجہ خاص طور کا ہے اِس لئے اِن کو خاص اُورمڑی حروف سے موسوم کیا گیا اور اِن کے لئے صورت ذیل وضع کی گئ

ݫ جس کی آواز پشتو ز اور ژ کے بین بین ہے **ݫِمَک** سرما، ݫِنړَئ جوان

ݭ جس کی آواز **ش** اور **ص** کے بین بین ہے **ݭول** سخت، **ݭَمتالو** آڑو

ݬ جس کی آواز پشتو **ښ** اور ر کے بین بین ہے **ݬی** تین، **ݬیپک** خریدنا

اول الذکر دو حروف کا تلفظ وزیری پشتو میں پایا جاتا ہے جبکہ آخرالذکر حرف اُورمڑی کے لئے مخصوص ہے جس کو غیر اہل زبان ادا نہیں کر سکتے

اِس کتاب کے لئے حروف تہجی بہ ایزاد تین حروف مخصوص اُورمڑی ݫ، ݭ، ݬ بہ ایزاد اُردو حرف ے اور بہ حذف چار حروف پشتو ړ، ښ، ڼ ، ئ حروفِ تہجی زبان برگستا یعنی اُورمڑی اختیار کی گئی ہیں اِس لئے وہ کُل چوالیس حروف ذیل

افغانستان کے برکی جو اُورمڑی بولتے ہیں اُسے لوگر کی بولی کہتے ہیں کانی گرم میں جو اورمڑی بولی جاتی ہے اُسے کانی گرم کی بولی کہتے ہیں لوگر اور کانی گرم کی بولی میں بنیادی فرق ہے جس کی تفصیل اِس وقت مقصود نہیں یہ کتاب کانی گرم بولی کے قواعد پر مشتمل ہے لوگر بولی کی تفصیل کے لئے قاری کو دوسری کتابوں سے استفادہ کرنا ہوگا

صرف و نحو

صَرف و نحو اُن قواعد عام کا ذکر ہے جسکے بموجب بعض الفاظ کے قیاس پر جو اہلِ زبان کے عام محاورے میں مستعمل ہوں دیگر الفاظ کی شناخت، حصولِ معنی اور تغیر و تبدل اور صحت تلفظ کا قاعدہ معلوم ہو

اِن دونوں میں صَرف وہ حصہ ہے جو متعلق مفرد کلمات کے ہو بِلا نسبت اور متعلق دوسرے کلمات کے اور نحو وہ حصہ ہے جس سے تعلق روابط اور نسبت باہمی کا حال معلوم ہو

یہ ہر دو علم اگرچہ آپس میں علیحدہ ہیں تاہم اکثر مقامات میں ایک دوسرے سے مُختلط ہو جاتے ہیں اور ایک کی بحث میں دوسرے کی ضرورت پڑتی ہے

اِن کو مغلوب کر دیا تب انہوں نے تجارت کا پیشہ اپنا لیا اور دور دور ملکوں میں تجارت وغیرہ کے زریعے پھیل گئے اب اِس قوم کے اِس ملک میں صرف چار پانچ سو گھر کانی گرم میں ہونگے اور لوگر میں بھی جو کابل کے قریب ہے یہ قوم بستی ہے چند بستیاں پشاور کے ضلع میں بھی ہیں مگر زبانِ برگستا یعنی اُورمڑی صرف کانی گرم میں اور لوگر کی چند بستیوں میں بولی جاتی ہے پشاور کے اُورمڑ پشتو بولتے ہیں اور لوگر کے اکثر فارسی

اِس قوم کا حال ڈاکٹر بیلیو صاحب بہادر نے اپنی کتاب میں لکھا ہے مگر صاحب بہادر ممدوح نے اِن کی زبان کی بابت کچھ نہیں لکھا اِس قوم کے کچھ لوگ اپنے تئیں قوم افغان سے شمار کرتے ہیں مگر یہ امر معقول معلوم نہیں ہوتا اور اکثر اپنے تئیں اولاد سادات قرار دیتے ہیں اور میر بَرَک سید سے اپنے تئیں منسوب کرتے ہیں اِس جہت سے یہ قوم آپس میں اپنے تئیں بَرَکی اور اپنی زبان کو برگستا کہتے ہیں اور دیگر لوگوں میں یہ قوم اُورمڑ کے نام سے مشہور ہے اور ان کی بولی اُورمڑی کے نام سے مشہور ہے

برگستا کے لہجے

اُورمڑ یا برکی قبیلہ برصغیر کے مختلف علاقوں میں پھیلا ہوا ہے جس کا یہاں مختصراً ذکر کیا جاتا ہے اول موجودہ افغانستان میں برکی بارک اور قریبی علاقے دوم جنوبی وزیرستان کا علاقہ کانی گرم سوم پشاور کے نواح میں اُورمڑ چہارم جالندھر کی پٹھان بستیاں پشاور کے برکی پشتو بولتے ہیں جالندھر کے برکی تقسیم کے بعد پاکستان آئے اور پنجابی بولتے ہیں

اُورمڑی حروفِ تہجی

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ
ح	خ	څ	ځ	د	ډ	ذ	ر
ڒ	ړ	ز	ڗ	ژ	س	ش	ښ
ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ي
ی	ئ	ې	ے				

فائدہ خالص اُورمڑی الفاظ میں عربی کے چند حروف تہجی کی ضرورت نہیں مثلاً ث، ح، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع اور ق اِن حروف کو عربی سے مستعار الفاظ لکھنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے

چند اصطلاحات متعلق شناخت حروفِ تہجی

چونکہ حروف تہجی مرقومہ الصدر میں اکثروں کی صورت باہم یکساں ہے صرف نقطوں سے یا نشانوں سے فرق کیا جاتا ہے پس ایسے حروف کو متشابہ کہتے ہیں جیسے ب ت وغیرہ حروف کے تمیز کے واسطے مندرجہ ذیل تعریفات مقرر کی گئی ہیں

نہ میں اِس فہرست سے متفق
لکھےجاتے ہیں ممکن ہے ماہرین
ہوںاصرار نہیں
لہٰذا اس فہرست کے کامل ہونے پر

١ حروف عربی وہ ہیں جو خاص الفاظ عربی میں آتے ہیں بشمول الف اور ہمزہ یہ اُنتیس ہیں

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س

ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل

م ن و ہ ء ی

٢ حروف فارسی وہ ہیں جو الفاظ فارسی کے لئے مخصوص ہیں عربی میں نہیں آتے مگر اُردو و پشتو وغیرہ میں آتے ہیں جیسے پ، چ، ژ، گ

٣ حروف اُردو وہ ہیں جو اُردو اور پشتو میں آتے ہیں اور فارسی و عربی میں نہیں آتے جیسے ٹ، ڈ، ڑ اور ے

٤ حروف پشتو وہ حروف ہیں جو فقط پشتو میں آتے ہیں جیسے ځ، څ، ړ، ښ، ڼ

٥ حروف خاص اُورمڑی تین ہیں اور وہ ہیں ڗ، ژ اور ش اُورمڑی میں پشتو کے ړ اور ښ کی ضرورت نہیں

٦ منقوطہ یا معجمہ وہ حروف ہیں جو نقطہ رکھتے ہوں جیسے ب، ت وغیرہ

٧ مہملہ یا غیر منقوطہ وہ حروف ہیں جو نقطہ نہ رکھتے ہوں جیسے ط، ع وغیرہ

٨ فوقانی وہ حروف ہیں جو اوپر نقطہ رکھتے ہوں جیسے ت وغیرہ تختانی وہ حروف ہیں جو نیچے نقطہ رکھتے ہوں جیسے ب وغیرہ

بیان حرکات و سکنات

حرف ساکن ہوگا یا متحرک ساکن حرف کے اوپر نشان دیا جاتا ہے اِس نشان کو سکون یا جزم کہتے ہیں متحرک وہ حرف ہوتا ہے جو حرکت رکھتا ہو

اُورمڑی حرکات یہ ہیں

۱ **مختصر حرکات** **زبر** فتحہ َ ، **زیر** کسرہ ِ ، **پیش** ضمہ ُ
مُتَناسِب لفظ میں **م** پر ضمہ ہے، **ت** پر فتحہ اور **س** کے نیچے کسرہ جو حرف فتحہ رکھتا ہو اُس کو مفتوح کہتے ہیں اور جو کسرہ رکھتا ہو اُس کو مکسور اور جو ضمہ رکھتا ہو اُس کو مضموم کہتے ہیں

۲ **حروف مدہ** ا، **و**، **ی** کے تین حروف بھی حرکات کا کام دیتے ہیں ا دو زبر، **و** دو پیش اور **ی** دو زیر کے برابر لمبی پڑھی جاتی ہے اِن کو حروفِ مدہ یا حروفِ علت کہتے ہیں

اور حروفِ مدہ دو طرح کے ہوتے ہیں معروف اور مجہول معروف وہ ہیں جو گہرے پڑھے جائیں

مثال **واو** معروف نُور، خُوب مثال **واو** مجہول زور، شور

مثال **ی** معروف تیر، نظیر، فقیر مثال **ی** مجہول میز، فریب

اِس کے علاوہ حرف آ ہے جو تین زبر کے برابر لمبا پڑھا جاتا ہے

اِسم وہ کلمہ ہے جو کسی فرد، شے یا جگہ کا نام ہو اور عموماً اپنے معنی کے اظہار کے لئے دوسرے لفظ کی زیادتی کا محتاج نہ ہو جیسے **گپ** یعنی پتھر، **وُنہ** یعنی درخت

فعل وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے کسی زمانے میں تین زمانوں میں سے یعنی گزشتہ، موجودہ یا آئندہ گزشتہ کو ماضی، موجودہ کو حال اور آئندہ کو مستقبل کہتے ہیں جیسے **څہکَل** یعنی گیا **څوَہ بُو** جاتا ہے **څوَہ سُو** جائیگا **شیوک** ہُوا **سَہ بُو** ہوتا ہے **سَہ سُو** ہوے گا

حرف وہ کلمہ ہے جو تنہا پورے معنی نہیں دیتا بلکہ دوسرے کلمے کے ساتھ مِل کر پورے معنی ظاہر کرے جیسے **ای اِنَر**، **ای اِزر** **اِی کتاب اِنَر** کتاب میں، **ای بُمہ اِزَر** زمین پر وغیرہ

اِسم کی بحث

اِسم نکرہ ہوگا یا معرفہ

نکرہ وہ ہے کہ ایک عام چیز کا نام ہو جیسے **شور** یعنی شہر، **سَہَئ** آدمی

معرفہ وہ ہے کہ ایک خاص شخص، جگہ یا چیز کیلئے ہو جیسے عبداللہ کہ ایک خاص شخص کا نام ہے یا لاہور کہ ایک خاص شہر کا نام ہے

اِسم معرفہ کی اقسام ہیں عَلَم، ضمیر، اِسم اشارہ اور اِسم موصول

ای **کتاب نَر** اور ای **بُمہ زَر** بھی مستعمل ہے

اُورمڑی میں زبر سے **سَہ** ویسے ، **نَک** نہیں ، **وَک** اختیار اور فتحہ افغانی سے **سَہ** ایک ، **نَک** پکڑا ، **وَک** پانی وغیرہ

تاکیداً زبر ترچھا خط ◌َ ہوتا ہے اور فتحہ افغانی افقی ◌ٙ کتابوں میں فتحہ افغانی کا استعمال بہت کم ہے زیادہ تر زبر سے کام لیا جاتا ہے تاہم جہاں اشتباہ کا امکان ہو وہاں تلفظ اور معانی کے امتیاز کے لئے فتحہ افغانی کا استعمال سود مند ہے

ہائے مختفی

ہائے مختفی ایک طرح کی علامت ہے جو حرفِ ماقبل کو حرکت دیتی ہے اُردو میں ہائے مختفی اپنے ماقبل حرف کو فتحہ یا زبر کی حرکت دیتی ہے اُردو میں اِس کی مثالیں روپیہ، پیسہ، خربوزہ، بچہ، بندہ وغیرہ

اُورمڑی میں ہائے مختفی اپنے ماقبل حرف کو عموماً فتحہ افغانی کی حرکت دیتی ہے پشتو میں اس کی مثالیں غلَہ چور جمع ، کاتَہ دیکھنا وغیرہ اُورمڑی میں مثالیں **تَہ** تَہ عُمر ، **فَہ** گُو **فَہ** کی ، **کُدَہ** کہاں وغیرہ

کلمے کی تعریف اور تقسیم اجزائے کلام

جو لفظ انسان کے منہ سے نکلتا ہے اگر بے معنی ہے تو مہمل ہے اور معنی واحد پر دلالت کرے اورجزو اُسکا اُس معنی کے جزو پر دلالت نہ کرے تو کلمہ ہے

کلمے کی تین قسمیں ہیں اِسم، فعل، حرف

۳ **دو صوتہ** کسی لفظ میں واو کے ماقبل حرف پر زبر ہو جیسے **قَوْل، غَوْر، خَوْف** اس کو واو لین کہتے ہیں یا **ی** کے ماقبل حرف پر زبر ہو جسے **سَیْ، کَیْ، صَیف** یائے لین کہتے ہیں

بعض الفاظ میں دو حرف ایک قسم کے مل کر پڑھے جاتے ہیں مگر لکھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے جیسے **بُمه** میں م اور واسطے ملانے دوسرے حرف کے حرفِ موجودہ پر نشان لکھتے ہیں ّ اِس نشان کو شد اور اِس عمل کو تشدید کہتے ہیں

اس کے علاوہ تنوین ہے تنوین کا مطلب ہے اکھٹے دو زبر یا دو زیر یا دو پیش جیسے قطعاً، مثلاً، فوراً

جب ایک لفظ میں ایک حرف کو بہ اعتبار تقدیم و تاخیر کے بتلانا مقصود ہو تو جو حرف دوسرے حرف سے داہنے طرف ہو اُس کو اُس حرف سے ماقبل کہتے ہیں اور جو بائیں طرف ہو اُس کو مابعد جیسے قلم میں ل ماقبل ہے م سے اور مابعد ہے ق سے

فتحہ افغانی

فتحہ افغانی یا زْوَرَکے ایک خاص قسم کا فتحہ ہے جو قریب بہ سکون ہے صحیح تلفظ اس کا سننے سے معلوم ہوتا ہے اِس کی نشانی یہ ہے کہ اُفقی فتحہ لکھ دیتے ہیں

پشتو میں چند مثالوں سے زبر اور فتحہ افغانی کا فرق جاننے کی کوشش کی گئی ہے زبر سے شَل فالج ، بَل روشن کرنا ، زَړه پُرانی فتحہ افغانی سے شَل بیس ، بَل دوسرا ، زړه دِل

اِسم نکرہ کی اقسام ہیں اِسم ذات، اِسم صِفت، اِسم مصدر، اِسم حاصل مصدر، اِسم فاعل، اِسم مفعول، اِسم حالیہ اور اِسم استفہام

پھر بلحاظ اشتقاق کے اِسم جامد ہوگا یا مصدر یا مشتق یا مولِف

جامد وہ اِسم ہے جس سے دوسرا اِسم یا فعل نہ بنا ہو اور نہ وہ خود کسی دوسرے اِسم وغیرہ سے بنا ہو

مصدر سے مراد وہ لفظ ہے جو خود اصل ہو یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے نہ بنا ہو البتہ دوسرے الفاظ اور صیغے اس سے بنے ہوں

مشتق وہ اِسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جس میں فعل، اِسم فاعل و اِسم مفعول وغیرہ شامل ہیں

مولِف وہ اِسم ہے جو کسی مقصد کے حاصل کرنے کے لئے اِسم جامد پر کچھ ایزاد حرف وغیرہ یا کمی وغیرہ کرکے کوئی اِسم بنا دیں جیسے فارسی میں لفظ **زر** بمعنی سونا پر لفظ **گر** ایزاد کرکے **زرگر** بمعنی سُنار اِسم فاعل حاصل کیا گیا

فاعل و مفعول مشتق بھی ہوتے ہیں اور مولف بھی

اِسم کی حقیقی یا غیر حقیقی تذکیر و تانیث بھی ہے یعنی ہر ایک اِسم یا مذکر ہوگا حقیقی یا غیر حقیقی یا مؤنث حقیقی یا غیر حقیقی

جب ایک فرد اِسم سے سمجھا جائے تو واحد کہا جائیگا جیسے **کُولَک** لڑکا اور ایک سے زیادہ پر دلالت کرے تو جمع جیسے **کُولَچی** لڑکے

اِسمِ عَلَم

عَلَم وہ اِسم ہے جو ایک معین شے کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے زید و عمر جو دو خاص شخصوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور بصرہ و بغداد جو دو شہروں کے نام ہیں

اِسم ضمیر

ضمیر وہ اِسم ہے جس سے غائب ، مُخاطب اور مُتکلم تعبیر کیا جائے ضیمر یا فاعل ہوگا یا مفعول ہوگا یا مضاف الیہ ہوگا

اِسم ضمیر یا ضمیر شخصی دو قسم کا ہے مُنفصل اور مُتصل ضمیر مُنفصل وہ ہے جو علیحدہ آتا ہے ضمیر مُتصل وہ ہے جو اِسم یا فعل سے علیحدہ نہیں آسکتا

مُفصل گردان ضمائر مُنفصل کی ذیل میں لکھی جاتی ہے

گردان ضمائر منفصل حاضر اور مُتکلم

	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ضمیر فاعلی	تُہ	آز	ثیوس	ماخ
ضمیر مفعولی	تُہ	مُن	ثیوس	ماخ
ضمیر اضافی	تَر تُہ	تَر مُن	تَر ثیوس	تَر ماخ

ضمائر مفعولی کبھی اکیلے نہیں آتے بلکہ اِن کے سابقہ، لاحقہ یا دونوں ہوتے ہیں جو اِن کی مزید تقسیم کرتے ہیں

ضمائر مفعولی کی چند اہم اقسام

	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ابزاری	پَہ تُہ	پَہ مُن	پَہ ثیوس	پَہ ماخ
مفعول ثانی	کُو تُہ کی	کُو مُن کی	کُو ثیوس کی	کُو ماخ کی

ضمائر غائب مُنفصل دو قسم کے ہیں

ضمائر غائب جو مُتکلم کے سامنے موجود نہیں اُن کو ضمائر غائب مستور کہا جاتا ہے جیسے **اَفَہ** وہ اُس واحد مذکر ، **اَفا** وہ اُس واحد مؤنث اور **اَفئ** وہ اُن جمع

ضمائر غائب جو مُتکلم کے سامنے موجود ہوں اُن کو ضمائر غائب بارز کہا جائیگا جیسے **او** یہ اِس واحد مذکر ، **آ** یہ اِس واحد مؤنث ، **اَئ** یہ اِن جمع

ضمائر غائب بطور ضمائر شخصی اور بطور اِسم اشارہ دونوں مستعمل ہیں ضمائر غائب خواہ بطور ضمائر شخصی استعمال ہوں یا بطور اِسم اشارہ دونوں صورتوں میں اِن کی فاعلی اور مفعولی حالت مختلف ہوتی ہے

کي مخفف ہے **لیکی** کا

ضمائر مُتصل قسمم دوم وہ ہیں جو مضارع کی گردان میں فاعل کے تغیر سے بنتے ہیں

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ہ ی	مُستتر ی	م ہم	ن ہِن	ئ	یہِن

گرادن مضارع جس سے ضمائر فاعل ملاحظہ ہوں

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مضارع	وُستی	وُشت	وُشتَم	وُشتِن	وُشتئ	وُشتِیہِن
	اُٹھے وہ	اُٹھے تُو	اُٹھوں میں	اُٹھیں وہ	اُٹھو تم	اُٹھیں ہم
	خورَہ	خوری	خورہم	خورہِن	خورَئ	خوژیہِن
	کھائےوہ	کھائے تُو	کھاؤں میں	کھائیں وہ	کھاؤ تم	کھائیں ہم

ضمائر مُتصل قسم سوم وہ ہیں کہ ماضی معروف فعل متعدی میں فاعل اور مضارع میں مفعول بتلا دے اور اضافت میں مضاف الیہ بتلا دے اور وہ یہ ہیں

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
وہ ہ	ت	م	ن

میں فعل لازم کے فاعل اور فعل متعدی کے مفعول کا ایک طرح کا یعنی ہوتا ہے جبکہ فعل متعدی کے فاعل کا مُختلف یعنی ہوتا ہے

گرادن ماضی فعل لازم جس سے ضمائر فاعل ملاحظہ ہوں

	فاعل	مذکر		مُؤنث	
ماضی مطلق معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسٹیپک	اُٹھ گیا وہ	وُستَک	اُٹھ گئ وہ
	واحد حاضر	وُسٹیپکے	اُٹھ گیا تُو	وُستَکے	اُٹھ گئ تُو
	واحد مُتکلم	وُسٹیپکَم	اُٹھ گیا میں	وُستَکَم	اُٹھ گئ میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُستَکِن		اُٹھ گئے گئیں وہ	
	جمع حاضر	وُستَکئ		اُٹھ گئے گئیں تم	
	جمع مُتکلم	وُستَکیہن		اُٹھ گئے گئیں ہم	

گردان ماضی فعل متعدی جس سے ضمائر مفعول ملاحظہ ہوں

	مفعول	مذکر		مُؤنث	
ماضی مطلق معروف فعل متعدی	واحد غائب	خوَلَگَن	کھایا اُنہوں نے اُسے	خوالگَن	کھایا اُنہوں نے اُسے
	واحد حاضر	خوَلَگَنے	کھایا اُنہوں نے تُجھے	خوالگَنے	کھایا اُنہوں نے تُجھے
	واحد مُتکلم	خوَلَگَنَم	کھایا اُنہوں نے مُجھے	خوالگَنَم	کھایا اُنہوں نے مُجھے
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	خوالگَنِن		کھایا اُنہوں نے اُنہیں	
	جمع حاضر	خوالگَنَئ		کھایا اُنہوں نے تُمھیں	
	جمع مُتکلم	خوالگَن یہن		کھایا اُنہوں نے ہمیں	

		واحد غائب مذکر	واحد غائب مؤنث	جمع غائب
ضمیر فاعلی	بارز	او	آ	اَئ
	مستور	اَقَه	اَفَا	اَفئ
ضمیر اضافی	بارز	تَه رَه	تَه رَه	تَه رَئ
	مستور	تَه قَه	تَه فا	تَه فَئ
ضمیر مفعولی	بارز	په رَه	په رَه	په رَئ
		کُو رَه کی	کُو رَه کی	کُو رَئ کی
	مستور	په قَه	په فا	په فَئ
		کُو قَه کی	کُو فا کی	کُو فَئ کی

ضمائر مُتصل تین قسم کے ہیں

ضمائر مُتصل قسم اول وہ ہیں جو ماضی معروف فعل لازم کی گردان میں فاعل اور ماضی معروف فعل متعدی کی گردان میں مفعول کے تغیر سے بنتے ہیں

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مُستتر	ے	م	ن	ئ	یہن

میں فعل لازم کے فاعل اور فعل متعدی کے مفعول کا ایک طرح کا ہوتا ہے فعل متعدی کے فاعل کا مُختلف ہوتا ہے لسانیات کا موضوع ہے عام قاری کو اِس جمیلے میں پڑنے کی ضرورت نہیں

تنبیہ مضارع میں ماضی اور مضاف الیہ سے اس قدر فرق ہے کہ مضارع میں جمع غائب کے واسطے بھی ہ ہے، نہ کہ ن

گردان جس سے ماضی معروف فعل متعدی میں ضمائر فاعل مفہوم ہوں

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
ماضی مطلق	خوَلَکه	خوَلَکت	خوَلَکم	خوَلَکَن
	کھایا اُس نے	کھایا تُو نے	کھایا میں نے	کھایا انہوں نے، تُم نے، ہم نے

گردان جس سے مضارع میں ضمائر مفعول مفہوم ہوں

	واحد و جمع غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر و مُتکلم
مضارع	خورہ وہ	خورَت	خورَم	خورَن
	کھائے وہ اُسے، اُنہیں	کھائے وہ تُجھے	کھائے وہ مُجھے	کھائے وہ تُمھیں، ہمیں

مضاف الیہ

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
اَ کِتابه اَ کِتاب وہ	اَ کِتابَت	اَ کِتابَم	اَ کِتابَن
اُس کی کتاب	تیری کتاب	میری کتاب	اُنکی، تمھاری، ہماری کتاب
اَ کِتَبی وہ	اَ کِتَبِت	اَ کِتَبِم	اَ کِتَبِن
اُس کی کتابیں	تیری کتابیں	میری کتابیں	اُن کی، تمھاری، ہماری کتابیں

فائدہ جب ضمائر منفصل پر حروف **پہ، تہ پارہ، تہ اِنہلہ، اِنہلہ، گڈ، اِی لاسٹہ، اِی تَمِنک، اِی اَزَر، اِی اِنَر، اِی لیکی** میں سے کوئی حرف آئے تو ضمائر میں بموجب ذیل تغیر واقع ہوتا ہے کہ ضمائر غائب سے **الف** حذف ہو جاتا ہے جیسے بجائے **اَی اَفَہ لاسٹہ، اَی اَفا لاسٹہ، اَی اَفَئ لاسٹہ** کے **اَی فَہ لاسٹہ، اَی فا لاسٹہ، اَی فَئ لاسٹہ** ہو جاتے ہیں اِسی طرح **اَی فَہ تمینَک، اَی فا تمنَک، اَی فَئ تَمِنک** ہو جائیں گے

اس طرح کل متذکرہ حروف کے لکھنے سے تغیر ہوتا ہے اور ضمیر واحد مُتکلم پر جب یہ حروف آئیں تو ضمیر مذکور **اَز** سے **مُن** ہو جاتا ہے

تنبیہ ضمائر مُتکلم و حاضر پر جب یہ حروف آئیں تو ان حروف پر بھی تغیر پیدا ہوتا ہے کہ جہاں ان حروف میں پہلے **ای** ہے اُن میں **کُو** ہو جاتا ہے اور جہاں **تَہ** ہے اُس سے **تَر** ہو جاتا ہے جیسے **کُو تُہ لاسٹہ** تُجھ سے، **کُو مُن لاسٹہ** مُجھ سے، **تَر تُہ پارہ** تیرے واسطے

اس کا مفصل حال بحثِ حرف میں آئیگا اور آئندہ ان حروف کو **حروفِ مُغیرہ** کہا جائیگا

ضیمروں میں **خوَئ** یعنی اپنا مضاف الیہ خصوصیت کے لئے ہے اور **خوئ** پر **پہ** آنے سے ضمیر فاعل کی خصوصیت کیلئے ہے جیسے **پہ خوَئَل ځېک** آپ گیا مشارکت کیلئے **اِی اِنَر** وغیرہ

پارہ پنارہ

پہ خوَئ ل ځېک

حروف **خوَئ** پر لگ جاتے ہیں جیسے **خوَئ اِنَر** آپس میں کبھی ای **نَر نَر** کہتے ہیں یعنی گھر میں

اِسم اشارہ

اِسم اشارہ وہ اِسم ہے جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے وقت بولیں اِس کے تین لفظ ہیں او یہ واحد مذکر ، آ یہ واحد مؤنث ، اَئ یہ جمع مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے یہ الفاظ اشارہ قریب کیلئے ہیں

اور اشارہ بعید کیلئے ضمائر غائب **اَفَه** وہ واحد مذکر ، **اَفَا** وہ واحد مؤنث اور **اَفَئ** وہ جمع مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں جس شے کی طرف اشارہ کرتے ہیں اُس کو مشارالیہ کہتے ہیں اور اِسم اشارہ کے سبب مشارالیہ نکرہ سے معرفہ ہوجاتا ہے **او سَرَئ** میں **او** اِسم اشارہ اور **سَرَئ** مشارالیہ

جب اِسم اشارہ پر حروف مُغیرہ جن کا بیان ضمیر میں ہُوا آئیں تو اِسم اشارہ قریب میں بموجب ذیل تغیرات ہوتے ہیں کہ غیر ذی روح کے واسطے جب مشارالیہ ساتھ ہو یا نہ ہو اور ذی روح کے واسطے جب مشارالیہ عبارت میں ساتھ ہو تو **او** سے **پَه**، آ سے **پا** ہو جاتا ہے اور اَئ سے **پَئ** ہو جاتا ہے جیسے **ای پَه سَرَئ لاسته** اِس آدمی سے، **ای پَه گری لاسته** اِس پہاڑ سے، **اِی پا دُوکه لاسته** اِس لڑکی سے

اور جب مشارالیہ ذی روح ہو اور عبارت میں نہ ہو تو او ، آ سے **ره** اور اور **ائ** سے **رئ** ہو جاتا ہے اور نیز **ره** پر لگنے سے حروف میں بھی وہ تغیرات ہوجاتے ہیں جیسے کہ ضمائر مُتکلم اور

ای نر اِنر

اِسم موصول

اِسم موصول وہ اِسم ہے جس کے بعد ایک جُملہ بطور بیان کے آتا ہے وہ جُملہ اس اِسم کو کامل بناتا ہے اُس کو جُملہ صِلہ کہتے ہیں اس جُملے کے سر پر **کَہ** بیانیہ آتا ہے یہ اِسم اکثر اِسم ضمیر ہوتا ہے کبھی اِسم استفہام اور کبھی اِس پر **ھَر** بھی لگتا ہے

اِسم موصول اور صِلہ کے بعد جو اگلا جُملہ آتا ہے اُس کو جوابِ صِلہ کہتے ہیں

مثالیں

اَفَه سَرَیٔ کہ زوکر ۂیوک مُلک جو آدمی آیا تھا مر گیا **کہ کوکَر دے زا وَزنہ وہ** جو آئے اُسے مار ڈالو **اَفَه کہ پوئ بُو اَوَسَه بَد کَر ئے بُو نَک کَوی** جو سمجھتا ہے بُرا کام نہیں کرتا **خَر دے بُو کہ وَرَه لَگوی وَہ بُو** جو لاتا ہے خرچ کر دیتا ہے **ھَر څه دے بُو کہ وَرَه لَگَوی وہ بُو** جو کچھ لاتا ہے خرچ کر دیتا ہے **ھَر کوک ئے بُو کہ نیک بہ ای درُست خَلَق زَر ئے بُو سِر اَوَسَه** جو نیک ہوتا ہے سب کو اچھا لگتا ہے

هِر زوک

کوک ر

څَه ر

اِزر اور زر دونوں مستعمل ہیں

بعض اسمائے اشارہ میں جو خاص خاص مطالب بتلائے جاتے ہیں وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں

اُون	**سَہ خَل**	**پَہ پَہ رَنگ**	**پَہ فَہ رَنگ**	**پَہ جِکہ**
اِتنا اُتنا	ایسا ویسا	ایسا اِس طرح	اُس طرح	اِس وجہ سے
اِی دَہ	**اِی وَہ**	**ای فَہ پلَو**	**ای پَہ پلَو**	
یہاں	وہاں	اُس طرف	اِس طرف	
تَہ پَہ پارہ	**تَہ فَہ پارہ**	**اَفَہ وَخت**	**او وَخت**	
اِس واسطے	اُس واسطے	اُس وقت	اِس وقت	

سَہ خَل، **پَہ پَہ رَنگ**، **پَہ فَہ رَنگ** واسطے طور اور رنگ کے آتے ہیں **اون** واسطے عدد اور مقدار کے آتا ہے **پَہ پَہ** قریب کیلئے اور **پَہ فَہ** بعید کیلئے **پَہ جِکہ**، **تہ پَہ پارہ**، **تَہ فَہ پارہ** واسطے سببب کے ہیں **اِی دَہ**، **اِی وہ** ظرفِ مکان قریب اور بعید کیلئے آتے ہیں **او وَخت**، **اَفَہ وَخت** واسطے مشارالیہ وقت کے آتے ہیں **اِی پَہ پلَو**، **اِی فَہ پلَو** واسطے اطراف کے آتے ہیں

سہ خل سَخَل

مُخاطب میں ہوتے تھے یعنی ای سے **کُو** ہو جاتا ہے اور **ته** سے **تَر** جیسے **کُو رَہ لاسته** اِس سے، **تَر رَہ پارہ** اِس کیلئے لیکن بسبب دو ر کے آنے کے ایک ر حذف ہو کر **تَہ رہ** کہتے ہیں

بالفاظِ دیگر اسمائے اشارہ دو قسم کے ہیں ایک اشارہ قریب جیسے **او** یہ واحد مذکر ، آ یہ واحد مؤنث ، **اَئ** یہ جمع دوم اشارہ بعید جیسے **اَفَه** وہ واحد مذکر ، **اَفا** وہ واحد مؤنث اور **اَفئ** وہ جمع

متذکرہ اِسمائے اشارہ خواہ بطور ضمائر شخصی استعمال ہوں یا بطور اسمائے اشارہ دونوں صورتوں میں اِن کی فاعلی اور مفعولی حالت مختلف ہوتی ہے

اشارہ		واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع
فاعلی	قریب	او	آ	اَئ
	بعید	اَفَه	اَفَا	اَفئ
اضافت	قریب	ته پَه	ته پا	ته پَئ
	بعید	ته فَه	ته فا	ته فَئ
مفعولی	قریب	په پَه	په پا	په پَئ
		ای پَه کی	ای پا کی	ای پَئ کی
	بعید	په فَه	په فا	په فَئ
		ای فَه کی	ای فا کی	ای فَئ کی

اِسم ذات

اِسم ذات وہ اِسم ہے جوایک شے کی حقیت کو دوسری شے سے تمیز کرے جیسے **سَڑیَ** آدمی، **یانشپ** گھوڑا، **تووہ** دھوپ، **شیاکہ** چھاؤں، **شپہ** رات، **ریوز** دن

اسمائے ذیل اِسم ذات میں سے خاص خاص ناموں سے موسوم ہیں

اِسم تصغیر اِسم آلہ اِسم ظرف اِسم صوت

اِسم تصغیر

وہ اِسم ہے جس میں چھوٹے پن کے معنی پائے جائیں اُورمڑی زبان میں کبھی اُن علامات سے تصغیر کرتے ہیں جن سے پشتو زبان میں کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں کَیَ، گَیَ، **گوتَیَ**

جیسے توت کَیَ، گُرُوکَیَ، سخُوَنڈِرکَیَ، لَوَڑکَیَ، غراسَکَیَ، دیوال گَیَ، شورگَیَ، مِلتغ گَیَ، سَڑی گَیَ، خِرگَیَ، دیوال گوتَیَ اسمائے ذیل کے مصغر ہیں **توت** توت، **گُرُو** بکری کا بچہ، **سخُوَندَر** بچھڑا، **لَوَڑ** سوٹا، **غراس** سیاہ، **دیوال** دیوار، **شور** شہر، **مِلتغ** بندوق، **سَڑیَ** آدمی، **خَر** گدھا

اور چند نشان تصغیر فارسی و ہندی سے لئے ہوئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسے **کَک، گَک، ڑی، کِڑیَ، گیڑیَ، ک**

مثالیں

بَرکَک، مِزدیکَک، ٹُکڑہ گَک، دیگڑیَ، یانشپ گیڑیَ، تُوت کِڑیَ، باغ گیڑیَ، کِتابَک، جوکہ اسما ذیل کے مصغر ہیں

بَر یعنی دروازہ، **مِزدِک** یعنی مسجد، **ٹُکرا** ٹکڑا، **دیگ** دیگ، **یاتشپ** گھوڑا، **تُوت** توت، **باغ** باغ، **کتاب** کتاب

مثالوں سے معلوم ہُوا کہ سوائے **گَک** اور **کَک** سب کے آخر میں ئ ماقبل مفتوح ہے یہ مذکر ہیں پس اگر مؤنث اِسم کی تصغیر اِن علامات سے ہو تو ئ کو ئے سے بدل دیں جیسے **سخوَندِرگَئ** بچھڑا سے **سخوَندِرکئے** ہوگا۔ **دُوکہ** یعنی لڑکی کی تصغیر **دُوکرئے** ہوگی

اِسم آلہ

اِسم آلہ خاص زبان اُورمڑی کے بہت کم ہیں۔ ایسے اسما آلہ جو فارسی یا پشتو کے ہوں استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ چند الفاظ ہیں جیسے **گَس ٹُومبُونَئ** یعنی خلال **سَر تَرُونَک** سر باندھنے کی پٹی **پَرَوَک** یعنی جھاڑو **پَربک** یعنی جھاڑو دینے سے ہے۔

اِسم ظرف

اِسم ظرف بھی خاص اُورمڑی کا اکثر نہیں پایا گیا۔ فارسی و پشتو کے حروف مستعمل ہیں جیسے **دیژدان** چولہا ۔ **پِندغولَئ** مال مویشی یا انسانوں کے رہنے کی جگہ۔ **گَندغولَئ** گڑھا **بُغچِگئے** کیسہ **طہارت خانہ** غُسل خانہ اور **آوریز** جائے ضرورت۔

اِسم صوت

اِسم صوت وہ اِسم ہے جو کسی آواز کا نام ہو جیسے **ڈَنگو** جو ڈھول کی آواز کا نام ہے **ٹَنگو** کٹورہ وغیرہ کے کھڑکانے کی آواز۔ اور یہ اس طرح بنتے ہیں کہ اول ایک آواز کی نقل لیتے ہیں مثلاً **ڈَنگ** جو ڈھول کے ایک دفعہ صدمہ ملنے سے حاصل ہوتا ہے **ٹَنگ** جو کسی کٹورہ کے ایک دفعہ صدمہ کھانے سے پیدا ہوتا ہے اِسی طرح **غَپ** جو کتے کی ایک آواز ہے ۔

اور اگر اس کا حاصل مصدر یا اِسم صوت بنانا ہو تو **ڈنگ**، **ٹنگ** اور **غَپ** کے آخر کو فتح دیکر آخر میں **و** زیادہ کریں ۔ جیسے **ڈنگَو**، **ٹنگَو** اور **غپَو** وغیرہ

اب چند مثالیں لکھی جاتی ہیں۔ **تِڑو** **ٹَرنگَو** مٹی کے برتن یا بوتل کے بجنے کی آواز۔ **ٹَکَو** جیسے لکڑی اور پتھر کے کوٹنے کی آواز ۔ **کِنڑو** گھنٹی کی آواز **جِنڑو** زیورات کے آپس میں بجنے کی آواز۔ اس طرح اور بھی ہیں ۔

ایسے اسما سے اگر مصدر بنانا ہو تو ان کے آخر میں علامتِ مصدر زیادہ کریں مصدر لازم بنانے کے لئے اِسم کے بعد **یپک** زیادہ کرتے ہیں جیسے **ڈَنگ** سے **ڈَنگیپک** بجا اور **ٹَنگ** سے **ٹَنگیپک** بجا، چیخا مصدر متعدی بنانے کے لئے اِسم کے بعد **پک** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **ڈَنگ** سے **ڈَنگپک** بجایا اور **ٹَنگ** سے **ٹَنگپک** بجایا، پتھر مارا

صِفت

صِفت وہ اِسم ہے جس سے کوئی چیز معہ ایک خصوصیت کے سمجھی جائے جیسے **غُراس** یعنی کالا، **شین** سبز، **زَری** چھوٹا، **سٹُر** بڑا

صفت کی یہ اقسام ہیں صِفت مُشبہ، صِفت تفضیلی، صِفت نسبتی، اِسم عدد، صِفت ترتیبی

صِفت مُشبہ

صفت مُشبہ یا صفتِ زاتی وہ ہے جس میں معنی وصفی ہمیشہ کے لئے مفہوم ہو **سِر** بمعنی اچھا **بَد** بُرا ایسی صفت اگر مذکر ہو اور آخر حرف صیحح اور ساکن ہو یا حرف علت ملفوظ ہو تو مؤنث بنانے کے لئے آخر کو مفتوح بفتحہ افغانی کرکے ہائے مختفی زیادہ کریں۔ جیسے **سٹِپیو** بمعنی سفید سے **سٹِپیوہ**، **سُوز** یعنی سرخ سے **سُوزہ**۔ اور جمع میں کبھی وہی صیغہ مؤنث کا رہتا ہے چنانچہ مندرجہ ذیل مثالوں میں **سٹِپیوہ** اور **سوزہ** جمع بھی ہیں
اور کبھی بموجب قواعد جمع اِسم کی اِس کی جمع کی جاتی ہے جو جمع اسما میں بیان ہوگا۔ **غراس** یعنی سیاہ سے مؤنث **غراسہ** اور جمع **غرہسی** اور **زَرغون** یعنی سبز سے مؤنث **زَرغُونہ** اورجمع **زَرغُونی** **بْرَگئ** یعنی ابلق سے مؤنث **بْرَگئے** اور جمع **بْرَگئ**.

جمع میں مذکر اور مؤنث یکساں ہیں اور کبھی صفت مذکر اور مؤنث یکساں ہوتی ہے۔ جیسے **خِر سَرَئ** یعنی خاکی رنگ کا آدمی، **خِر خَرکہ** خاکی رنگ کی عورت، **لَنْڈ سَرَئ** کوتاہ مرد، **لَنْڈ**

ان سب میں تغیرات نہیں ہوتے **څُون** واسطے عدد اور مقدار کے آتا ہے۔ **څا، څه خَل، څه رَنګ** واسطے طور اور وضع کے ہیں۔ **ګُده** ظرف مکان کیلئے۔ **تَه څه پاره، ګُئے** سب کے واسطے آتے ہیں۔ **څپن پلَو** طرف کے واسطے آتا ہے۔

اکثر حروف اِستفہام میں اگر آواز کو زور دیا جائے تو معنی اِستفہام کے دیتے ہیں۔ ورنہ ابہام جنس کے معنی دیتے ہیں۔ جیسے **کوک ئے بیوک** کوئی تھا۔ **څه ئے بیوک** کیا تھا۔ **څون ئے بیوک** کس قدر تھا **څُون دِی بُکِن** کتنے تھے۔

اکثر اسکے ساتھ **شی** آتا ہے جیسے **شی څون دی بُکِن** سُنا ہے کئی ایک تھے۔ کبھی اگر معدود آدمی ہوں تو **ماله** بھی ساتھ کہتے ہیں جیسے **شی څون ماله بُکِن** سُنا ہے چند نفر تھے۔

تنبیہ اِستفہام کبھی تعظیم کے واسطے آتا ہے جیسے **څه سَہَرئ ئے هه** کیا بڑا آدمی ہے۔ اور کبھی واسطے تحقیر کے جیسے **څه سَہَرئ ئے هه** کیا آدمی ہے یعنی کچھ نہیں ہے۔ تعظیم اور تحقیر کے لئے کوئی علامت نہیں ہے البتہ کہنے والے کے لب و لہجے سے تمیز کرتے ہیں

ماله تماله

اِسم اِستفہام

اِسمائے اِستفہام وہ ہیں جو پوچھنے کے محل میں بولے جاتے ہیں۔ ذی عقل کے لئے **کوک** بمعنی کون آتا ہے اور غیر ذی عقل کے لئے **څه** بمعنی کیا آتا ہے۔ جب حروف مُغیرہ ان دو اِسموں پر آئیں تو اِن میں تو تغیر نہیں ہوتا لیکن **کوک** پر آنے سے حروف مذکورہ میں اس طرح پر تغیر ہوتا ہے کہ ای سے **کُو** ہوتا ہے اور **تَه** سے **تَر** ہو جاتا ہے جیسے **کُو کوک لاسْته** کس سے، **تَر کوک پاره** کس کے واسطے۔ اِن کا مفصل بیان بحث حرف میں آئیگا۔

څوَڅ یہ اِسم استفہام جملہ اِسمیہ اور جملہ افعال ناقص میں خبر کے واسطے آتا ہے جیسے **زیدَت څوَڅ دوک؟** یعنی زید کو کیا کیا جواب ہوگا کہ **غون شیوک** یعنی گم ہوگیا اور نیز واسطے اِستفہام فعل کے نسبت مفعول کے آتا ہے۔ جیسے **کوڅه بُو کپوی** اُسے کیا کرنا ہے۔ جواب ہوگا **ځَنه مه بُو** مارتا ہوں اُسے۔

چند اہم اِستفہام خاص مطالب کے لئے ہیں جو ذیل میں درج ہوتے ہیں ۔

څا	**څه وَخت**	**ګُده**	**څه رَنګ**
کیسا	کس وقت	کہاں	کس طرح
څه خَل	**څُون**	**څبن پَلو**	**ګئے**
کیسا	کتنا	کدھر	کیوں
تَه څه پاره	**څبن**	**کان**	
کس واسطے	کونسا	کب	

میں معنوں استعمال ہوتا ہے

پناره بھی مستعمل ہے

څَخَل بھی لکھا جاتا ہے **څَخَه** بھی انہی

پاره اور **پناره** دونوں مستعمل ہیں

صفت تفضیلی

جس سے صفت کی زیادتی ثابت ہو اِسم تفضیل کہلاتا ہے تفضیل کے تین درجے ہیں ایک مطلق صفت، دوم بحالت مقابلہ جس کی زیادتی بعض سے معلوم ہو، سوم یہ کہ سب پر ترجیح دی جائے. پہلی کو تفضیلِ نفسی اور پچھلی دو حالتوں کو تفضیلِ بعض اور تفضیلِ کُل کہتے ہیں سو اِس کے لئے خاص الفاظ اُورمڑی میں نہیں ہیں تفضیل بعض کے معنی حاصل کرنے کے لئے لفظ **زُت** بمعنی بہت صفت پر لگایا جائے جیسے **زُت ئے سِر ھه** بہت اچھا ہے. تفضیل کُل کے لئے **ای هَره لاشته ئے سِر ھه** سب سے اچھا ہے **ای سرَه نَر ئے سِر ھه** اچھوں میں سے اچھا ہے

صفت نسبتی

صفت نسبتی اُس صفت کو کہتے ہیں جو کسی اِسم کا کسی شخص، چیز یا جگہ سے تعلق یا نسبت ظاہر کرے

یہ صفت اِسم کے آخر ی یا ئ ایزاد کرنے سے بنتی ہے جیسے لوگَر سے **لوگَری**، بخارا سے **بُخاری**، بَلخ سے **بَلخَئ**، کابل سے **کابُلَئ**. یعنی منسوب به لوگر و بخارا و بلخ و کابل

پَلنطرگرم لواړہ یعنی یعنی اِنَر

ـَتوک چوڑا، **خَرکه** کوتاہ عورت اس وغیرہ

اور کبھی بہ تتبع دیگر زبانوں کے وال وغیرہ بھی زیادہ کرتے ہیں جیسے **شور** سے **شور وال** ایسی صفت کسی اِسم کو شہروں یا ملکوں کی طرف نسبت دینے سے حاصل ہوسکتی ہے

دیگر حالات میں اضافت سے یہ معنی حاصل ہو سکتے ہیں جیسے **تَہ گری** یعنی پہاڑ کا. اور نسبت مالکیت یا مصاحبت کے واسطے اور جس جگہ اُردو میں والا مستعمل کرتے ہیں جیسے گھوڑی والا، بکری والا وغیرہ ایسی نسبت کے واسطے لفظ **تِبشتَن** یعنی مالک کو اُس شے کی طرف مضاف کرتے ہیں جیسے **تَہ یاثشپ تبشتَن** یعنی گھوڑے والا **تَہ پَگڑئے تبشتَن** یعنی پگڑی والا. **تَہ ساثگہ تبشتَن** یعنی نیزے والا وغیرہ. اور کبھی **وال** بھی مستعمل ہوتا ہے مگر کم جیسے **پَگڑی وال**.

اِسم عدد

اِسم عدد وہ اِسم ہے جوشے کی تعداد پر دلالت کرے. درحقیقت صفتی معنی رکھتا ہے گویا عدد صفت ہے اور معدود موصوف .

اُورمڑی اعداد یہ ہیں

١	٢	٣	٤	٥
ستہ	ڈیو	ڑی	څار	پېنځ
٦	٧	٨	٩	١٠
شہ	وو	هاشت	نہ	دَس
١١	١٢	١٣	١٤	١٥
سَندَس	ڈواس	ڑېس	څَرېس	پَنځېس
١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
شوَلېس	اَوېس	اَشتېس	اَنېس	جیشتُو
٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥
سَوی جیشتو	دُوی جیشتو	ڑیوی جیشتو	څَری جیشتو	پَنجی جیشتُو
٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠
شَوی جیشتُو	اَوی جیشتُو	هَشتی جیشتُو	نَوی جیشتُو	ڑیشتو

هو بھی مستعمل ہے

هوی جیستو بھی مستعمل ہے

بے **عَقلہ** وغیرہ ۔ ایسی جگہ اِسم کے آخر ہائے مختفی لگا دی جاتی ہے جیسے کہ گزرا

مثالیں

بے **فِکرہ** بےفکر، **بے رحم** بےرحم، **بے وَکہ** بےاختیار، **بے حاصلہ** بےحاصل، **بے بَرہ** بےدروازہ

دوم وہ صفت مرکب جو فارسی اور پشتو میں مستعمل ہے جس میں ایک صفت اور موصوف ملکر صفت کسی اور موصوف کی ہو جاتی ہے جس سے پہلا موصوف علاقہ رکھتا ہو وہ بھی اُورمڑی میں مستعمل ہے جیسا سفید چشم یا **سپین سِترگئ** یعنی وہ شخص جس کی آنکھیں سفید ہوں. **سیاہ چشم** اور **تور سِترگئ** جس کی آنکھیں سیاہ ہوں ایسی صفتیں زبان اُورمڑی میں پشتو کی ترکیب سے مستعمل ہیں. خاص الفاظ اُورمڑی مرکب کم ہیں. ایسی صفت میں پہلے موصوف کے آخر **ئ** زیادہ کرتے ہیں. جیسے گزشتہ مثالوں سترگہ کے بعد ئ زیادہ ہوئی یا جیسے **تُورمُخئ** یعنی سیاہ رو میں مُخ کے آخر.

کبھی صفت اِسم اور کسی حرف کی ترکیب سے حاصل ہوتی ہے جیسے غَم اور جن کی ترکیب سے **غَمجَن** ہوا یعنی غمگین اور گلَہ اور مَن سے **گِلَہ مَن** یعنی گلہ مند. اس طرح **صبرناک** **خطرناک** بمعنی صبرناک خطرناک .

کبھی ترکیب کے وقت اصل اِسم کچھ تغیر بھی ہوتا ہے جیسے میں میل سے بعد حذف و ایزاد **خِیرَئ** یعنی ئ ن کے **خیرَن** ہوا یعنی میلا.

البتہ نصف کو نیم کہتے ہیں اور اگر نصف اور کوئی عدد صیح مراد ہو تو اس عدد کے بعد نیم زیادہ کیا جائے مگر جہاں آخر میں ہ یا ی یا و ہو اس کے بعد و زیادہ کرکے نیم زیادہ کرے۔ جیسے **سَہ و نیم، دیو و نیم، ژی و نیم، چارنیم، پپنخ نیم، شہ و نیم، ھو و نیم ، ھانشت نیم** وغیرہ بمعنی ڈیڑھ، اڑھائی، ساڑھے تین، ساڑھے چار، ساڑھے پانچ، ساڑھے چھ ، ساڑھے سات، ساڑھے آٹھ وغیرہ

صفت ترتیبی

اعداد سے صفت ترتیبی اس طرح بنتے ہیں کہ **سہ** یعنی ایک سے **اول، دیو** سے **دِیم** یعنی دوسرا اور **ژی** سے **ژیم** یعنی تیسرا بنتا ہے

اور باقی میں عدد کے آخر میں م زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **څَرُم، پِنځُم، شَہُم، اوو‌ُم ، اَشتُم ، نَہُم، دَسُم، سَندَسُم، دواسُم** وغیرہ

صفت مرکب

صفت مرکب دو طرح کے ہیں ایک وہ کہ **بے** جو حرف نفیہ ہے کسی اِسم کے ساتھ ترکیب پا کر صفت ہو جائے جیسے **بے غمہ،**

وونیم

هُوُم بھی مستعمل ہے

هَنشتُم بھی مستعمل ہے

دہاکے جن پر احاد بموجب صدر اتصال پاتے ہیں ۔ جیسے **سه وِزَر زیشتُو** اکتیس، **دیو وِزَر ځاشتُو** بیالیس، **زی وِزَر پَنځاشتو** ترپن

٤٠	٥٠	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠
ځاشتو	پَنځاشتو	شوہشتی	آوائ	اَشتائ	اَشتائ و دَس

سینکڑے

١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	٤٠٠	١٠٠٠
سُو	ذیو سَوه	زِی سَوه	ځار سَوه	زار

کسرے

١ ٢	١ ٣	١ ٤	٥ ١	١ ٦
نیم	ریئَم بخره	ځرَم بخره	پِنځَم بخره	شَہَم بخره
نیمائی	زیئَمه	ځَرَمه	پِنځَمه	شَہَمه

فائدہ عدد کا معدود جس کے ساتھ ایک سے زیادہ عدد ہو وہ جمع بولا جاتا ہے جیسے **زی ځہلی** عدد **سَه** یعنی ایک کا معدود اگر مؤنث ہو تو **شیے** ہو جاتا ہے جیسے **سه سِہَئ** یعنی ایک آدمی **شیے ځرکه** ایک عورت۔ دیگر اعداد میں فرق مذکر اور مؤنث نہیں ہے جیسے **شه سہَئ** چھ آدمی، **شه ځہلی** چھ عورتیں۔

جب استغراق مراد ہو تو عدد کے بعد **گډ** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **ذیوگډ** یعنی دونوں، **زی گډ** یعنی تینوں، **پینْځ گډ** پانچوں۔ اسطرح **سُوگډ، زارگډ** وغیرہ

کبھی اخیر میں ی زیادہ کرنے سے صفت حاصل ہوتی ہے جیسے **وسواس** سے **وِسواسی**، **سودا** سے **سودائی**. یہ کل اسما اکثر موقع میں فاعلیت کے معنی بھی دیتے ہیں

حاصل مصدر

جو اسما کہ مصدر سے بنائے جاتے ہیں ان کو مشتق کہتے ہیں. اِن میں ایک حاصل مصدر بھی ہے .

مصدر اور حاصل مصدر کے معنوں میں اس قدر فرق ہے کہ مصدر سے وہ فعل بحالت اجرا و ابقا کے سمجھا جاتا ہے اور حاصل مصدر سے اس کا اثر مفہوم ہوتا ہے. جیسے **ژیڅېک** بمعنی بھیجنا مصدر ہے. **ژیڅَو** حاصل مصدر ہے. حاصل مصدر بموجب قواعد ذیل کے تیار ہوتا ہے.

قاعدہ باقاعدہ مصادر میں علامتِ مصدر یعنی **یېک** **ېک** حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح کریں اور آخر میں **و** زیادہ کیا جائے. جیسے **مُخېک** یعنی گوندھنا سے **مُخَو** . **ژیڅېک** بھیجنا سے **ژیڅَو** **دَژییک** کوچ کرنا سے **دَژَو**

قاعدہ کبھی علامت مصدر ہٹا کر **څَن** ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **اَغوک** لگنا سے **اَغوڅَن**، **ژیېک** خریدنا سے **ژیېڅَن** ، **ځوک** مارنا سے **دوڅَن**

قاعدہ کبھی علامت مصدر حذف کرکے باقی ماندہ حرف آخر کو مکسور کرکے **نہ** آخر میں ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **غَفیېک** بمعنی بُننا سے **غَفِنَہ**، **پولیېک** بمعنی پالنا یا رکھوالی کرنا سے **پولِنہ**

مصدر صفتی

صفت پر بھی جب بعض علامات ایزاد کی جائیں تو مصدر صفتی یا اسمِ کیفیت حاصل ہوتے ہیں.

اور وہ علامات یہ ہیں ۔ **ی، والئ، توب، گیری، گالی، اوی**

مثالیں

گران یعنی مہنگا اور مشکل سے **گرانی** اور **گرم** سے **گرمی** معروف ہے اور **نیک** سے **نیکی. بد** سے **بدی** معروف ہے.

سپین سے **سپینو والئ** بمعنی سفیدی، **غراس** سے **غراس والئ** سیاہی، **زیر** سے **زیړ والئ** زردی. یہ اکثر رنگوں میں مستعمل ہیں

مَرزاتوب بھائی پن، **خَرکہ توب** عورت پن، **یَړوی توب** بھڑوا پن، **سپَک توب** کُتا پن

مْریېک والی غلام پن، **وَینځ والی** لونڈی پن، **دائی والی** دائی پن

خوئ گیری خویشی، **مُلا گیری**، **مُنشی گیری**

پِژَند گالی شناخت یہ اسم پر نہیں لگا بلکہ مصدر پر یعنی **پژنیېک** پہچاننا کے حصہ لفظی **پژن** پر **گالی** لگ کر **پِژَند گالی** ہوا

اور **دراغ** سے **دراغاوی** یعنی درازی، **خواژ** سے **خواژاوی** بمعنی مٹھاس **ځاک** یعنی ٹھنڈا سے **ځاکاوی**

اگر درج بالا طریقوں سے حاصل مصدر نہ بن سکے تو ہی مصدرحاصل مصدر کے طور پر استعمال ہوتا ہے

بعض اوقات جب کسی اِسم کے ساتھ کوئی حرف یا نشان لگائیں تو معنی فاعلیت کے پیدا کرتا ہے اور یہ اکثر پیشہ وروں اور مزدوروں کے نام ہوتے ہیں۔ تاہم ترکیب اِن کی فارسی اور پشتو الفاظ سے ہے اور اُورمڑی میں مستعمل ہیں جیسے **لَوگِرَئ** بمعنی

اِسمِ فاعل

اسمائے مشتق میں سے ایک اِسمِ فاعل بھی ہے۔ فاعل کی نسبت سے کام کرنے والے کو اِسم فاعل کہتے ہیں۔ اِسم فاعل مشتق ہوتا ہے اور مصدر سے بنتا ہے اِسم فاعل وہ اِسم ہے جو اُس ذات کو بتلا دے جس سے فعل صادر ہو۔

صادر اُس فعل لازم کو کہتے ہیں جو فاعل کی اختیار میں ہو جیسے **نَستَک** یعنی بیٹھنا ۔ اور قائم وہ فعل لازم ہے جو اس کے اختیار میں نہ ہو جیسے **مُلَک** یعنی مرنا۔

اُورمڑی میں اِسم فاعل بنانے کے واسطے مُضارع کا آخری حرف حذف کیا جائے اور بعد اِس کے **وُنگئ** زیادہ کیا جائے جیسے **ژیخِیک** مصدر بمعنی بھیجنا سے مضارع **ژیخوی** کا **ی** دور کیا اور **وُنگئ** زیادہ کیا تو **ژیخُوُنگئ** ہُوا یعنی بھیجنے والا اور **غفی** جو مضارع ہے بمعنی بُننا اِس سے **غفوُنگئ**

محاورہ اُورمڑی میں اِسم فاعل جو مشتق اُورمڑی سے ہو بہت کم مستعمل ہوتے ہیں۔ یہ چند مثالیں ہیں جو دی گئیں ہیں اور نیز تھوڑی سی اور ہوں گی اس لئے وہ لوگ اِسم فاعل بھی اکثر پشتو کا استعمال کرتے ہیں

مُولک مُلَک

تذکیر و تانیث

قاعدہ جس اِسم کے آخر ہائے مُختفی ہو وہ مؤنث ہوگا جیسے **مَیُوہ** یعنی میوہ، **بُمہ** یعنی زمین، **تانڈہ** قتق ، **وُنہ** درخت، **گَندہ** مغاک، **مِرگہ** چڑیا، **خَرہ** گدھی

قاعدہ جس اِسم کے آخر میں الف ہو وہ مؤنث ہوگا جیسے **سُروا** شوربا، **حلوا** حلوا، **سَمیا** سیویاں، **سَودا** سودا، **صحرا بیدیا** جنگل

قاعدہ جس اِسم کے آخر میں **ی** معروف ہو وہ اکثر مؤنث ہوگا جیسے **سوپی** بمعنی بندر، **خِریانڑی** پرنالہ سقف کا، **شیپی** دودھ، **میانڈہنی** گھوڑی، **بیہڑی** بچھڑی، **مُرغاوی** مرغابی، **چُرمُوشکی** چھپکلی، **مِشی** مکھی، **کِرزی** مُرغی، **نوڑی** روٹی

بعض اِسم اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں یعنی مذکر ہیں جیسے **گری** پہاڑ، **ھاتی** ہاتھی، **قمری** قمری، **طوطی** طوطا، **مائی** مچھلی .

قاعدہ جس اِسم کے آخر میں **و** ہو اکثر مؤنث ہوگا جیسے **شینوو** بمعنی ساگ، **چیو** چھت، **چیو** غارکوہ، **شیو** رات

مگر **ونگو** جو ایک قسم کا زہردار کیڑا ہے اور **لہوو** یعنی بھیڑیا، **گُرُو** یعنی بکری کا بچہ مذکر ہیں.

قاعدہ جس اِسم کے آخر میں **ئ** ہو بعد الف کے اکثر مذکر ہوگا جیسے **سرائ** سرائے، **گائ** چارپائی، **مائ** مہینہ

سالن یا ہنڈیا

نیچھے یعنی کی طرف سے چھت چھت کے اوپری سطح کو **پون** کہتے ہیں

چارچی یا **چارچیو** بھی مستعمل ہے

ای ثبک اِنر مُلکٹ جانے میں مر گیا یعنی جاتے ہوئے مر گیا۔ **پہ خَنی بُو ثبک** ہنستا جاتا تھا۔

مصدر پر ای۔ **اِنر** زیادہ کرنے سے اس مصدر کا اِسم حالیہ ہوتا ہے جیسے **ای وُسثیپک اِنَر** اُڑتے ہوئے **ای فَہ مُرغان زَر ئے وُسثیپک نَر گولیے اَغَک** اُس پرندے کو اُڑتے ہوئے گولی لگی۔ کبھی اس طرح جملہ بنایا جاتا ہے۔ **اَفَہ مُرغان بُو وُسثیپک کہ گولیے وے اَغَک۔** وہ پرندہ اڑتا تھا کہ گولی اُسے لگی یعنی اُس پرندے کو اُڑتے ہوئے گولی لگی

ای تَک نر مُولکٹ
وُسثیپک اِنَر

فصل کاٹنے والا۔ جو **لَؤ** اور **گِرئ** سے بنا ہوتا ہے۔ **مَدَدْ گِرَئ** مدد کرنے والا ۔ **خُندَر گِرَئ** بمعنی پن چکی کا مزدور، **بَگَڑ وال** یعنی حشری گھوڑا، **زَرگر** بمعنی سُنار ۔ **دوکاندار** معروف ہے ۔ **سوداگر** سوداگر ، **بیگاروال** بیگاری ۔ **سرئے خور** آدم خور وغیرہ فارسی و پشتو اِسم فاعل مروج ہیں ۔

اِسم مفعول

اِسم مفعول وہ اِسم ہے جو اس ذات کو بتلا دے جس پر فعل واقع ہو۔ اِسم مفعول ہمیشہ اِسم مشتق ہوتا ہے اور مصدر سے بنتا ہے اِسم مفعول صیغہ واحد مذکر اُورمڑی میں بعینہ مصدر ہے جیسے **خَوَلَک** بمعنی کھانا یا کھائی ہوئی مذکر چیز

اور واحد مؤنث و جمع مؤنث و جمع مذکر مفعول کے واسطے ماضی مؤنث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ **خوالْک** بمعنی کھائی یا کھائی ہوئی مؤنث چیز یا کھائی ہوئی بہت مذکر یا مؤنث چیزیں۔

اِسم حالیہ

اِسم حالیہ وہ اِسم مشتق ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے جیسے دوڑتا ہوا، چلتے ہوئے، جاتے ہوئے

اِسم حالیہ کے لئے کوئی خاص لفظ اُورمڑی میں نہیں ہے لیکن اس کا مطلب ادا کرنے کے لئے چند لفظوں سے کام لیا جاتا ہے جیسے

مگر رائ بمعنی راستہ اور **قائ** بمعنی اُلٹی مؤنث ہیں.

قاعدہ جس اِسم کے آخر میں ئ ماقبل مفتوح ہو وہ مذکر ہوتا ہے جیسے **کَند غولَئ** بمعنی زمین کا گڑھا، **لَشتَئ** بمعنی نالی، **کُوَئ** کنواں، **غُوندَئ** چھوٹی پہاڑی، **پیچومَئ** بمعنی چڑائی پہاڑ کی، **نَرَئ** بینی کوہ، **رَغزَئ** میدان زیرکوہ، **میاسَئ** مچھر اور **غرَئ** بمعنی چولہا

بعض اِسم اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں یعنی مؤنث ہیں جیسے **خَئ** یعنی کھیت

قاعدہ جس اِسم کے آخرمیں حرف صحیح ساکن ہو وہ اکثر مذکر ہوگا۔ جیسے **گَپ** بمعنی پتھر، **شور** شہر، **مېدان** میدان، **ډَنډ** کھڑا پانی، **تاک** بڑا پہاڑی رود، **غار** غار، **دَاریاب** دریا، **سِیڈ** کھڑا پانی، **مَتُک** اخروٹ، **وَرَک** کیڑا، **دېژدان** چولہا، **میلِز** سیب، **پاخ** باجرے کی روٹی ۔

مگر مندرجہ ذیل اسما اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں اور مؤنث ہیں. **سنَک** چوبی بَتی، **نَر** گھر کوٹھا، **تَخَن** گیہوں کی خمیری روٹی، **ووئَک** انڈا، **سئیوغ** انگور اور ساس، **مَتَت** خوبانی، **غُوَس** بچھڑی، **سخَوَنڈِر** بڑی بچھڑی.

قاعدہ اکثر اجناس مذکر ہیں. سوائے چند اجناس کے جیسے **وَکَ** پانی اور **شیپی** دودھ مؤنث ہیں

قاعدہ جو جاندار ہیں اِس میں بعض تو مذکر اور مؤنث کے واسطے علیحدہ علیحدہ اِسم ہیں جیسے **سڀرَئ** یعنی مرد، **خَژکه** یعنی عورت، **کُولَکَ** لڑکا، **دُوکه** لڑکی، **یاٹسَپ** گھوڑا، **مَیاندِبنی** گھوڑی، **پینَک** مرغا، **کِرزی** مُرغی.

اور بعض تھوڑے میں اس طرح فرق ظاہر کرتے ہیں کہ اگر اِسم مذکر کے آخر حرف صیحح ساکن ہو تو اُس کو مفتوح کرکے ہائے مختفی لگا دیتے ہیں۔ جیسے **ځوان** بمعنی جوان سے **ځوانه**۔ **زال** یعنی بوڑھا سے **زاله** بمعنی بوڑھی۔ **بنی آدم** سے **بنی آدمه** آدم زادی ۔ **وُوش** یعنی اُونٹ سے **وُوشه** اُونٹنی ۔ **جینگ** بمعنی اونٹ کا بچہ سے **جینگه** .

اور کبھی جس اِسم کے آخر ئ ماقبل مفتوح ہو اُسے ئے سے بدل دیتے ہیں تو مذکر سے مؤنث حاصل ہوتا ہے جیسے **کُگُرَئ** یعنی کتے کا بچہ مذکر سے **کُگُرئے** **لَکه شُوَئ** یعنی ہرن مذکر سے **لَکه شُووئے**

جہاں فرق مذکر اور مؤنث اصل میں بھی نہ ہواور اِن قاعدوں سے بھی تبدیل نہ ہوسکے وہاں اِسم کے ساتھ **شِځه** اور **نَڑ** لگا کر مذکر و مؤنث کی تمیز کرتے ہیں۔ مثلا **نَر هِنْرس** نر ریچھ، **شِځَه هِنْرس** ماده ریچھ یعنی ریچھنی

قواعد جمع

قاعدہ جو اِسم جمع کیا گیا ہو اُس کی صورت کئی طرح ہوگی

اول آخر میں ی معروف ہوگی جیسے **گری** یعنی پہاڑ، **گپی** پتھر، **سَنْچی** چوبی بَتیاں، **میوی** میوے۔

دوم آخر میں ئ ماقبل فتحہ افغانی ہوگی جیسے **پیچومَئ** چڑھائی پہاڑ کی، **بُومَئ** زمینیں، **وُنَی** بمعنی درختوں کے، **ڈوبَی** کچھے تالاب

پس جس اِسم کی صورت ایسی ہو جیسا کہ جمع کے صورت ہائے متذکرہ بتلائی گئیں تو بسا اوقات جمع میں بحال رہتے ہیں جیسے صورت اول میں **گری** پہاڑ جو مفرد بھی ہے اور جمع بھی اور صورت دوم میں **کِلَئ** یعنی بستی، **خَئ** یعنی کھیتی اور **پیچومَئ** یعنی چڑھائی

قاعدہ اور اگر صورت مفرد کی جمع کی صورتوں میں سے نہ ہو تو اِس کے آخر ی زیادہ کرکے جمع بمثل صورت اول بنانا چاہئے۔ جیسے **گپ** بمعنی پتھر سے **گپی**، **ڈنڈ** یعنی کھڑا پانی سے **ڈنڈی**

قاعدہ واحد میں ئ ماقبل مفتوح ہو توجمع بنانے کے لئے ئ ماقبل فتحہ افغانی میں تبدیل ہو جاتی ہے **لشتئَ** بمعنی نالی واحد ہے، جمع **لَشتَئ** ہے اس طرح **نَرَئ** یعنی بینی کوہ سے **نَرَئ** ہوا۔ **غو ندئ** سے **غو ندَئ**، **سَرَئ** سے **سَرَئ**

قاعدہ اگر مفرد کے آخر میں ہ یا ا ہو یا ماقبل آخر میں ا ہو تو ا ، ہ کو حذف کرنا چاہئے بلکہ بعض جگہ ماقبل آخر میں سے دیگر حروف علت بھی حذف کئے جاتے ہیں اور بعض جگہ ایک

ظروف مکان

وِنَر	**اِی بېژ**	**پَه بېژه**	**اِی نبشتَه**	**پَه نبشتَه**
اندر	اُ وپر	اُوپر کو	باہر	باہر کو
ای مُخه	**پَه مُخه**	**پَه پېڅه**	**ای پېڅه**	**ای ځبمه**
آ گے	آ گے کو	پیچھے کو	پیچھے	نیچے
پَه ځبمه	**پَلَو**	**پَه ځُتِ**	**ای ڂَنگه**	**تَه اِنبله**
نیچے کو	طرف	پیچھے	نزدیک	قبضہ میں
پَه سَه	**مُخا مُخ**	**بوئ**	**پېڅ**	**ای خورښڅه**
اُدھر دور	رُو برو	نزدیک	دور	داہنا
پَه خورښڅه	**ای چېله**	**پَه چېله**	**مَنځ اِنَر**	**پَه پوژګئے**
داہنے طرف	بایاں	بائیں طرف	بیچ میں	متصل

ظروف زمان

سَن	**پژان**	**اِنڅان**	**اِنڅان مېن بئے ژیوز**
آج	کل گذشتہ	پرسوں گذشتہ	ترسوں گذشتہ
صَبا	**بی صَبا**	**مېن صَبا**	
کل	پرسوں	ترسوں آئیندہ	

مُخ پَه مُخ

کبھی اِسم مفرد کے بعد **نی** واسطے جمع کے زیادہ کرتے ہیں جیسے **طوطی** سے **طوطینی**، **ھاتی** سے **ھاتینی**۔

اور کبھی مفرد کے بعد **گنی** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **لہوو** یعنی بھڑیا سے **لہوگنی** ہے۔

ظروف زمان و مکان

بعض افعال جس جگہ واقع ہوتے ہیں یا جس وقت واقع ہوتے ہیں اُس جگہ اور اُس وقت کو ظرف کہتے ہیں جیسے **اَفَہ سَہَرِیٔ ای نَر نَر مُلَک** وہ آدمی گھر میں مر گیا ۔ **اَفَہ سَہَرِی سَن مُلَک** وہ آدمی آج مر گیا ۔ یہ اسما بعض وقت اِسم ذات ہوتے ہیں۔ اور بعض اِسم اشارہ یا اِسم استفہام جن کا ذکر اسمائے اشارہ واسمائے استفہام میں ہوا جیسے **ای دہ** یہاں، **ای وہ** وہاں۔ **اَفَہ سَہَرِیٔ ای دہ مُلَک** وہ آدمی یہاں مر گیا۔ **اَفَہ سَہَرِیٔ ای وہ مُلَک** وہ آدمی وہاں مر گیا۔ **اَفَہ سَہَرِیٔ گُدہ مُلَک** وہ آدمی کہاں مر گیا؟

اِس طرح اور بھی ہیں جو اسما اشارہ اور استفہامات کے ملاحظہ سے معلوم ہوسکتے ہیں۔ اب یہاں ظروف زمان و مکان جن کا لکھنا فائدہ مند ہے لکھے جاتے ہیں۔

لہوٗیٔ بھی مستعمل ہے

ای نَر اِنَر

حرف علت دوسرے حرف علت سے تبدیل کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ مثالوں سے واضح کئے جاتے ہیں۔

اِسم واحد	معنی اِسم واحد	جمع
بُمه	زمین	بُمَئ
وُنه	درخت	وُنَئ
ګیوئ	بیل گائے	ګوَئ
مېوه	میوه	مېوې
سُروا	شوربا	سُروَئ
مېدان	میدان	مېدَنې
غار	غار	غَرې
شور	شہر	شَرې
شیوغ	انگور	سَغی
ګون	لکڑی	ګَنی

اور اگر مفرد کے آخر میں ک ہو تو چ سے بدل جاتا ہے اور ګ ج سے اور کبھی غ بھی ج سے بدلتا ہے۔ ځ بھی ج سے۔

واحد	معنی	جمع
سنک	چوبی بَتی	سَنچی
تاک	بڑا رود کوہی	تَچی
مِزْدِک	مسجد	مِزِدچی
پینګ	خروس	پِنجی
کړاغ	کوا	کَړجی
ساځ	بٹیر	سَځی
غُنځ	کپڑا	غُنجی

ان اسما سے اگر رات مراد ہو تو **شئیو** ساتھ کریں جیسے **پڑان شئیو** کل رات اور شام کو **وېګَہ** بھی کہتے ہیں۔

پَہ شئیو	**پَہ ژیوز**	**اَسَلْ**	**پڑسَل**	**اِنځہ سَلْ**	**پہڑی**
رات کو	دن کو	اِمسال	پار سال	پرار سال	اب
مپن	**ژیوز**	**شئیو**	**مائ**	**ځان**	**تَہ**
ہنوز	دن	رات	مہینہ	سال	تب

قمری مہینوں کے نام

تَہ حسن حسین مائ	**تَہ سَفرہ مائ**	**اَول خوار**	**دیم خوار**	**ژیم خوار**	**ځَرُم خوار**
محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
رَجب	**شعبان**	**رَمضان**	**زری عید**	**خالی**	**ستُر عید**
رجب	شعبان	رَمضان	شوال	ذی القعدہ	ذی الحجہ

متفرق ایام

زی موغ	**سڑَہ شیو تَہ اِمامی**	**دَیہ**	**وی مائ ځار سنبہ**
تین مہینے رجب سے	عاشورہ کا دن	صفر کے پہلے دس دن	آخری چار شنبہ ہر ماہ کا
سڑَہ شیو تَہ نبی علیہ سلام	**دواسَم تَہ رسول**	**شَغ برات**	
بارہ وفات	بارہ وفات	شب برات	

ہفتہ کے دنوں کے نام

ہَفتہ	یَک سَنبہ	دوسَنبہ	زی سَنبہ	چار سَنبہ	پان سَنبہ	جمعہ
سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ

دن کے وقتوں کے نام

مبڑ پیچ	**سوری مال**	**بَربڑَر**	**کلَک بَربڑَر**
بعد طلوع آفتاب	آٹھ بجے	نو بجے	دس گیارہ بجے
غڑمہ	**زوال**	**زوال گیتَس**	**اول نِمَریوز**
دوپہر	بارہ بجے	ایک بجے	دو بجے
نِمڑیوز	**ٹُوتِ نِمڑیوز**	**چِک ڈیوشتئ**	**ڈیوشتئ**
پیشین قریب تین بجے	قریب ساڑھے تین بجے	قریب چار بجے	قریب ساڑھے چار پانچ بجے
قضا ڈیوشتئ	**اول لماشام**	**لماشام**	**تاریکی لماشام**
قریب ساڑھے پانچ بجے	بعد غروب	مغرب	آخر شام
اول خُتن	**خُتَن**	**اول پہر**	**نیمہ شیو**
اول خفتن	خفتن	پہلا پہر	آدھی رات
پَرشَمئ	**پیٹک باڑک**	**گَرچی**	**سَحَر**
سحری	صبح کاذب	صبح صادق	فجر

لماشام نماشام
خوتن خُتن

مصدر کا بیان

چونکہ فعل کے صیغہ جات مصدر سے تیار ہوتے ہیں۔ اِس لئے مصدر کا کچھ حال یہاں لکھا جاتا ہے۔

مصدر سے مراد وہ لفظ ہے جو خود اصل ہو یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے نہ بنا ہو البتہ دوسرے الفاظ اور صیغے اس سے بنے ہوں

مصدر وہ اِسم ہے کہ جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے۔ جیسے **خوَلَکْ** یعنی کھانا، **نَستَک** یعنی بیٹھنا، **مُلَک** مرنا اور **وَزیوک شیوک** مارا جانا۔

اکثر مصادر کے آخر میں **یپک** یا **پک** ہوتا ہے جیسے **اَمزیپک**، **تشثیپک**، **خپک** اور **رپک** وغیرہ مصادر قسم متذکرہ کو مصادر قیاسی الاشتقاق کہا جاتا ہے کیونکہ اِن کی تصریف ایک قاعدے پر ہوتی ہے

بہت سے مصادر ایسے بھی ہیں جو **یپک** اور **پک** کے وزن پر نہیں اِن کو بے قاعدہ مصادر کہا جاتا ہے جیسے **ګستَک**، **نَغوک**، **پڑوَکْ**، **وْژیوک** وغیرہ

مصدر لازمی ہوگا یا متعدی۔

مصدر لازمی وہ ہے جس کے فعل کا صرف فاعل یعنی کرنے والا ہو مفعول نہ ہو۔ جیسے **نَستَک**۔

مصدر متعدی وہ ہے جس کا فعل فاعل کے علاوہ مفعول بھی رکھتا ہو جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا جو کھانے والے کو اور اُسی چیز کو چاہتا ہے جو کھائی جاتی ہو۔

قاعدہ عام متعدی یا متعدی المتعدی بنانے کا

اکثر مصادر کے آخر یپک یا پک ہوتا ہے اور ماقبل حرف ساکن ہوتا ہے جیسے **یَشئیپک** اُبلنا، **ثیپک** کھڑا ہونا، **وُسٹئیپک** اُٹھنا یا اُڑنا، **دَژیپک** کوچ کرنا، **کیڅپک** بُلانا اور **تِشتپک** بھگا لے جانا ایسے مصادر کو قیاسی الاشتقاق کہا جائے گا.

مصادر قیاسی الاشتقاق کے آخر میں **یپک** سے یائے معروف ہٹا دیں تو لازم سے متعدی بالواسطہ یا متعدی سے متعدی المتعدی بن جاتا ہے مثلاً **مُثیپک** مَلنا، **یَشیپک** اُبلنا، **وُسٹئیپک** اُٹھنا مصادر لازم ہیں یائے معروف ہٹانے سے **مُتپک** مَلانا رگڑنا، **یَشپک** اُبالنا، **وُسٹپک** اُٹھانا بنتے ہیں جومتعدی بالواسطہ ہیں **پَرغُونیپک** پہننا مصدر متعدی الاصل ہے اس سے **پَرغُونپک** پہنانا متعدی المتعدی بنتا ہے

اور اگر مصدر لازم یا متعدی کے آخر میں **پک** ہے تو اُس سے پہلے واو مفتوح کا اِضافہ کریں جیسے **څپک** جانا مصدر لازم ہے **څَوپک** جانے دینا اس کا متعدی بالواسطہ ہے

مصدر متعدی سے مجہول بنانے کا قاعدہ عام

جب مصدر متعدی کو مجہول بنانا ہو تو اس مصدر متعدی کے بعد جو اِسم مفعول بھی ہے **شیوک** ایزاد کیا جائے جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا یا کھائی ہوئی چیز مذکر **خوَلَک شیوک** بمعنی کھایا گیا

مجہول وہ مصدر ہے جس کا مفعول ظاہر ہو کر فعل کو اس سے نسبت دی جائے جیسے **زید وَزیوک شیوک** زید مارا گیا جس میں زید مفعول ہے۔

مصدر ترکیبی

اِسم سے مصدر بنانے کے واسطے یہ قاعدہ ہے کہ اگر لازمی مصدر بنانا ہو تو اِسم کی آخر **شیوک** اور اگر متعدی بنانا ہو تو **کیک** زیادہ کریں .

قاعدہ لازمی صیغہ جات مصدر ترکیبی علاوہ صیغہ جات مصدر **شیوک** کے اس طرح بھی بنتے ہیں کہ اِسم کے بعد **یپک** ایزاد کیا جائے تو مصدر اور ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بن جائیگا۔ جیسے **نَرَم سے نَرَمیپک** نرم ہونا یا نرم ہوا اور ماضی صیغہ واحد غائب مؤنث کے لئے ہر دو **ی** حذف ہو کر حرف ماقبل **ی** مفتوح ہو جیسے **نَرمَک** یعنی نرم ہوئی۔

قاعدہ متعدی صیغہ جات مصدر ترکیبی علاوہ صیغہ جات **کیک** کے اس طرح بھی بنتے ہیں کہ اِسم کے آخر **یک** لگا دیں جیسے **آباد** سے **آبادیک** آباد کرنا اورمؤنث میں **یک** کو حذف کرکے **وَک** ایزاد کیا جائے جیسے **آبادَوک** آباد کیا اِس مؤنث چیز کو۔ اور مضارع کے لئے اِسم کے آخر کو پہلے مفتوح کرکے **وی** ایزاد کیا جائے . جیسے **آباد** سے **آبادَوی** آباد کرے

مصدر متعدی بلحاظ بناوٹ متعدی الاصل، متعدی بالواسطہ اور متعدی المتعدی ہو سکتا ہے متعدی بہ یک مفعول، بہ دو مفعول اور متعدی بہ سہ مفعول ہوسکتا ہے **لُپیپک** مصدر متعدی الاصل ہے بمعنی چھاتی پینا اِس سے **لُپیک** متعدی المتعدی ہوا بمعنی چھاتی پلانا

تنبیہ بعضے مصادر ایسے بھی ہیں جن کے دو مفعول ہیں۔ مگر وہ متعدی المتعدی نہیں ہیں اور ان کے دوم مفعول کو مفعول ثانی کہتے ہیں، جیسے ژیوک یعنی دینا۔ **زید نے ای عُمَرٗ لیکی کتاب ژیوک** زید نے عمر کو کتا ب دی ۔ اِس جگہ کتاب مفعول بہ ہے اور عمر مفعول ثانی۔

پھر مصدر دو طرح ہے ایک وضعی ایک ترکیبی۔

وضعی وہ جو ابتدا سے وضع اس کی مصدر کے لئے کی گئی ہو جیسے **مُلَک** مرنا، **خوَلَک** کھانا

ترکیبی وہ ہے جو کسی اِسم کے بعد علامت مصدر رکھ کر مصدر حاصل کریں جیسے نرم سے **نرمیپک**، **نرم شیوک** بمعنی نرم ہونا، **نرم کپک** بمعنی نرم کرنا وغیرہ

اور جو مصادر اِسم سے بنائے جاتے ہیں ان کی علامت اِسم کے بعد لازمی میں **شیوک** ہے جو ایک مصدر ہے بمعنی ہونا اور متعدی میں **کپک** ہے جو یہ بھی ایک مصدر ہے بمعنی کرنا جیسے **نرم شیوک** بمعنی نرم ہونا، **نرم کپک** بمعنی نرم کرنا

اور کبھی لازمی میں اِسم کے بعد دو ی اور ک ہوتے ہیں جیسے **نرمیپک** بمعنی تڑپنا اور متعدی میں **پک** جیسے **نَرمپک** بمعنی نرم کرنا یا تڑپانا۔

ماضی مطلق مذکر و اِسم مفعول مذکر

مصدر لازم کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر ہمیشہ مصدر کی طرح ہوتا ہے جیسے **وُسثیپک** اُٹھنا یا اُٹھا وہ **نَسثَک** بیٹھنا یا بیٹھا وہ

مصدر متعدی کی صورت میں ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بنانے کے لئے مصدر کے آخر میں ہائے مختفی ہ ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا سے **خوَلَکہ** کھایا اُس نے

چند مصادر میں ماضی مطلق واحد غائب مذکر کا صیغہ مصدر سے مبائن ہے جیسے **کیک** یعنی کرنا کا ماضی **دوک** ہے اور **پَخیپک** یعنی پکانا سے **پَخَک** ہے.

اِسم مفعول مذکر ہمیشہ مصدر کی طرح ہوتا ہے جیسے **تِشثیپک** بمعنی بھاگنا یا بھاگا وہ یا بھاگا ہُوا، **خوَلَک** کھانا یا کھایا ہُوا

ماضی مطلق مؤنث واِسم مفعول مؤنث

جب مصادر لازم جن کی علامت مصدر **یپک** ہے، اِن سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث و اِسم مفعول مؤنث بنانا ہو تو **ک** مصدر کے ماقبل پر دو **ی** کو حذف کرکے حرف ماقبل **ی** کو مفتوح کیا جائے

جیسے **یَشیپک** یعنی اُبلنا سے **یشَک** ہُوا یعنی اُبلی یا اُبلی ہوئی چیز مؤنث اِس طرح **ثیپک** کھڑا ہونے سے **تَک** کھڑی ہوئی، **وُسثیپک** اُٹھنا سے **وُستَک** اُٹھ گئی یا اُٹھی ہوئی، **تِشثیپک** یعنی بھاگنا سے **تِشتَک** بھاگی یا بھاگی ہوئی

مصادر لازم جن کے آخر میں ېک ہے، اِن سے ماضی مطلق واحد غائب مؤنث و اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے **ېک** کو **وَک** سے بدل دیں جیسے **څېک** مصدر بمعنی جانا سے **څَوَک** گئی یا گئی ہوئی

مصدر متعدی کی صورت میں اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے **ېک** کو **وَک** سے بدل دیں اور پھر ماضی مطلق واحد غائب مؤنث بنانے کے لئے آخر میں ہائے مختفی ہ ایزاد کریں مثلاً **يَښېک**، **وُستېک**، **تِشتېک**، سے **يَښوَکہ**، **وُستوَکہ**، **تِشتوَکه**

البتہ ایسے مصادر جن میں سوائے علامت مصدر کے صرف ایک حرف متحرک ہو اُن کا ماضی مطلق مؤنث و اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جیسے **ری یېک** بمعنی مونڈنا کا مؤنث بھی **ری یېک** ہے اِس طرح **دیېک** دیکھنا کا ماضی مذکر و مؤنث ہر دو **دیېک** ہیں **پیېک** یعنی پرونا کا مؤنث بھی **پیېک** ہے

مصدر **پَخیېک** کا ماضی مذکر **پَخَک** اور مؤنث **پیوخک** خلافِ قاعدہ ہے اور **کېک** کرنا کا ماضی مذکر **دوک** اور مؤنث **داک** ہے

مضارع

قاعدہ متذکرہ قیاسی الاشتقاق مصادر میں سے مضارع صیغہ واحد غائب بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ **یېک** ہٹا کر ہائے مختفی لگا دیں جیسے **اَمَریېک** سُننا، **یَښیېک** اُبلنا، **خُوَژیېک** کُڑھنا، **غوَریېک** برسنا، **رَپیېک** کانپنا مصادر سے **اَمَرَہ**، **یَښَہ**، **خُورہ**، **غوَرہ** اور **رَپہ** یہ قاعدہ اُن مصادر لازم کے لئے مخصوص ہے جن کا پہلا حرف مفتوح ہو یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہو

قاعدہ مصدر کا **ییک** ہٹا کر **ی** ایزاد کیا جائے جیسے **خُولیِیک** گِرنا، **نِکژییک** پھینکنا، **غُوزییک** ڈرنا سے **خُولی**، **نِکژی** اور **غُوزی** یہ قاعدہ اُن مصادر کے لئے مخصوص ہے جن کا پہلا حرف مکسور یا مضموم ہو یا پہلا حرف ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہو

قاعدہ اگر مصدر کے آخر میں **ہِک** ہو تو **ہِک** کو ہٹا کر **وی** لگا دیتے ہیں جیسے **زِیثہِک** بھیجنا، **چِگہِک** اُٹھانا، **وُزمہِک** آزمانا، **مُخہِک** گوندھنا، **پلَتہِک** پلٹانا سے **زِیثوی**، **چِگوی**، **وُزموی**، **مُخَوی** اور **پلَتَوی**

مصادر بے قاعدہ

جو مصادر کہ بموجب متذکرہ صدر نہیں ہیں یعنی ان کے آخر میں **ییک** یا **ہِک** نہیں ہے۔ ان کے ماضی مؤنث اور مضارع باقاعدہ نہیں ہیں اور وہ قریب چالیس مصادر ہیں پس بہ نسبت بیان کرنے مختلف قواعد کے بہتر ہوگا کہ مصادر مع ماضی مؤنث اور مضارع غائب اور امر حاضر کے یہاں درج ہوں

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق مؤنث	مضارع واحد غائب	امر واحد حاضر
اَغوک	لگنا	اَغَک	اَوسہ	اَوَس
ثرَشتَک[1]	جلنا	ثروشک	ثرَشی	ثرَس
ثرَشتَک[2]	جلانا	ثروشک	ثرَزی	ثرِہزَن
بیوک	ہونا	بُک	بہ	بی

ماضی مطلق

ماضی مطلق ایسا فعل ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو دور یا قریب کی قید کے بغیر مطلق گزرے ہوئے زمانے میں ظاہر کرتا ہے

مصدر سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر اور واحد غائب مؤنث بنانے کے قواعد پہلے بیان ہوچکے تاہم اِن کی اہمیت کے پیش نظر دوبارہ تحریر کئے جاتے ہیں

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر

مصادر لازم میں مصدر بعینہ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر ہوتا ہے اور جوں کا توں اِسم مفعول مذکر بھی استعمال ہوتا ہے بسا اوقات یہی مصدر حاصل مصدر کے معنی بھی دیتا ہے جیسے **وُسْتَیِیک** اُٹھنا یا اُٹھا وہ یا اُٹھا ہُوا **نَسْتَک** بیٹھنا یا بیٹھا وہ یا بیٹھا ہُوا

جبکہ مصادر متعدی سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بنانے کے لئے مصدر کے آخر میں ہائے مختفی ہ ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا سے **خوَلَکہ** کھایا اُس نے

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث

مصادر لازم سے جن کے آخر میں **یِیک** ہے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث اور اِسم مفعول مؤنث بنانا ہو تو **ک** کے ماقبل دو **ی** کو حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح کیا جائے جیسے **یَشْیِیک** یعنی اُبلنا سے **یَشَک** ہُوا یعنی اُبلی یا اُبلی ہوئی چیز مؤنث اِس

مَشتَک	توڑنا	ماشک	مَزْی	مَزْ
مُلَک	مرنا	مَلْک	مْری	مْرون
نَشتَک	بیٹھنا	ناسک	نا	نئ
نَغوک	نکلنا	نَغَک	نِشی	نِس
نَوستَک	لیٹنا	نواسک	نْوی	نْوون
نوک	پکڑنا	نَک	نَسه	نَس
نَوُلَک	نکالنا	نوَلْک	نَوَره	نَوَر
نِیوَک	رکھنا	ناک	نیوی	نیو
وَتَک	چھوڑنا	ووثک	زْه	زْون
هِشتَک	پڑھنا	هیشک	هَوه	وْیو
هَنْزْیوک	رہنا	هَنْزُک	هَزْنی	هَزْن
وْرْیوک	لینا	وْرُوک	وُری	وُر
وَزْیوک	مار ڈالنا	وَزُک	وَزْنه	وَزْن
وَغیوک	گھسنا	وَغُک	وْیښی	وْیښ
وُلَک	لانا	وَلْک	وَره	وَر
ووک	پانا	واک	وَوی	وَو

پَخَک	پکانا	پُیوخْک	بِزْی	بیزَن
پْرَوَک	بیچنا	پْراک	پرَوَه	پْرَو
پِشتَک	لکھنا	پِشک	پِسی	پیس
پوئ اَغوک	سمجھ جانا	پوئ اَغَک	پوئ اَوَسه	پوئ اَوَس
تَتَک	پینا	توثک	ثری	ثرون
ځوک	مارنا	ځَک	ځَنه	ځَن
خوَلَک	کھانا	خوالک	خوره	خورون
ڈرَنَک	رکھنا	ڈروثک	دَری	دېرن
دِلَک	فصل کاٹنا	دَلْک	دِری	دِرْ
ڈیېک	دیکھنا	ڈییک	څُونه	څُونَن
ژُستَک	رونا	ژُستَک	ژَوه	ژْیو
ژیوک	دینا	ژُک	ژَوی	ژَه ، ژېری
زوک	آنا	زاک	زا	زئ
شیوک	ہونا	سُک	سَه	سُن
غوَشتَک	گرنا	غواشک	غوَزه	غوَز
غوېک	کہنا	غوېک	غوَشی	غوَس
گوَلَک	جماع کرنا	گوَلْک	کینه	کینَن
دوک	کرنا	داک	گوَی	کېوَن
گستَک	لیجانا	گاسک	گلی	گلون

مصادر لازم جن کے آخر میں ہک ہے اِن کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث بنانے کے لئے **ک** کے ماقبل **یِ** کو حذف کرکے واو مفتوح ایزاد کیا جائے مثلاً **ځہک** جانا سے **ځوَک** یعنی گئی

مصادر متعدی سے اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے بھی مذکورہ بالا طریقے مستعمل ہیں تاہم فرق یہ ہے کہ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث بنانے کے لئے آخر میں ضمیر غائب یعنی ہائے مختفی ہ ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **دُشیہک** ڈھونڈنا سے **دُشَکہ**، **اَمَریہک** سننا سے **اَمَرکہ**، **تِشتہک** بھگا لیجانا سے **تِشتَوکہ** بھگا لےگئی وہ ، **یَشہک** اُبالنا سے **یَشَوکَہ** اُبالی اُس نے، **وُستہک** اُٹھانا سے **وُستَوکَہ** اُٹھائی اُس نے

مصدر سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر و مؤنث کے بنانے کا قاعدہ اوپر بیان ہوچکا. اب ماضی مطلق کے کل صیغوں کے بنانے کا حال لکھا جاتا ہے. ماضی کے کل مفرد صیغوں میں مذکر اور مؤنث کا فرق ہے. سو مذکر میں صیغہ مذکر جیسا کہ گزرا استعمال کیا جاتا ہے اور مؤنث میں مؤنث. جمع میں مذکر اور مُؤنث کا فرق نہیں ماضی کے باقی صیغے ضمائر متصل ساتھ لگانے سے بنتے ہیں

سے طرح

ثیہک کھڑا ہونے سے **تَک** کھڑی ہوئی، **وُستیہک** اُٹھنا سے **وُستَک** اُٹھی، **تِشثیہک** یعنی بھاگنا سے **تِشتَک** بھاگی

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماضی کے گردانوں میں فعل لازم اور فعل متعدی کے لئے الگ الگ ضمائر متصل ہیں

فعل لازم کے لئے فاعل کے ضمائر متصل یہ ہیں

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مُستتر	ے	م	ن	ئ	یہن

فعل متعدی کے لئے فاعل کے ضمائر متصل یہ ہیں

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
وہ ہ	ت	م	ن

فعل لازم اور فعل متعدی کے گردانوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ اُورمڑی کی ساخت کُنایی یا سپلٹ ارگٹیو ہے آسان الفاظ میں ماضی فعل لازم اور مضارع کی تمام گردانوں میں فعل کا صیغہ، جمع و تفرید اور تذکیر و تانیث باعتبار فاعل ہوگا جبکہ ماضی فعل متعدی میں فعل کا صیغہ، جمع و تفرید اور تذکیر و تانیث باعتبار مفعول ہوگا

ایک دلچسپ لیکن وسیع ہےپورا احاطہ جس کا مضمون
اِس کتاب کے سکوپ سے باہر ہے

گردان ماضی مطلق

	صیغہ	مذکر		مؤنث	
ماضی مطلق معروف فعل لازم	واحد غائب	وُشتیپک	اُٹھ گیا وہ	وُشتَک	اُٹھ گئ وہ
	واحد حاضر	وُشتیپکے	اُٹھ گیا تُو	وُشتَکے	اُٹھ گئ تُو
	واحد مُتکلم	وُشتیپکَم	اُٹھ گیا میں	وُشتَکَم	اُٹھ گئ میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُشتَکِن		اُٹھ گئے گئیں وہ	
	جمع حاضر	وُشتَکئ		اُٹھ گئے گئیں تم	
	جمع مُتکلم	وُشتَکیِن		اُٹھ گئے گئیں ہم	
ماضی مطلق معروف فعل متعدی		مذکر مؤنث			
	واحد غائب	خُوَلَکہ		کھایا اُس نے	
	واحد حاضر	خُوَلَکَت		کھایا تُو نے	
	واحد مُتکلم	خُوَلَکَم		کھایا میں نے	
	جمع ہر سہ	خُوَلَکَن		کھایا اُنہوں نے تم نے ہم نے	

ماضی بعید

ماضی بعید ایسا فعل ہے جس میں دُور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے

جب ماضی بعید بنانا ہو تو ماضی مطلق فعل لازم کے صیغہ واحد غائب کے بعد بحالت مذکر کے صیغہ مذکر کے بعد **بیوک** اور بحالت مؤنث کے صیغہ مؤنث کے بعد **بُک** ایزاد کریں اور **بیوک** و **بُک** کے بعد ضمائر ٹھیک بمثل ضمائر ماضی مطلق کے لگائیں

فعل متعدی کی صورت میں ماضی مطلق کے بعد **بیوک** جب مفعول واحد مذکرہو یا **بُک** جب مفعول واحد مؤنث ہو یا **بُکِن** جب مفعول جمع مذکر یا مؤنث ہو ایزاد کرتے ہیں اور ضمائر اپنے مقام پر فعل کے ساتھ پیوستہ رہتے ہیں

گردان ماضی قریب

	صیغه	مذکر		مؤنث	
ماضی قریب معروف فعل لازم	واحد غائب	وُشتیِپک هه	اُٹھ گیا ہے وہ	وُشتَک هه	اُٹھ گئی ہے وہ
	واحد حاضر	وُشتیِپک ھے	اُٹھ گیا ہے تُو	وُشتَک ھے	اُٹھ گئی ہے تُو
	واحد مُتکلم	وُشتیِپک هوم	اُٹھ گیا ہوں میں	وُشتَک هوم	اُٹھ گئی ہوں میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُشتَک هِن	اُٹھ گئے گئی ہیں وہ		
	جمع حاضر	وُشتَک هَئ	اُٹھ گئے گئی ہو تم		
	جمع مُتکلم	وُشتَک هیبن	اُٹھ گئے گئی ہیں ہم		
ماضی قریب معروف فعل متعدی		مذکر مؤنث			
	واحد غائب	خُوَلَکه هه	کھایا ہے اُس نے		
	واحد حاضر	خُوَلَکَت هه	کھایا ہے تُو نے		
	واحد مُتکلم	خُوَلَکَم هه	کھایا ہے میں نے		
	جمع ہر سہ	خُوَلَکَن هه	کھایا ہے اُنہوں نے تُم نے ہم نے		

ماضی قریب

ماضی قریب ایسا فعل ہے جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے

ماضی قریب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے آخر میں بحالت مذکر صیغہ مذکر کے بعد اور بحالت مؤنث صیغہ مؤنث کے بعد **هه** یعنی ہائے ملفوظ اور ہائی مختفی رکھتے ہیں تو ماضی قریب صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے **وُسثیپک هه، وُستَک هه** اور **خوَلَکه هه**

باقی صیغے اِس طرح بنتے ہیں کہ فعل لازم کے لئے **هه** کے ہائے مختفی کو دور کرکے **ه** کے بعد ضمائر لگائیں جیسا ماضی مطلق میں لگائی گئی تھیں اور صیغہ جات واحد مذکر میں صیغہ مذکر اور دیگر صیغہ جات میں خواہ مذکر ہوں خواہ مؤنث صیغہ مؤنث مُستعمل ہوگا

فعل متعدی کی صورت میں ماضی قریب کا جونسا صیغہ بنانا ہو اُس صیغہ کے ماضی مطلق کے بعد **هه** لگتا ہے اور ضمائر فعل کے ساتھ ماضی مطلق کی طرح پیوستہ رہتے ہیں

گردان ماضی بعید

	صیغه	مذکر		مؤنث	
ماضی بعید معروف فعل لازم	واحد غائب	وُشتیِک ثیوک	اُٹھ گیا تھا وہ	وُشتَک بُک	اُٹھ گئی تھی وہ
	واحد حاضر	وُشتیِک ثیوکے	اُٹھ گیا تھا تُو	وُشتَک بُکے	اُٹھ گئی تھی تُو
	واحد مُتکلم	وُشتیِک ثیوکم	اُٹھ گیا تھا میں	وُشتَک بُکم	اُٹھ گئی تھی میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُشتَک بُکِن		اُٹھ گئےتھے گئی تھیں وہ	
	جمع حاضر	وُشتَک بُکئ		اُٹھ گئےتھے گئی تھیں تُم	
	جمع مُتکلم	وُشتَک بُکیِن		اُٹھ گئےتھے گئی تھیں ہم	
ماضی بعید معروف فعل متعدی		مذکر مؤنث			
	واحد غائب	خُوَلَکه ثیوک		کھایا تھا اُس نے	
	واحد حاضر	خُوَلَکَت ثیوک		کھایا تھا تُو نے	
	واحد مُتکلم	خُوَلَکَم ثیوک		کھایا تھا میں نے	
	جمع ہر سہ	خُوَلَکَن ثیوک		کھایا تھا اُنہوں نے تُم نے ہم نے	

ماضی اِستمراری

ماضی استمراری ایسا فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے بار بار ہونے یا جاری رہنے کو ظاہر کرے

ماضی اِستمراری کا جونسا صیغہ بنانا ہو اُس صیغہ ماضی مطلق پر **بُو** لگا دیں صیغہ مذکور ماضی اِستمراری کا حاصل ہوگا۔

	صیغہ	مذکر		مُؤنث	
ماضی اِستمراری معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسثِیپک بُو	اُٹھتا تھا وہ	وُسثَک بُو	اُٹھتی تھی وہ
	واحد حاضر	وُسثِیپکے بُو	اُٹھتا تھا تُو	وُسثَکے بُو	اُٹھتی تھی تُو
	واحد مُتکلم	وُسثِیپکم بُو	اُٹھتا تھا میں	وُسثَکم بُو	اُٹھتی تھی میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُسثَکِن بُو	اُٹھتےتھے اُٹھتی تھیں وہ		
	جمع حاضر	وُسثَکئ بُو	اُٹھتے تھے اُٹھتی تھیں تُم		
	جمع مُتکلم	وُسثَکِیِن بُو	اُٹھتے تھے اُٹھتی تھیں ہم		
ماضی استمراری معروف فعل متعدی		مذکر مؤنث			
	واحد غائب	خْوَلَکہ بُو	کھاتا تھا وہ		
	واحد حاضر	خْوَلَکَت بُو	کھاتا تھا تُو		
	واحد مُتکلم	خْوَلَکَم بُو	کھاتا تھا میں		
	جمع ہر سہ	خْوَلَکَن بُو	کھاتے تھے وہ تم ہم		

ماضی تمنائی

ایسا فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ساتھ کوئی تمنا پائی جائے اُسے ماضی تمنائی کہتے ہیں۔

ماضی تمنائی کا جونسا صیغہ بنانا ہو اُس صیغہ ماضی مطلق پر سُو لگا دیں صیغہ مذکور ماضی تمنائی کا حاصل ہوگا

یہ فعل عموماً مرکب جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو موقع محل کے مطابق ماضی تمنائی استمراری یا ماضی احتمالی کے معنی بھی دیتا ہے

	صیغہ	مذکر		مُؤنث	
ماضی تمنائی معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسثیپک سُو	اُٹھتا وہ	وُستَک سُو	اُٹھتی وہ
	واحد حاضر	وُسثیپکے سُو	اُٹھتا تُو	وُستَکے سُو	اُٹھتی تُو
	واحد مُتکلم	وُسثیپکم سُو	اُٹھتا میں	وُستَکم سُو	اُٹھتی میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُستَکِن سُو		اُٹھتے اُٹھتیں وہ	
	جمع حاضر	وُستَکَئ سُو		اُٹھتے اُٹھتیں تم	
	جمع مُتکلم	وُستَکین سُو		اُٹھتے اُٹھتیں ہم	
ماضی تمنائی معروف فعل متعدی		مذکر مؤنث			
	واحد غائب	خْوَلکہ سُو		کھاتا وہ	
	واحد حاضر	خْوَلکت سُو		کھاتا تُو	
	واحد مُتکلم	خْوَلکم سُو		کھاتا میں	
	جمع ہر سہ	خْوَلکن سُو		کھاتے وہ تم ہم	

فعل شرطی مستقبل

فعل شرطی مستقبل مرکب جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو جملے کی ترکیب اور موقع محل کی بنیاد پر فعل تمنائی مستقبل یا فعل تمنائی استمراری کے معنی بھی دیتا ہے. علاوہ معانی مذکورہ کے یہ فعل کبھی امر ماضی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے

فعل شرطی مستقبل بنانے کے لئے ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے بعد بصورت مذکر کے صیغہ مذکر کے بعد اور بصورت مؤنث یا جمع کے صیغہ مؤنث کے بعد، بعد مفتوح کرنے **ک** کے **ن** زیادہ کریں تو فعل شرطی مستقبل حاصل ہوگا. اور سوائے فرق مذکر و مؤنث جس کا ذکر ہُوا دیگر صیغہ جات کے لئے تغیر نہیں ہوتا. جیسے **وُستیہکَن وُستَکَن، ݰہکن ݰُوَکَن، ݰُوَلَکَن خوالکَن**

مثالیں

کہ باران ئے شیوکَن اَ فَصِل سُو سِر سہ اگر بارش ہو تو فصل اچھی ہوگی

کَہ تَہ زَری اَ دُعا قَبُلَوک سُکَن تَہ دُنیا مُخ زَر ئے سُو سہ اُستاذ نَک ھَنْژیوک ٹیوک اگر بچوں کی دُعا قبول ہوتی تو دنیا میں کوئی اُستاد نہ بچتا

اَفہ جیسے کئے ر امر ماضی کے آتا ہے فائدہ **سُو ٹیوک** کبھی واسطے **سُو ای وہ ٹیوک ݰُئیہر زوک** و ہ وہاں ہوتا کیوں آیا.

فعل شرطی

بعض فعلوں پر حرف شرط **کہ** لگ جاتا ہے تب وہ افعال شرطی ہو جاتے ہیں جیسے **کہ خورہ** اگر کھاوے مضارع ہے اور معنی مستقبل کے دیتا ہے. **کہ خورہ بُو** اگر کھاتا ہے حال ہے .

بحالت ایسے شرط کے جب شرط وقوع میں آگئی ہو فعل شرطی ماضی حاصل ہوتا ہے جیسے **کہ اَفہ نوڑی خُوالک مُنَل اَزَ زوکَم** جب اُس نے کھانا کھایا تو میں اُس کے پاس گیا. اور ایسے شرط کی حالت میں جو وقوع میں نہیں آیا فعل شرطی مستقبل ہو جاتا ہے جیسے **کہ خورہ مُن سُو مری** اگرکھاوے تو مر جائیگا.

اور جب ماضی قریب پر حرف شرط رکھا جائے تو **ھہ** **بہ** سے بدل جاتا ہے جیسے **خُوَلکہ ھہ** سے **کہ خُوَلکہ بہ** ہو جاتا ہے .

جزا شرط

جزا شرط ایک جملہ ہوتا ہے کہ بصورت وجود شرط کے آتا ہے جیسے **کہ اَفہ خورہ مُن سُو اَز خورہم** اگر وہ کھا لے تو میں کھاؤں گا **اَز سُو خورہم** جزا شرط ہے **مُن** حرف جزا ہے.

کبھی ایسا فعل شرط جو شرطی ماضی یا شرطی مستقبل سے بنایا گیا ہو اُس کے فعل جزا پر لفظ **سُو بیوک** آتا ہے جیسے **کہ اَفہ جوڑ بیوکَن مُن خیگَل سُو بیوک** اگر وہ ٹھیک ہوتا تو گیا ہوتا . کبھی جب **بیوک** فعل تام ہوتا ہے تو **سُو بیوک** آتا ہے جیسے **کہ تُہ بیوکَن مُن سُو اَفَہ بیوک** اگر تُو ہوتا تو وہ ہوتا.

مُن ل

کہ اَفہ خورہ بئے سو از خورہم

ماضی شکیہ

ماضی شکیہ وہ ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ شک کے ساتھ پایا جائے. ماضی شکیہ کی گردان ذیل میں درج ہے جو موقع محل کے مطابق ماضی استغنائی، ماضی احتمالی اور کبھی مستقبل تمام کے معنی بھی دیتا ہے

	صیغہ	مذکر		مُؤنث	
ماضی شکیہ معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسثیپک سُو بہ	اُٹھ گیا ہوگا وہ	وُستَک سُو بہ	اُٹھ گئی ہوگی وہ
	واحد حاضر	وُستیپک سُو بی	اُٹھ گیا ہوگا تُو	وُستَک سُو بی	اُٹھ گئی ہوگی تُو
	واحد مُتکلم	وُسثیپک سُو ببم	اُٹھ گیا ہوں گا میں	وُستَک سُو ببم	اُٹھ گئی ہوں گی میں
		مذکر مؤنث			
	جمع غائب	وُستَک سُو ببن		اُٹھ گئے ہوں گے اُٹھ گئی ہوں گی وہ	
	جمع حاضر	وُستَک سُو بئ		اُٹھ گئے ہو گے اُٹھ گئی ہو گی تم	
	جمع مُتکلم	وُستَک سُو ثیبن		اُٹھ گئے ہوں گے اُٹھ گئی ہوں گی ہم	
ماضی شکیہ معروف فعل متعدی		مذکر مؤنث			
	واحد غائب	خوَلَکه سُو بہ		کھایا ہوگا اُس نے	
	واحد حاضر	خوَلَکَت سُو بہ		کھایا ہوگا تُو نے	
	واحد مُتکلم	خوَلَکَم سُو بہ		کھایا ہوگا میں نے	
	جمع ہر سہ	خوَلَکَن سُو بہ		کھایا ہوگا انہوں نے تم نے ہم نے	

فعل شرطی ماضی

ماضی شرطی کی ایک صورت پیش کی جاتی ہے جو مرکب جملوں میں شرطی، توجیہی یا تمنائی صورت حال بتاتی ہے یہ فعل کبھی امر ماضی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے

اگر فعل شرطی ماضی بنانا ہو تو ماضی بعید صیغہ واحد غائب کے بعد **ن** بقاعدہ مذکورہ رکھا جائے مثلاً **ڂوَلَکه ٻیوک** یعنی کھایا تھا ماضی بعید سے **ڂوَلَکه ٻیوکن** کھایا ہوتا اُس نے صیغہ واحد مذکر خواہ غائب ہو خواہ مُخاطب ، خواہ مُتکلم بلحاظ مفعول کے **ڂوالکه بُکَن** کھایا ہوتا اُس نے اُنہوں نے ہر سہ صیغہ واحد مؤنث اور ہر سہ صیغہ جمع مذکر و مؤنث بلحاظ مفعول کے .

مثالیں

که اَ ڂَمیت روغه بُکَن تُه ئے سو ٻروشک نوړی نَک خوالْک اگر تیری آنکھیں ٹھیک ہوتیں تو جلی ہوئی روٹی نہ کھاتے

که او کِتابَم غوړک ٻیوکَن پپرِم سُو ڂئے زړک اگر میں نے یہ کتاب پڑھی ہوتی تو اب کیوں مانگتا

که اَفه بُو ڂوَلَک مُن ڂوَلَکه ٻیوکن اگر وہ کھارہا تھا تو کھا لیا ہوتا یعنی تم اُسے کھانے دیتے.

وہ ڂمی ت یعنی اگر
پپری م جاتا اَفه بُو که ڂبک مُن ڂبکَن اگر وہ جارہا تھا تو چلا
جانا چاہتا تھا تو جانے دیتے امر ماضی ہے

کہ پڑانَم ڈیپک ٹیوکَن اَ کِتابَم دَل سُو ژیوک ٹیوک اگر کل تجھے دیکھا ہوتا تو کتاب تجھے دے دیتا

اَ دُوکہ ئے دِسٹت نَک ڈروٹک کہ نوڑی وَہ خوالْک بُکَن لڑکی کا ہاتھ نہیں تھا کہ جس سے کھانا کھاتی توجیہی

تُر دی میلِز نَک زیوک کہ ماخ خوَلَک بیوکَن تُو نے سیب نہیں دیا کہ ہم کھا لیتے توجیہی

نوڑی دے نَک بُک کہ تُہ خُوالک بُکَن روٹی نہیں تھی جو تُو کھا لیتا توجیہی

مضارع اور جو افعال مضارع سے بنتے ہیں

یہاں تک بحث فعل ماضی اور اُن افعال کی گزری جو ماضی سے بنائے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ ماضی کے افعال لازم میں صیغہ کی تذکیر و تانیث و جمع و تفرید باعتبار فاعل کے کی جاتی ہے لیکن ماضی کے افعال متعدی میں صیغہ کی تذکیر و تانیث و جمع و تفرید باعتبار مفعول کے کی جاتی ہے۔

اب بیان مضارع اور ان افعال کا کیا جاتا ہے جو مضارع سے بنائے جاتے ہیں اور ان افعال میں صیغہ کا تغیر باعتبار فاعل کے ہوتا ہے۔

پران م
تُہ ر

مضارع

مضارع ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانوں کا مفہوم پایا جائے اُورمڑی میں مضارع مرکب جملوں میں استعمال ہوتا ہے

مضارع کے صیغہ واحد غائب بنانے کے قواعد پیشتر بیان ہوچکے تاہم ذیل میں دوبارہ بیان کئے جاتے ہیں

قاعدہ ایسے مصادر لازمی جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مفتوح ہے یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہے، علامت مصدر ہٹا کر ہائے مختفی ایزاد کریں جیسے **یَنشیپک** اُبلنا، **خَوڑیپک** کُڑھنا، **غَپیپک** بھونکنا مصادر سے **یَنشہ**، **خَورہ** اور **غَپہ**

قاعدہ ایسے مصادر لازمی جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مکسور ہے یا مضموم یا پہلا ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہے، علامت مصدر ہٹا کر یائے معروف ایزاد کریں جیسے **تِشتیپک** بھاگنا، **بُرُشیپک** چمکنا، **تِڑیپک** کانپنا سے **تِشتی**، **بُرُشی** اور **تِڑی**

قاعدہ ایسے مصادر متعدی جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے علامت مصدر ہٹا کر یائے معروف ایزاد کریں **نِکڑیپک** پھینکنا، **غَفیپک** بُننا، **رِی یپک** مونڈنا سے **نِکڑی**، **غَفی** اور **رِنی**

قاعدہ اگر علامت مصدر **بک** ہو تو **بک** کو ہٹا کر وی لگا دیتے ہیں جیسے **رِیخبک** بھیجنا، **چِکبک** اُٹھانا، **وُڑمبک** آزمانا، **مُخبک**

مثالیں

مصدر	مصدر کا ترجمہ	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر
مُخہِک	ملنا گوندھنا	مُخَوی	مُخہوی
وُزمہک	آزمانا	وُزمَوی	وُژمہوی
ژیخہک	بھیجنا	ژیخَوی	ژیخہوی
غَفیہک	بُننا	غَفی	غہفی
کیخہک	بُلانا	کیخَوی	کیخہوی
کَتیہک	جیتنا کمانا	کَتی	کہتی
خَلیہک	لیجانا	خَلی	خہلی

قاعدہ کبھی اخیر دو حرف سے ماقبل اگر الف ہو تو وہ یائے مجہول سے بدل جاتا ہے .جیسے **سپاری** سے **سپیری** بمعنی سونپنا

قاعدہ کبھی ماقبل آخر کو الف بھی زیادہ کرتے ہیں یا ی معروف جیسے **خَوہ** سے **چیو** جو **خہک** مصدر سے ہے یعنی چلنا

قاعدہ آخر کی ہ کو ی معروف سے تبدیل کرتے ہیں جیسے **خورہ** سے **خوری** ہوا اور اس طرح **زینہ** سے **ژینی** جو مصدر **خوَلَک** کھانا اور **ژیہک** خریدنا سے ہیں

قاعدہ آخر کے **الف** کو ئ سے بدل دیتے ہیں جیسے **زا** سے **زئ**، **نا** سے نئ مصادر **زوک** آنا اور **نَستَک** بیٹھنا سے

اور مندرجہ ذیل مضارع صیغہ واحد حاضر خلافِ قیاس بنے ہیں۔ **ہَوَہ** سے **ؤیو**، **ژوی** سے **ژہری**۔ **وَوی** سے **وَو** جو مصادر **ہیشتَک** پڑھنا، **ژوک** دینا، **ووک** پانا سے ہیں۔

قاعدہ بعد دور کرنے ہ کے جب ایک حرف باقی رہے تو وہاں آخر میں **ن** یا ی زیادہ ہو جاتا ہے جیسے **سَہ** سے **سُن** جو **شیوک** مصدر سے ہے بمعنی ہونا اور **بہ** سے **بی** جو **بیوک** مصدر سے ہے۔

قاعدہ مضارع صیغہ واحد غائب جن کے آخر میں **ی** ہو تو کبھی آخر کی **ی** کو حذف کرتے ہیں جیسے **وُستی** یعنی اُٹھے وہ سے **وُست**، **نِمی** اُترے وہ سے **نِم**، **بَشی** بانٹے وہ سے **بَش**

قاعدہ بعض اوقات صیغہ واحد غائب واحد حاضر میں بحال رہتا ہے جیسے **ٹری**، **گلی**، **تی** جو صیغہ جات مضارع ہیں واحد غائب بھی اور واحد حاضر بھی مصادر **تَتَک**، **گستَک**، **ٹیپک** سے یعنی پینا، لیجانا، کھڑا ہونا یہ صورت اکثر اس وقت ہوتی ہے جب کہ صیغہ واحد غائب میں سوائے حرف ماقبل **ی** کے کوئی اور حرف متحرک نہیں جیسے مثالوں سے معلوم ہوا۔

قاعدہ جب مضارع صیغہ واحد غائب کے آخر **ی** ہو تو اکثر واسطے بنانے صیغہ واحد حاضر کے اس حرف کے ماقبل جو **ی** سے پہلے ہے یائے مجہول ایزاد کی جاتی ہے اور یہ قاعدہ نہایت کثرت سے اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ آخر کی **ی** کے ماقبل حرف **و** متحرک غیر مدہ ہو۔

گوندھنا، **پِلَتِیک** اُلٹنا یا لوٹانا سے **زِیخَوی**، **چِگَوی**، **وُزمَوی**، **مُخَوی** اور **پِلَتَوی**

اور جب صیغہ واحد غائب کا معلوم ہو جائے تو سوائے واحد حاضر کے باقی صیغے اِس سے ضمائر کے لگانے سے بنائے جاتے ہیں .

صیغہ جات مضارع میں مذکر و مؤنث کا فرق نہیں ہے. پس واحد غائب، واحد حاضر، واحد مُتکلم، جمع غائب، جمع حاضر، جمع مُتکلم کل چھ صیغے ہوئے. پس سوائے واحد حاضر کے پانچ صیغے ہوئے

سو چار صیغے واحد مُتکلم، جمع غائب، جمع حاضر، جمع مُتکلم صیغہ واحد غائب سے اس طرح بنتے ہیں کہ آخر میں جو **ی** یا **ہ** مختفی ہوتا ہے اُس کو حذف کرکے ضمائر اِس کے بعد لگا دیں.

خورہ بواو معدولہ جو مضارع صیغہ واحد غائب ہے، اِس سے **ہ** حذف ہو کر ضمیر واحد مُتکلم **م** **اور** ضمیر جمع غائب **ن** اور ضمیر جمع حاضر **ئ** اور اور ضمیر جمع مُتکلم **یہن** لگائیں تو **خورہم**، **خورہن**، **خورَئ**، **خوریہن** حاصل ہوگا . یعنی کھاؤں میں، کھائیں وہ، کھاؤ تم اور کھائیں ہم .

صیغہ واحد حاضر مضارع کا واحد غائب سے بنایا جاتا ہے لیکن اِس کے بنانے کے قاعدے ایک سے زیادہ ہیں .

قاعدہ جس مضارع صیغہ واحد غائب کے آخر میں **ہ** مُختفی ہو اُس کا صیغہ واحد حاضر اس طریقہ سے بنتا ہے کہ آخر سے **ہ** حذف کریں جیسے **اَمَرہ** سے **اَمَر**، **خُورہ** سے **خُور**، **یَشہ** سے **یَش** جو مصادر **اَمَزِیک**، **خُوریک** اور **یَشیک** سے ہیں بمعنی سُننا، کُڑھنا اور اُبلنا کے.

گردان مضارع

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مصدر لازم	**وُستی**	**وُست**	**وُستم**	**وُستِن**	**وُستَئ**	**وُستیِن**
	اُٹھے وہ	اُٹھے تُو	اُٹھوں میں	اُٹھیں وہ	اُٹھو تم	اُٹھیں ہم
	ځَوه	**ځِیو**	**ځوم**	**ځَوِن**	**ځَوَئ**	**ځِن**
	جائے وہ	جائے تُو	جاؤں میں	جائیں وہ	جاؤ تم	جائیں ہم
مصدر متعدی	**خوره**	**خوری**	**خورم**	**خورِن**	**خورَئ**	**خوریِن**
	کھائے وہ	کھائے تُو	کھاؤں میں	کھائیں وہ	کھاؤ تم	کھائیں ہم
	ڑیځَوی	**ڑیځِوی**	**ڑیځم**	**ڑیځَوِن**	**ڑیځَوَئ**	**ڑیځِن**
	بھیجے وہ	بھیجے تُو	بھیجوں میں	بھیجیں وہ	بھیجو تم	بھیجیں ہم

امر

امر حاضر

امر واحد حاضر کا صیغہ مضارع واحد حاضر سے بنتا ہے بموجب قواعد ذیل کے

قاعدہ مصادر قیاسی الاشتقاق میں اور جہاں کہ صیغہ مضارع واحد حاضر بایزاد **ے** قبل دو حرف آخر مضارع غائب کے بنایا گیا ہو وہاں اخیر کے **ی** کے حذف ہو جانے اور حرفِ آخر ساکن رہنے سے صیغہ امر حاضر ہوتا ہے اور **ن** ساکن بھی ایزاد کیا جائے تو بھی صیغہ امر حاضر ہوتا ہے بلکہ یہ دوسری صورت زیادہ مستعمل ہے .

مثالیں

مصدر	معنی مصدر	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر
مُخہِک	ملنا گوندھنا	مُخہوی	مُخہوَن
وُژمہِک	آزمانا	وُزمہوی	وُزمہوَن
پَخیہِک	پکانا	بیڑی	بیڑَن
کہِک	کرنا	کہوی	کہوَن

قاعدہ قاعدہ گذشتہ اور چند محدود امر واحد حاضر کے سوا جو غائب سے بنائے جاتے ہیں اور جن کا ذکر امر واحد غائب میں ہوگا دیگر کل امر واحد حاضر بمثل مضارع واحد حاضر ہوتے ہیں۔ یعنی

صیغہ مضارع واحد حاضر امر واحد حاضر میں بحال رہتا ہے
مثالیں

مصدر	پڑوَک	وُلَک	دِلَک	ؤڑیوک
معنی مصدر	بیچنا	لانا	فصل کاٹنا	اُٹھانا
مضارع یا امر واحد حاضر	پراوٗ	وَر	دِر	وُر

امر واحد و جمع غائب

جب صیغہ واحد غائب یا جمع غائب امر کا بنانا ہو تو صیغہ مضارع واحد غائب کے آخر حرف جو ی یا ہ ہوگی دور کرکے جو حرف باقی رہے اُس کے بعد **ن** ساکن رکھا جائے یا **واو** مجہول اور ن.

مثالیں

مصدر	مُخبک	وُژمبک	کبک	نیوَک	پڑوَک	وُلَک
معنی مصدر	گوندھنا	آزمانا	کرنا	رکھنا	بیچنا	لانا
مضارع واحد غائب	مُخَوی	وُزمَوی	کوی	نیوی	پڑوَہ	وَرہ
امرغائب واحد و جمع	مُخَوون	وُزمَوون	کوون	نیوَن	پڑوَن	وَرَن

تنبیہ بعضے امر حاضر بھی اِس قاعدہ سے بنتے ہیں جہاں کہ مضارع واحد غائب کے حرف آخر کے ماقبل صرف ایک حرف ہو یا اگر زیادہ ہوں تو سوائے اس حرف کے جو حرف آخر کے ماقبل ہے اور کوئی متحرک نہ ہو مثلاً

جہاں کوئی فعل حال دوامی معنی دیتا ہے تو وہ اگر فعل کامل ہو یعنی کسی مصدر غیرمرکب سے بنایا گیا ہو تو وہ ٹھیک فعل حال کے مطابق ہوتا ہے جیسے **اَفَہ سَہَرَئ بُو هَمیشه گاکه خوره** وہ آدمی ہمیشہ گوشت کھایا کرتا ہے

اور اگر کسی فعل ناقص اور اِسم سے بنایا گیا ہو یعنی کسی مصدر مرکب سے تو اِسم کے ساتھ بعد **بُو** جو حال کے واسطے آتا ہے لفظ **به** لگا دیں . **اَ فَه سَہَرَی بُو همیشه رَنخُور به** . وہ آدمی ہمیشہ بیمار رہا کرتا ہے. اور یہ **به** بھی جب آخر میں آئے تو ضمائر بعد حذف **ہ** مختفی کے اس کے ساتھ لگ جاتے ہیں اور صیغہ واحد حاضر میں **ی** ہوتا ہے بیائے معروف

گردان

اَفَہ بُو همیشه رَنخُور به

تُہ بُو همیشه رَنخُور بی

اَز بُو همیشه رَنخُور بِیم

اَفَئ بُو همیشه رَنخُوری بہن

تیوس بُو همیشه رَنخُوری بَئ

ماخ بُو همیشه رَنخُوری بیہن

مضارع	خوره	خوری	خوریم	خورہن	خورئ	خوریہن
فعل حال دوامی	همیشه بُو خوره	همیشه بُو خوری	همیشه بُو خوریم	همیشه بُو خورہن	همیشه بُو خورَئ	همیشه بُو خوریہن

فعل حال

جب فعل حال بنانا ہو تو صیغہ جات مضارع پر **بُو** زیادہ کیا جائے صیغہ جات حال حاصل ہوں گے۔ جیسے **خورَہ**، **خوری**، **خُورہم**، **خُورہِن**، **خُورَئ**، **خُوژیہِن** سے جو صیغہ جات واحد غائب، واحد حاضر، واحد مُتکلم، جمع غائب، جمع حاضر اور جمع مُتکلم ہیں **خورَہ بُو**، **خوری بُو**، **خورہم بُو**، **خورہِن بُو**، **خورَئ بُو** اور **خوژیہِن بُو** حاصل ہوگا۔

گردان فعل حال

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
فعل لازم	وُستی بُو	وُستت بُو	وُستَم بُو	وُستِن بُو	وُستَئ بُو	وُستیہن بُو
	اُٹھتا اُٹھتی ہے وہ	اُٹھتا اُٹھتی ہے تُو	اُٹھتا اُٹھتی ہوں میں	اُٹھتے اُٹھتی ہیں وہ	اُٹھتے اُٹھتی ہو تم	اُٹھتے اُٹھتی ہیں ہم
فعل متعدی	خورَہ بُو	خوری بُو	خورہم بُو	خورہِن بُو	خورَئ بُو	خوژیہِن بُو
	کھاتا کھاتی ہے وہ	کھاتا کھاتی ہے تُو	کھاتا کھاتی ہوں میں	کھاتے کھاتی ہیں وہ	کھاتے کھاتی ہو تم	کھاتے کھاتی ہیں ہم

حال فعل دوامی

مختصراً **وُستیب** کہتے ہیں
مختصراً **خورَب** کہتے ہیں

مصدر	وَتَک	تَتَک	خْوَلَک	شَیوک	گَستَک
معنی مصدر	چھوڑنا	پینا	کھانا	ہونا	لیجانا
مضارع واحد غائب	ژَہ	ٹری	خورہ	سَہ	گلی
امر واحد حاضر	ژون	ٹرون	خْورون	سُن	گلون

باقی تین صیغہ جات امر

امر کے باقی تین صیغے یعنی جمع حاضر اور واحد مُتکلم اور جمع مُتکلم بعینہ مثل مضارع صیغہ جات مذکور کے ہوتے ہیں یعنی امر اور مضارع کے صیغہ جات جمع حاضر اور واحد مُتکلم اور جمع مُتکلم میں کچھ فرق نہیں ہے . مثالیں

مصدر	معنی مصدر	جمع حاضر مضارع و امر	واحد مُتکلم مضارع و امر	جمع مُتکلم مضارع و امر
خْوَلَک	کھانا	خورَئ	خورہم	خوریہن

قاعدہ بعض مضارع صیغہ واحد حاضر کے آخر ئ ہوتی ہے جیسے **زا** سے **زئ**، **نا سے نئ** . پس ایسے صیغہ جات امر واحد حاضر میں بحال رہتے ہیں مضارع جمع حاضر اور امر جمع حاضر بنانے کے لئے **ئ** کے ماقبل الف کا اضافہ کرتے ہیں جیسے **زئ** سے **زائ** اور **نئ** سے **نائ**

فائدہ **کہک** مصدر کا مضارع **گوی** اور امر حاضر **کہوَن** ہے مختصراً **کَہ** مستعمل ہے **دُعائیہ** جملے میں بجائے حرف آخر کے **ی** معروف ہو جاتی ہے جیسے **غوَن کی** بمعنی گُم کیا جائے یا گم ہو وے

یہاں **کي** مخفف ہے **کہوی** کا

اُورمڑی میں فعل حال جاری کہا رہا ہے کے لئے الگ صیغہ نہیں ہے بلکہ فعل حال ہی سیاق و سباق کے مطابق فعل حال جاری کے معنی دیتا ہے

مستقبل

صیغہ جات مستقبل بعینہ مثل حال کے ہیں ۔ البتہ بجائے **بُو** کے **سُو** لگایا جاتا ہے

گردان فعل مستقبل

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
خورہ سُو	خوری سُو	خورہم سُو	خورہن سُو	خورئ سُو	خوریہن سُو
کھائے گا گی وہ	کھائے گا گی تُو	کھاؤں گا گی میں	کھائیں گے گی وہ	کھاؤگے گی تم	کھائیں گے گی ہم

تنبیہ یاد رہے کہ **بُو** ، **سُو** جو صیغہ جات حال و مستقبل پر لگتے ہیں ان کے ساتھ ضمائر اتصال نہیں پاتے بلکہ ضمائراصل صیغہ کے ساتھ پیوُستہ رہتے ہیں

مختصراً **خورَس**

نفی

جب صیغہ جات مثبت کو منفی بنانا ہو تو ان پر نَکْ زیادہ کیا جائے جیسے **نک خْوَلَک، نک خْوَلَک هه، نک خْوَلَک بِیوک، نک سُوخورہ، نک بُو خورہ** وغیرہ

البتہ فعل امر پر بجائے **نک** کے جو بہ نون ہے **مک** بہ میم لگانا چاہئے۔ امر منفی کو اصطلاح میں نہی کہتے ہیں۔

افعال مجہول

افعال مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس مصدر کا جونسا صیغہ مجہول بنانا ہو وہی صیغہ **شیوک** مصدر کا بنا کر اُس اِسم مفعول کے بعد رکھے

مثلاً **خْوَلَک** مصدر کا صیغہ ماضی مطلق مجہول بنانا ہو اگر صیغہ مذکر بنانا ہو تو **خْوَلَک** کے بعد اور اگر مؤنث بنانا ہو تو **خْوالْک** کے بعد **شیوک** مصدر کا صیغہ ماضی مطلق یعنی بحالت مذکر **شیوک** اور بحالت مؤنث **سُک** رکھا جائے تو صیغہ ماضی مطلق مجہول حاصل ہوگا یعنی **خْوَلَک شیوک** کھایا گیا **خْوالْک سُک** کھائی گئی **خْوالْک سُکِن** کھائی گئیں۔ اس طرح ماضی قریب کے صیغے **خْوَلَک شیوک هه، خْوالْک سُک هه، خْوالْک سُک هِن** وغیرہ۔ ماضی بعید **خْوَلَک شُیوک بِیوک، خْوالْک سُک بُک، خوالْک سُک بُکِن**

صیغہ جو **شیوک** مصدر سے تیار ہوتا ہے وہ اصل مصدر کے اسم مفعول کے بعد ہوگا اگر اِس کے بعد کوئی اور لفظ مثل **هه، بِیوک** وغیرہ نہ ہوں تو اِس کے ساتھ ضمائر لگیں گے اور اگر موجود ہو

گردان ماضی مطلق مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خُوَلک شیوک	کھایا گیا وہ	خُوالک سُک	کھائی گئی وہ
واحد حاضر	خُوَلک شیوکے	کھایا گیا تُو	خُوالک سُکے	کھائی گئی تُو
واحد مُتکلم	خُوَلک شیوکم	کھایا گیا میں	خُوالک سُکم	کھائی گئی میں
	مذکر مؤنث			
جمع غائب	خُوالک سُکِن	کھائے گئے کھائی گئیں وہ		
جمع حاضر	خُوالک سُکئ	کھائے گئے کھائی گئیں تم		
جمع مُتکلم	خُوالک سُکیہن	کھائے گئے کھائی گئیں ہم		

ضماساتھ شیوک ئر لگیں گے اور یا

تو جو لفظ اخیر میں ہو اُس کے سُک سالم رہے گا

صیغہ جات مصدر شیوک

چونکہ فعل مجہول میں صیغہ جات مصدر **شیوک** کے استعمال ہوتے ہیں **شیوک** بمعنی ہونا نیز بعض اسما سے بھی بترکیب اِس کے مصادر بنائے جاتے ہیں مثلاً **نَرَم شیوک** وغیرہ اس لئے گردان اس کی یہاں لکھی جاتی ہے۔

گردان مصدر شیوک

	مذکر			مؤنث			مذکر مؤنث		
فعل	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ماضی مطلق	شیوک	شیوکے	شیوکم	سُک	سُکے	سُکم	سُکِن	سُکئی	سُکیپن
مضارع	سہ	سُن	سہم	سہ	سُن	سہم	سہن	سئ	شیپن
امر	سون	سُن	سہم	سون	سُن	سہم	سون	سئ	شیپن

صیغہ جات مصدر بیوک

بیوک بھی علحیدہ مصدر ہے جس کے معنی ہیں تھا اور جس کے صیغہ جات واسطے بنانے ماضی بعید کے آتے ہیں۔ اس مصدر کے صیغہ جات علیحدہ بھی آتے ہیں جیسے **اَفَہ بیوک** وہ تھا۔ **اَفا بُک** وہ تھی ۔ **اَفئ بُکن** وہ تھے یا تھیں۔ یہ مصدر باعتبار صیغہ جات ناقص مصدروں سے ہے اِس لئے صیغہ جات جو اس کے ہیں لکھے جاتے ہیں ۔

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خوَلک بُو شیوک	کھایا جاتا تھا وہ	خوالک بُو سُک	کھائی جاتی تھی وہ
واحد حاضر	خوَلک بُو شیوکے	کھایا جاتا تھا تُو	خوالک بُو سُکے	کھائی جاتی تھی تُو
واحد مُتکلم	خوَلک بُو شیوکم	کھایا جاتا تھا میں	خوالک بُو سُکم	کھائی جاتی تھی میں
	مذکر مؤنث			
جمع غائب	خوالک بُو سُکِن		کھائے جاتے تھے کھائی جاتی تھیں وہ	
جمع حاضر	خوالک بُو سُکئ		کھائے جاتے تھے کھائی جاتی تھیں تم	
جمع مُتکلم	خوالک بُو سُکیِن		کھائے جاتے تھے کھائی جاتی تھیں ہم	

گردان فعل حال مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خوَلک بُو سہ	کھایا جاتا ہے وہ	خوالک بُو سہ	کھائی جاتی ہے وہ
واحد حاضر	خوَلک بُو سُن	کھایا جاتا ہے تُو	خوالک بُو سُن	کھائی جاتی ہے تُو
واحد مُتکلم	خوَلک بُو سہم	کھایا جاتا ہوں میں	خوالک بُو سہم	کھائی جاتی ہوں میں
	مذکر مؤنث			
جمع غائب	خوالک بُو سہن		کھائے جاتے کھائی جاتی ہیں وہ	
جمع حاضر	خوالک بُو سئ		کھائے جاتے کھائی جاتی ہو تم	
جمع مُتکلم	خوالک بُو شیہن		کھائے جاتے کھائی جاتی ہیں ہم	

گردان ماضی قریب مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خُوَلَک شیوک هه	کھایا گیا ہے وہ	خُوالک سُک هه	کھائی گئی ہے وہ
واحد حاضر	خُوَلَک شیوک هے	کھایا گیا ہے تُو	خُوالک سُک هے	کھائی گئی ہے تُو
واحد مُتکلم	خُوَلَک شیوک هوم	کھایا گیا ہوں میں	خُوالک سُک هوم	کھائی گئی ہوں میں
	مذکر مؤنث			
جمع غائب	خُوالک سُک هِن	کھائے گئے کھائی گئی ہیں وہ		
جمع حاضر	خُوالک سُک هَئ	کھائے گئے کھائی گئی ہو تم		
جمع مُتکلم	خُوالک سُک هیبن	کھائے گئے کھائی گئی ہیں ہم		

گردان ماضی بعید مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خُوَلَک شیوک بیوک	کھایا گیا تھا وہ	خُوالک سُک بُک	کھائی گئی تھی وہ
واحد حاضر	خُوَلَک شیوک بیوکے	کھایا گیا تھا تُو	خُوالک سُک بُکے	کھائی گئی تھی تُو
واحد مُتکلم	خُوَلَک شیوک بیوکم	کھایا گیا تھا میں	خُوالک سُک بُکم	کھائی گئی تھی میں
	مذکر مؤنث			
جمع غائب	خُوالک سُک بُکِن	کھائے گئےتھے کھائی گئی تھیں وہ		
جمع حاضر	خُوالک سُک بُگئ	کھائے گئےتھے کھائی گئی تھیں تم		
جمع مُتکلم	خُوالک سُک بُکیبن	کھائے گئے تھے کھائی گئی تھیں ہم		

گردان مصدر ٹیوک

	مذکر			مؤنث			مذکر مؤنث		
فعل	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ماضی بعید	ٹیوک	ٹیوکے	ٹیوکم	بُک	بُکے	بُکم	بُکِن	بُکئ	بُکیہن
	تھا وہ	تھا تو	تھا میں	تھی وہ	تھی تو	تھی میں	تھے یا تھیں وہ	تھے یا تھیں تم	تھے یا تھیں ہم
مضارع	بہ	بی	بہم	بہ	بی	بہم	بہن	بئ	بیہن
	ہوے وہ	ہوے ٹُو	ہوں میں	ہوے وہ	ہوے ٹُو	ہوں میں	ہویں وہ	ہو تم	ہویں ہم
امر	بون	بی	بہم	بون	بی	بہم	بون	بئ	بیہن
	ہو وہ	ہو ٹُو	ہوں میں	ہو وہ	ہو ٹُو	ہوں میں	ہویں وہ	ہو تم	ہوں ہم
فعل شرطی	واحد مذکر				واحد مؤنث و جمع مذکر مؤنث				
	ٹیوکن				بُکَن				

اگرچہ افعال **ٹیوک** اور **ھہ** اور **بہ** ناقص یعنی نامکمل ہیں اور اِنکے مروجہ صیغہ جات مفصل مع معانی لکھے گئے تاہم یہ امر بتلایا جاتا ہے کہ **ٹیوک** مصدر بھی ہے اور نیز ماضی کے جنس سے ہے اور **بہ** مضارع کے اسلئے **بہ** پر **بُو** لگنے سے حال کے معنی حاصل ہوتے ہیں جیسے **بہ بُو** بمعنی ہوا کرتا ہے۔ **سِر بُو بہ** اچھا ہوا کرتا ہے۔ **رنځور بُو بہ** بیمار ہوا کرتا ہے۔ **کبھفی بُو بہ** نشہ ہوا کرتا ہے۔

اور شرط اور تشبیہ کے حروف اس پر بغیر **بُو** کے لگتے ہیں جیسے **که به** اگر ہو **که سِر به** اگر اچھا ہو **سَکه رَنځُور به** جیسا کہ بیمار ہو **سَکه کوک رَنځُور به** جیسا کہ کوئی بیمار ہو **سَکه اَ سَہَرئ رَنځُور به** جیسا کہ آدمی بیمار ہو. **که بے سُور به یا که بے شام به** اگر فاقہ ہو. **سَکه کوک تَه زُت ریوزی بے سُور به او څه وے پَه څمی ذیپک نَک به** جیسا کوئی بہت دنوں کا فاقہ ہو اور کوئی چیز آنکھوں سے دیکھی نہ ہو.

مصدر کیک

چونکہ مصدر **کیک** سے بھی جس کے معنی ہیں کرنا اکثر افعال مرکب پیدا ہوتے ہیں جیسے **سُوڑ کیک** سرخ کرنا اِس لئے مناسب ہوگا کہ یہاں اس کی گردان بھی لکھی جائے. **کیک** مصدر ہے مگر اس کے بعض صیغہ جات مصدرسے متبائن ہیں

گردان مصدر کیک

		واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ماضی مطلق	مذکر	دوکہ	دوگت	دوگم	داکَن	داکَن	داکَن
	مؤنث	داکہ	داگت	داگم			
مضارع		گوی	کیوی	کیم	گوِن	گوَئ	گیین
امر		گوون	کیون	کیم	گوون	گوَئ	گیین

قاعدہ عام متعدی و متعدی المتعدی بنانا

جن مصادر کے آخر میں **یپک** آتا ہے اِس سے یائے ملفوظہ ہٹا دیں تو لازم سے متعدی یا متعدی سے متعدی المتعدی بن جاتا ہے

مثلاً **مُثیپک** مَلنا، **یَشیپک** اُبلنا، **وُستثیپک** اُٹھنا مصادر لازم ہیں یائے ملفوظہ ہٹانے سے **مُتپک** ملانا رگڑنا، **یَشپک** اُبالنا، **وُستثپک** اُٹھانا بنتے ہیں جومتعدی بالواسطہ ہیں

پَرغُوثیپک پہننا، **اَمَژیپک** سُننا مصادر متعدی الاصل ہیں اِن سے **پَرغُوثپک** پہنانا، **اَمَرپک** سُنانا متعدی المتعدی بن جاتے ہیں

جن مصادر کے آخر میں **پک** ہو **پک** کو **وپک** میں بدلنے سے متعدی بن جاتا ہے جیسے **څپک** جانا سے **څَوپک**

بعض مصادر کے متعدی المتعدی مستعمل نہیں ہوتے ایسے موقع میں واسطے اظہار مطلب متعدی المتعدی کے اول مفعول پر **پہ** لگانا چاہئے جیسے **پَہ فلاثکَئہ مَل نوُلَک** فلانے کے ذریعے میں نے نکالا یعنی نکلوایا. چند مثال متعدی لکھے جاتے ہیں.

مثالیں لازمی سے متعدی یا متعدی سے متعدی المتعدی

مصدر لازمی یا متعدی الاول	معنی مصدر	مضارع غائب	مصدر متعدی بالواسطہ یا متعدی المتعدی
پَرغُوئیپک	پہننا	پرغُونی	پرغونپک
وُزمئیپک	آزمایا جانا	وُزمی	وُزمپک
اَمَرئیپک	سننا	امره	اَمَرپک
غَفییپک	بُننا	غفی	غَفپک
نَستَک	بیٹھنا	نا	نیک
بَشئیپک	بانٹنا	بَشی	بَشپک
یَشئیپک	اُبلنا	یَشه	یَشپک
خَپک	جانا	خَوه	خَویک
ژُستَک	رونا	ژَوه	ژَوپک

ضمائر فاعل اور مفعول

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ فعل متعدی کے ماضی میں تغیر صیغہ جات، تذکیر و تانیث اور جمع و مفرد باعتبار مفعول کے ہوتا ہے جبکہ فعل لازم کے ماضی میں اور تمام افعال مضارع و حال ومستقبل میں باعتبار فاعل کے

جیسے اَ سَه سَہَرئ ئے **سَه پُنڈُک خُوَلَکٔ** ایک آدمی نے ایک انار کھایا اَ سَه سَہَرئ **تُه خوَلَکے** ایک آدمی نے تجھ کو کھایا اَ سَه سَہَرئ **ثیوس خوالْکئ** ایک آدمی نے تم کو کھایا۔ یہ مثالیں ماضی کی ہیں۔ اور اَ سَه سَہَرئ ئے **بُو سَه پُنڈُک خوره** ایک آدمی ایک انار کھاتا ہے اَ ڈیو سَہَرئ ئے **بُو سَه پُنڈُک خورہن** دو آدمی ایک انار کھاتے ہیں یہ حال کی مثالیں ہیں۔

قاعدہ ماضی فعل متعدی میں مفعول تو فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتا ہے اور فاعل یا تو خود عبارت میں موجود ہوگا جیسے **اَ سَہ سَہَرَیٔ خُوَلَک** ایک آدمی نے کھایا اور اگر عبارت میں موجود نہیں ہو تو فاعل کا ضمیر منفصل یا متصل ضرور ہمراہ ہونا چاہئے.

قاعدہ ماضی فعل لازم میں فاعل فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتا ہے

قاعدہ مضارع میں فاعل فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتا ہے اگر مفعول عبارت میں موجود نہیں تو ضمیر مفعول ضرور چاہئے. اور ضمائر کا حال اِسم میں بیان ہو چکا ہے

ماضی معروف فعل متعدی میں فاعل اور مضارع میں مفعول کی ضمائر متصل یہ ہیں

نمبر ٤	نمبر ٣	نمبر ٢	نمبر ١
ن	**م**	**ت**	**وہ ہ**

ماضی میں پہلے تین واحد کے یعنی **وہ ہ** واحد غائب ، **ت** واحد حاضر ، **م** واحد مُتکلم اور **ن** واسطے جمع ہر سہ قسم کی.

مضارع میں اس قدر فرق ہے کہ **وہ ہ** واسطے واحد غائب اور جمع غائب کے ہے اور **ن** جمع حاضر اور جمع مُتکلم کے واسطے ہے اور دیگر ایک طرح.

قاعدہ اُورمڑی مکمل فقرے میں پہلے فاعل پھر مفعول اور آخر میں فعل آتا ہے تاہم اہلِ زبان کبھی کبھی فاعل اور مفعول کی ترتیب بدل بھی دیتے ہیں

قاعدہ ماضی کے فعل متعدی میں مفعول کے ضمائر فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتے ہیں خواہ مفعول یا مفعول کا ضمیر منفصل جملے میں موجود ہو یا نہ ہو

قاعدہ ماضی کے فعل لازم اور مضارع میں فاعل کے ضمائر فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتے ہیں خواہ فاعل یا فاعل کا ضمیر منفصل جملے میں موجود ہو یا نہ ہو

قاعدہ ماضی فعل متعدی میں فاعل یا اُسکا ضیمر منفصل جملے کے شروع میں آتا ہے اگر فاعل یا اُسکا ضمیر منفصل حذف ہو تو اُس کا ضمیر متصل فقرے کے پہلے جز کے بعد آتا ہے

قاعدہ ماضی فعل لازم اور مضارع میں فاعل یا اُسکا ضمیر منفصل جملے کے شروع میں آتا ہے اور فاعل کی عبارت میں موجودگی کے باوجود اُسکا ضمیر متصل فعل کے ساتھ پیوست رہتا ہے اگر فاعل یا اُسکا ضمیر منفصل حذف ہو تو ضمیر متصل فاعل فعل کے ساتھ ہر صورت پیوستہ رہتا ہے

فائدہ تمام گردانوں میں ضمیر متصل فاعل پہلے اور ضمیر متصل مفعول بعد میں آتا ہے

فائدہ ماضی معروف فعل لازم میں ضمیر فاعل واحد غائب مذکر اور واحد غائب مؤنث مستتر ہوتا ہے جبکہ ماضی معروف فعل متعدی میں ضمیر مفعول واحد غائب مذکر اور واحد غائب مؤنث مستتر ہوتا ہے

مثالیں افعال مضارع جن میں ضمائر صیغہ کے علاوہ ضمائر مفعول رکھے جاتے ہیں یعنی **فعل** کے ساتھ ضمیر **فاعل** اور **مفعول** دونوں **متصل** ہیں قوسین کے اندر ضمائر متصل کی نشان دہی کی گئی ہے

باعتبار فاعل	اصل صیغہ	باعتبار ضمائر مفعول			
باعتبار فاعل	اصل صیغہ	واحد و جمع غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر و مُتکلم
واحد غائب	خورہ ہ مستتر	خُورَہ وہ ہ وَہ	خورَتْ ہ ت	خورَمْ ہ م	خورَنْ ہ ن
واحد حاضر	خوری ی مستتر	خُوری وہ ی وَہ		خورِمْ ی م	خورِنْ ی ن
واحد مُتکلم	خورہم م مستتر	خُورہم وَہ ہم وَہ	خورہمَتْ ہم ت		خورہمَنْ ہم ن
جمع غائب	خورہن ہن مستتر	خُورہن وہ ہن وَہ	خورہنَتْ ہن ت	خورہنَمْ ہن م	خورہنَن ہن ن
جمع حاضر	خورَئ ئ مستتر	خُورَئ وہ ئ وَہ		خورَئَمْ ئ م	خورَئَن ئ ن
جمع مُتکلم	خورْیہن یہن مستتر	خُوریہن وَہ یہن وہ	خوریہنَتْ یہن ت		خوریہنَن یہن ن

فائدہ مندرجہ بالا دونوں گردانیں پوری قواعد برگستا کا نچوڑ ہیں اِن کا عمیق مطالعہ درکار ہے

مثالیں افعال ماضی فعل متعدی جن میں علاوہ ضمائر صیغہ کے ضمائر فاعل رکھے گئے ہیں یعنی فعل کے ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول دونوں متصل ہیں قوسین کے اندر ضمائر متصل کی نشان دہی کی گئی ہے

باعتبار مفعول	باعتبار ضمائر فاعل			
	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
واحد غائب مذکر	خوَلَکَه ہَ مُستتر	خوَلَکَت ت مُستتر	خوَلَکَم م مُستتر	خوَلَکَن ن مُستتر
واحد حاضر مذکر	خوَلَکَه وے ہ وے		خوَلَکَمے م اے	خوَلَکَنے ن اے
واحد مُتکلم مذکر	خوَلَکَه ہَم ہ ہم	خوَلَکَتَم ت م		خوَلَکَنَم ن م
واحد غائب مؤنث	خوالْکَه ہَ مُستتر	خوالْکَت ت مُستتر	خوالْکَم م مُستتر	خوالْکَن ن مُستتر
واحد حاضر مؤنث	خوالْکَه وے ہ وے		خوالْکَمے م اے	خوالْکَنے ن اے
واحد مُتکلم مؤنث	خوالْکَه ہم ہ ہم	خوالْکَتَم ت م		خوالْکَنَم ن م
جمع غائب	خوالْکَه ہِن ہ ان	خوالْکَتِن ت اِن	خوالْکَمِن م اِن	خوالْکَنِن ن اِن
جمع حاضر	خوالْکَه ھَئ ہ ھَئ		خوالْکَمئ م ائ	خوالْکَنئ ن ائ
جمع مُتکلم	خوالْکَه یہن ہ یہن	خوالْکَتیہن ت یہن		خوالْکَنیہن ن یہن

کبھی ضمیر مفعول مستتر نہیں ہوتا تو وہ **خوَلَکه** کہتے ہیں

کبھی ضمیر مفعول مستتر نہیں ہوتا تو وہ **خوالکه** کہتے ہیں

دریافت فاعل یا مفعول فعل میں

ماضی فعل متعدی میں فعل تابع مفعول کے ہے اور خود فاعل یا ضمیر متصل فاعل **وہ ہ ، ت ، م ، ن** کی ضرورت ہوتی ہے جس فعل متعدی میں فعل کے ساتھ صرف ایک اِسم موجود ہو تو اگر ان ضمائر میں سے کوئی ضمیر موجود نہ ہو تو معلوم ہونا چاہئے کہ اِسم موجود فعل کا فاعل ہے کیونکہ فاعل کی ضمیر موجود نہیں ہے جس کی بحالت عدم موجودگی فاعل کی ضرورت ہے

جیسے اَ **پُنڈُک خوَلَک** انار نے کھایا اور اگر **پُنڈک** کو مفعول بنانا ہو تو اُسی کے آخر میں ضمیر فاعل ضرور ہوگا جیسے اَ **پُنڈُکہ خوَلَک** انار کو اُس نے کھایا . اَ **پُنڈُکت خوَلَک** انار کو تُو نے کھایا . اَ **پُنڈُکَم خوَلَک** انار کو میں نے کھایا . اَ **پُنڈُکَن خوَلَک** انار کو انہوں نے یا تم نے یا ہم نے کھایا .

فعل حال میں یا مضارع میں فعل تابع فاعل کے ہے اور مفعول یا ضمیرمفعول کا وجود ضروری ہے اگر ایک اِسم موجود ہو وہاں اگر ضمائرمفعول موجود نہ ہوں تو اِسم موجود کو اِسم کا مفعول خیال کرنا چاہئے جیسے اَ **گَپ بُو خُورہ** میں چونکہ ضمیر مفعول موجود نہیں ہے تو اَ **گَپ** مفعول ہے یعنی پتھر کو کھاتا ہے وہ اور اگر ضمیر مفعول اَ **گَپ** کے آخر ایزاد کیا جائے یعنی کہا جائے اَ **گَپہ بُو خورہ** تو چونکہ ضمیر مفعول موجود ہے اَ **گپ** فاعل ہوا یعنی پتھر اُس کو کھاتا ہے اِس طرح اَ **گپم بو خورہ** پتھر مجھ کو کھاتا ہے. اَ **گَپن بُو خورہ** پتھر اُن کو یا ہم کو یا تم کو کھاتا ہے

فعل متعدی میں جہاں فاعل و مفعول ہر دو عبارت میں موجود ہوں تو اگر اور قواعد قرینہ امتیاز فاعل کا مفعول سے موجود نہ ہو تو ایک اِسم میں لیاقت فاعل اور مفعول ہونے کی اور مقدم اِسم کو

زیادہ لیاقت فاعل ہونے کی ہے۔ جیسے اَ گَپ اَ گون مَشتَک پتھر نے لکڑی کو توڑا یا لکڑی نے پتھر کو لیکن زیادہ احتمال ہے کہ پتھر نے لکڑی کو توڑا بباعث سبقت اَ گَپ کے اِسی طرح اَ گَپ بُو اَ گون خورہ پتھرلکڑی کو کھاتا ہے

اَ کا بیان

اکثر اسما میں معرفہ اور نکرہ کا لحاظ ہوتا ہے سو اَ حرف تعریف اِسم کو نکرہ سے معرفہ بنانے کے واسطے اِسم کے سر پر آتا ہے جیسے اَ سَہَرئ مُلَک وہ آدمی مر گیا اَ سَہَرئ نستَک وہ آدمی بیٹھا اَ سَہَرئ اَ پُنڈُک خوَلَک اُس آدمی نے انار کھایا۔

عَلَم اور اِسم ضمیر اور اِسم اشارہ اور اِسم موصول کے اوپر یہ حرف نہیں آتا کیونکہ وہ خود معرفہ ہیں البتہ اَ حرفِ تعریف بعض مقامات، شہروں، ملکوں اور اجرامِ فلکی سے پہلے بھی آتا ہے جیسے اَ لاھور ئے سِر خُاک ھە لاہور اچھی جگہ ہے۔

یاد رہے کہ فاعل پر اگر اَ نہ ہو تو اس کے بدلے ئے یا دی سے جس کا بیان آئندہ آئیگا کوئی ایک ضرور ہوگا لیکن اُس حالت میں فاعل فعل لازمی کا معرفہ نہ ہوگا بلکہ نکرہ ہوگا جیسے بجائے اَ سَہَرئ مُلَک کے جس کے معنی ہیں وہ آدمی مرا، سَہَرئ ئے مُلَک ہوگا جسکے معنی ہیں کوئی آدمی مرا

واضح ہو کہ اَ اس مطلب کے علاوہ جملہ میں جہاں کہیں اور ذرائع اِسم کو فاعل بنانے کے نہ ہوں وہاں اِسم کو فاعل بناتا ہے بمقابلہ ئے اور دی کے جیسے اَ سَہَرئ ئے پُنڈُک خوَلَک میں سَہَرئ کو

مُلَک مُولَک

فعل امکانی

مصدر فعل امکانی **ہبنچیپک** ہے یعنی سکنا یا کرسکنا جیسے **اَفَہ ہبنچیپک** وہ کرسکا ماضی مذکر ہے. **اَفَہ ہبنخَک** وہ کرسکی ماضی مؤنث ہے. **اَفَہ بُو ہبنچی** وہ کرسکتا ہے حال ہے

اور اگر کسی دوسرے مصدر کے کسی فعل کو امکان بنانا ہو تو مصدر کے ماضی مطلق کے ساتھ **ہبنچیپک** مصدر کا وہی فعل لگا دیں جس کا بنانا مطلوب ہو

مثلاً **خوَلَک** مصدرسے فعل حال صیغہ واحد غائب امکانی بنانا ہو تو **ہبنچیپک** مصدر کا واحد غائب جو **ہبنچی بُو** ہے **خوَلَک** یا **خواڵک** کے بعد لگا دیں تو **خوَلَک بُو ہبنچی**، **خواڵک بو ہبنچی** ہوگا بمعنی کھا سکتا ہے.

فعل معطوف

اُورمڑی زبان میں فعل معطوف مستعمل نہیں ہے اور معطوف کے مطلب کے لئے دو فعلوں کو علیحدہ لکھنا پڑتا ہے اور درمیان ہر دو کے **او** حرفِ عطف رکھنا پڑتا ہے جیسے **اَفَہ کَر دوک او څبکل** وہ کام کرکے چلا گیا.

فاعل بناتا ہے کیونکہ یہ تو ظاہر ہے کہ حرف آ جب **سرَیٔ** پر ہو تو ئے یا دی متعلق **پُنڈُک** کے ہوں گے چونکہ فعل متعدی میں ئے یا دی مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں جیسا کہ آ گے اس کا بیان مفصل آئیگا پس **پُنڈُک** مفعول ہوا اور **سرَیٔ** فاعل .

ئے اور **دی** کا بیان

ئے اور **دی** دو حروف ہیں جن کا استعمال بہت پیچیدہ ہے ذیل میں چیدہ چیدہ اصول بیان کئے جاتے ہیں

ہر ایک جملہ میں بالعموم ئے یا **دی** میں سے ایک ہوتا ہے ئے اور **دی** لازم میں فاعل اور متعدی میں مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں ئے اور **دی** فعل لازم میں فاعل کا تعین کرتے ہیں جیسے **سرَیٔ ئے نَشتَک** اور فعل متعدی میں مفعول کا تعین کرتے ہیں جیسے **اَفَه ئے بُو میلِز خُوره**

ئے اور **دی** جُملہ اِسمیہ میں مبتدا کا تعین کرتے ہیں جیسے **تُه ئے کَم عَقَل هے** جُملہ اِسمیہ میں اگر صفت نہ ہو تو ئے یا **دی** نہیں آتے جیسے **ازه هوم** میں ہوں مگر **اَز ئے هوم** میں ہوں اِس جملے میں ئے صفتِ محذوف کی طرف اشارہ ہے

جملہ اسمیہ میں مبتدا جمع ہو تو ئے یا **دی** نہیں آتے جیسے **اَز ئے ہوشیار هوم** میں ہوشیار ہوں، **ماخ ہوشیَری هیہن** ہم ہوشیار ہیں

جملہ اِسمیہ میں ئے یا **دی** صفت سے پہلے تب آتے ہیں جب اِسم تفضیل ہو جیسے **او ئے سِر هه** **اَفَه ئے بَد ها** اگر صفت صرف

از وه هوم میں یہاں ہوں
آز ئے خبله هوم بمعنی میں نادان ہوں

وزیوک شیوک بمعنی آدمی مارا گیا **سَرَیٔ دی وَزُک سُکِن** آدمی مارے گئے۔

فعل لازمی میں اگر اِسم ضمیر فاعل ہو جائے تو اِس پر یہ حرف نہیں آتے جیسے **اَفَہ ئے نستک** درست نہیں۔ نہ ہی **تُہ ئے نَستَکے**، **اَز ئے نَستَکم** ، **ماخ دی ناسٹچِین** بمعنی وہ بیٹھا ، تو بیٹھا ، میں بیٹھا ، ہم بیٹھے

اگر متعدی میں اِسم ضمیر فاعل ہو جائے تو وہاں چونکہ **ئے** اور **دی** مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں اِس لئے **ئے** یا **دی** آتا ہے جیسے **اَفَہ ئے خوَلَک** اُس نے کھائی کوئی چیز **اَز ئے خوَلَک** میں نے کھائی کوئی چیز **تُہ ئے خوَلَک** تُو نے کھائی کوئی چیز **اَز دی خوالکِن** میں نے کھائی کئی چیزیں ۔ **تُہ دی خوالکِن** تُو نے کھائی کئی چیزیں ۔ **اِز ئے بُو خوربِم** میں کھاتا ہوں کوئی چیز **تُہ دی بُو خوری** تُو کھاتا ہے کئی چیزیں

اگر اِسم ضمیر مفعول بن جائے تو اس کے ساتھ **ئے** اور **دی** درست نہیں جیسے **اَفَہ و ئے خوَلَک** اُس کو کھایا، **اَزہ ئے خوَلَکم** مجھ کو کھایا وغیرہ درست نہیں ہے کیونکہ یہاں **اَفَہ** اور **اَز** مفعول ہوگئے ہیں

اور **اَفَہ ئے پُنڈُک خوَلَک** اُس نے انارکھایا ، **اَز ئے پُنڈُک خوَلَک** میں نے انارکھایا ، **اَز دی پندوچی خوالکَن** میں نے انارکھائے ، **ماخ ئے پُنڈُک خوَلَک** ہم نے انارکھایا۔ ان سب میں **ئے** اور **دی** مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں اس لئے ان کے ساتھ **ئے** اور **دی** درست ہے

مرکب اضافی میں مضاف کے ساتھ بھی **ئے** اور **دی** آتے ہیں۔ جیسے **تر مُن نوکر ئے مُلک** میرا نوکر مر گیا ، **تر ماخ نوکری دی مَلکِن** ہمارے نوکر مر گئے

کو۔ **خورہِن دی بُو** کھاتے ہیں وہ کئی چیزوں کو۔ **خوریہِن دی بُو** کھاتے ہیں ہم کئی چیزوں کو

مثالیں ئے اور دی کل صیغہ جات میں

سَرِئ ئے نَستَک	آدمی بیٹھا
سَرِئ دی ناسکِن	آدمی بیٹھے
سَرِئ ئے بو مْری	آدمی مرتا مر رہا ہے
سَرِئ دی بو مْرِن	آدمی مرتے ہیں
نَستَک ئے	وہ بیٹھا
ناسکِن دی	وہ بیٹھے
مْری ئے بُو	وہ مرتا ہے
مْرِن دی بُو	وہ مرتے ہیں
خورَہ ئے بُو	کھاتا ہے وہ ایک چیز کو
خورہِن ئے بُو	کھاتے ہیں وہ ایک چیز کو
خورہِم ئے بُو	کھاتا ہوں میں ایک چیز کو
خوری ئے بُو	کھاتا ہے تُو ایک چیز کو
خورہِم دی بُو	کھاتا ہوں میں چند چیزوں کو

جیسا کہ فعل لازمی میں ئے اور دی فاعل کے ساتھ آتے ہیں اِس طرح فعل مجہول میں مفعول کے ساتھ آتے ہیں جیسے **سَرِئ ئے**

حال بتائے اور تفصیل نہ ہو یا متعلق فعل ہو تو ئے یا **دی** نہیں آتے جیسے **اَز سِر هوم** میں ٹھیک ہوں، **تُه رَنځُور ہے** تُو بیمار ہے

پہلے بیان ہو چکا کہ جہاں اَ ہو وہاں ئے اور **دی** نہیں آتے لیکن یہ پابندی جگہ اور مقامات کے ناموں کی صورت میں نافذ نہیں جیسے **اَ دنیا ئے فانی ھه** دنیا فانی ہے **اَ پېشَوَر ئے پېخ ھه** پشاور دور ہے

ئے بحالت واحد اور **دی** بحالت جمع کے آتا ہے جیسے **سَړئ ئے نَستَک** آدمی بیٹھا، **سَړئ دی ناسکِن** آدمے بیٹھے، **سَړئ ئے نوړی خوالُک** آدمی نے روٹی کھائی، **سَړئ دی پُنڈُچی خوالُکِن** آدمی نے بہت انار کھائے

اگر فعل لازمی میں فاعل کے ساتھ اور فعل متعدی میں فاعل اور مفعول ہر دو کے ساتھ اَ موجود ہو تو حرف ئے اور **دی** نہ ہونگے۔ جیسے **اَ سړئ ئے نَستَک، اَ سَړئ دی ناسکِن، اَ سَړئ ئے اَ پُنڈُک خوَلَک** نہ ہوگا

فاعل سے ئے اور **دی** کا علاقہ متعدی میں نہیں ہے مثلاً **خوره ئے بُو** وہ کھاتا ہے ایک چیز کو، **خوریم دی بُو** کھاتا ہوں میں کئی چیزوں کو۔

لیکن فعل حال میں اگر ضمیر مفعول بھی ساتھ ہو اُس وقت ئے اور **دی** نہیں آئیں گے۔ **خوریمت بُو** کھاتا ہوں تجھے درست ہے **خوریمَت ئے بُو** درست نہیں البتہ اس معنی کے واسطے جہاں **ت** ضمیر مضاف الیہ کی ہو نہ کہ مفعول کی جیسے **خوریمَت ئے بُو** بمعنی کھاتا ہوں میں تیری چیز کو۔

اور جس حالت میں کہ علامت مفعول موجود نہ ہو اور مفعول جمع ہو تو حرف **دی** آئے گا جیسے **خوره دی بُو** کھاتا ہے کئی چیزوں

پہلے لکھا گیا ہے کہ ئے واسطے واحد کے اور **دی** واسطے جمع کے آتا ہے مگر جبکہ کسی فعل کا فاعل یا مفعول جس سے یہ حروف لگتے ہیں جنس ہو یا اِسم الجمع تو فعل اگرچہ واحد ہوگا مگر بجائے ئے کے **دی** آئیگا جیسے **گُنُم دی بْرَشتَک شیوک** گیہوں جل گیا. **شِگہ دی خُوا سُک** ریت گر گیا **شیپی وَہ دی توثک** دودھ پی لیا اُس نے **خلَق دی مُلَک** لوگ مر گئے.

هَل، دَل، هِر یعنی حروفِ اطراف

یہ حروف واسطے طرف کے آتے ہیں **هَل** واسطے دور کے یا غائب کے ، **دَل** واسطے سامنے کے یا مُخاطب کے ، **هِر** واسطے پاس کے یا مُتکلم کے .

یہ حروف اُن افعال کےساتھ آتے ہیں جن میں طرف کے معنی موجود ہوں مثلاً **زوک** کے ساتھ **هَل زوک** یعنی اُس کے پاس آیا. **دَل زوک** تمہارے پاس آیا. **هِر زوک** میرے پاس آیا.

نیز بصورت عدم موجودگی مفعول به کی, یہ مفعول به کی ضمائر بن جاتی ہیں جیسے **هَل غوَس** اُس کو بول **غوَسَم دَل بُو** تجھ کو بولتا ہوں. **هِر غوَس** مجھ کو بول. **هِر** کی جگہ **ری** بھی آتا ہے. **ری غوَس** مجھ کو بول.

جب یہ حرو ف ابتدا میں آئیں تو سالم ہوتے ہیں جیسا کہ بیان ہوا اور جب کسی لفظ کے بعد آئیں تو **ھ** حذف ہوجاتی ہے اور اس وقت چونکہ صرف ایک حرف باقی رہتا ہے تو پچھلے حرف کے ساتھ اتصال پاتا ہے جیسے **سَن هَل زوک** یعنی آج اُس کی طرف گیا کی بجائے **سَنَل زوک** بولتے ہیں اس طرح **سَن هِر زوک** کی

چند مصادر یہاں ایسے لکھے جاتے ہیں جن کے افعال پر اکثر یہ حروف آتے ہیں.

ځﻬک	**زوک**	**ځَلیږک**	**زږک**	**ګَشتَک**
جانا	آنا	لےچلنا	لےآنا، منگوانا	اُٹھا لے جانا
وُلَکَ	**ژیوک**	**غوږک**	**لِګیږک**	**نِمیږک**
اُٹھا لانا	دینا	کہنا	چڑھنا	اُترنا
نَغوک	**وَغیوک**	**غوَشتَک**	**وَریوک**	
نکلنا	اندر جانا	گِرنا	اُٹھانا	

دَلِ
رِ

بجائے سَنِر زوک آج سَنَر سَنَر آیا. دَلِہتا ہے جیسےمیرے پاس
زوک آج تمہارے پاس سَن سالم گیا.

حروف افعال کی ترتیب

وہ ہ . ت . م . ن ، ھَل، دَل، ھِر، ئے، دی، بُو، سُو

یہ حروف جو اوپر لکھے گئے ہیں حروف افعال کہلائے جاتے ہیں ان حروف میں سے ہر ایک کا ذکر اپنے موقع میں گزرا

وہ ہ، ت ، م، ن ضمائر متصل فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کی ہیں **ھَل، دَل، ھِر** حروف طرف ہیں ئے اور **دی** فعل کے فاعل یا مفعول سے تعلق رکھتے ہیں **بُو** علامت ماضی ناتمام اور حال ہے **سُو** علامت ماضی شکی اور مستقبل ہے

اب اِن کے رکھنے کا موقع بتلایا جاتا ہے معلوم ہو کہ ان حرفوں میں سے ہر ایک حرف کے رکھنے کا موقع جملہ کے اجزا میں سے ایک جزو کے بعد ہے

قاعدہ **اَ سَہَئ ئے بُو پُنڈُک خوَلَک** آدمی انار کھاتا تھا اگر جملہ سے وہ جزو جس کے بعد ان حرفوں میں کوئی حرف رکھا گیا ہو مفقود کیا جائے تو وہ حرف جملہ کے کسی اور جزو کے بعد ہو جائے گا جیسا کہ اگر مثال مذکورہ سے **سَہَئ** دور کیا جائے تو **بُو پُنڈُک** کے بعد ہو جائے گا جیسے **پُنڈُکے بُو خوَلَک** انار کھاتا تھا علیٰ ہذا القیاس حتیٰ کہ اگر ایک جزو باقی رہے تو اُس کے بعد ہو جائیگا جیسے **خوَلَکہ بُو** کھاتا تھا .

قاعدہ جب ان حرفوں میں سے کئی حرف ایک جملہ میں آجائیں تو یہ سب جملہ کے پہلے جزو کے بعد آئیں گے اور اِن کی آ پس میں یہ ترتیب ہوگی کہ سب سے پہلے **وہ ہ . ت . م . ن** یعنی ضمائر ہوں گی . بعد اس کے **ھَل . دَل . ھِر** اور اس کے بعد ئے، **دی** اور اس کے بعد **بُو** یا **سُو** لیکن **بُو** اور **سُو** دونوں ایک جملہ میں واقع نہیں ہو سکتے .

تَه سَړیٔ نبِلہ آدمی کے پاس یعنی قبضہ میں **پَہ** اور **ای** اِسم کے سر پرآتے ہیں جیسے **پَہ تُورہ وَہ ځوک** تلوار سے مارا۔ **ای بُمہ زَر نَستَک** زمین پر بیٹھا

تنبیہ جب ضمائر **اَفَہ، اَفا، اَفَیٔ** پر یہ حروف آجائیں تب ضمائر سے **الف** حذف ہو جاتا ہے جیسے **ای فَہ لاسْتہ** بجائے **ای اَفَہ لاسْتہ** یعنی اُس سے اِس طرح **ای فا لاسْتہ، ای فَیٔ لاسْتہ، ای فَہ تَہ مِنَک، ای فا تَہ مِنَک، ای فَیٔ تَہ مِنَک، ای فَہ اِزَر، ای فا اِزَر، ای فَیٔ اِزَر، ای فَہ اِنَر، ای فَیٔ اِنَر** ہو جاتے ہیں اس طرح **اَفَہ ګَډ، تَہ فَہ پارہ، تَہ فا پارہ، تَہ فَہ اِنبلہ، پَہ فَہ وَہ ځوک** وغیرہ۔

اور جب اشارہ قریب آ، او ، اَیٔ پر یہ حروف آئیں تو اگر مشارالیہ ذی روح نہ ہو یا ذی روح ہو اور عبارت میں ساتھ ہو تو **او** سے **پَہ**، آ سے **پا** ہو جاتا ہے اور اَیٔ سے **پَیٔ** ہو جاتا ہے ۔ جیسے **ای پَہ لاسْتہ** اِس سے، **ای پَہ سَړیٔ لاسْتہ** اِس آدمی سے، **ای پا دُوکہ لیکی** اِس لڑکی کو، **ای پَہ تَہ مِنَک** اِس تک، **ای پَیٔ تَہ مِنَک** اِن تک ۔ **پَہ پَہ وَہ ځوک** اِس سے مارا **پَہ پَیٔ وَہ ځوک** اِن سے مارا

اور اگر مشارالیہ ذی روح ہو اور عبارت میں ساتھ نہ ہو تو او اور اَ سے **رہ** اور ائ سے رئ ہو جاتا ہے جیسے **کُو رہ لیکی** اِس کو، **کُو رئ لاسْتہ** اِن سے

تنبیہ جب ضمائر حاضر اور مُتکلم پر یہ حروف آئیں یا اِسم اشارہ رہ اور رئ پر آئیں تو بجائے **ای** کے **کُو** ہو جاتا ہے اور بجائے **تَہ** کے **تر** ہو جاتا ہے۔ اور علاوہ اِس کے ضمیر واحد مُتکلم **اَز** سے **مُن** ہو جاتا ہے

تَہ سَړیٔ اِ نبِلہ

بحث حرف

حروف جَر

جَر کے معنی کشش یا کھینچنے کے ہیں اصطلاحاً حروف جر اُن حروف کو کہتے ہیں جس کے سبب سے درمیان اِسم و فعل یا اِسم و شبہ فعل اِسم فاعل، اِسم مفعول، مصدر، صفت مشبہ، اِسم تفضیل کے ربط پیدا ہوتا ہے چند ایک یہ ہیں ۔

اِی. لاسْتہ	اِی . اِزَر	اِی . اِنَر	اِی . لیکی	اِی . گَڈِ گیرَڈِ گِرگَڈِ
سے	پر	میں	کو	ساتھ
اِی. تَہ مِنَک	اِی . تَہ مِشْکَئے	تَہ پارہ	تَہ اِنہلہ	پہ
تک	تک	واسطے	قبضے میں	پر، سے

یہ حروف جارہ اِسم پر لگتے ہیں. ان حروف کے دو جزوں کے بیچ ایک فرضی خط کھینچا گیا ہے ۔ یہ موقع اُس اِسم کا ہے جس پر یہ حروف لگتے ہیں ۔ مثلاً **ای شور لاسْتہ** شہر سے. **ای شور اِنَر** شہر میں **ای شور لیکی** شہر کو ۔ **ای شور گَڈ** شہر کے ساتھ ۔ **تَہ شور پارہ** شہر کے واسطے

ای اِزر ای زر
ای اِنر ای نر
ای لیکی ای کی
پنارہ بھی مستعمل ہے
تہ اِنہلہ تہ نہلہ

مثلاً **ریزَنم دَل دی بُو پَخَک** چاول میں تمھارے لئے پکاتا تھا **ریزَن** محذوف ہونے سے جملہ بنے گا **پَخَکم دل دی بُو**

گاکه تَل ئے سُو پیوخک گوشت تُو اُس کے لئے پکاتا **گاکه** محذوف ہونے سے جملہ ہوگا **پیوخکه تَل ئے سُو**

سَہَرئه مَل ئے بُو ثلیپک آدمی کو میں اُس کی طرف لے جاتا تھا. **سَہَرئ** محذوف ہونے سے جملہ ہوگا **ثَلیپکه مَل ئے بُو**

غُنجی تَل دی بو زیپکِن کپڑے تُو اُس کے لئے خریدتا تھا **غُنجی** محذوف ہونے سے جملہ ہوگا **زیپکِنه تَل دی بو**

ریزَن م
پیوخکه کا ه گاکه کا ضمیر متصل ہے
ثلیپکه کا ه سہرئ کا ضمیر متصل ہے
زیپکه کا ه غنجی کا ضمیر متصل ہے

مثالیں

کُو تُہ لاسْتہ تجھ سے، **کُو ثیوس لاسْتہ** تم سے، **کُو مُن لاسْتہ** مجھ سے، **کُو ماخ لاسْتہ** ہم سے، **کُو رہ لاسْتہ** اِس سے بشرطیکہ مشارالیہ ذوی العقول سے ہو ۔ **کُو تُہ تَہ مِنَک** تجھ تک، **کو ثیوس تَہ مِنَک** تم تک، **کُو مُن تَہ مِنَک** مجھ تک، **کُو ماخ تَہ مِنَک** ہم تک اسی طرح **کُو تُہ اِزَر** تجھ پر، **کُو تُہ گَڈ** تیرے ساتھ ، **کُو رہ گَڈ** اِس کے ساتھ

جب اِسم اشارہ ذوی العقول سے ہو. **تر تُہ پارہ** تیرے واسطے. **تَر مُن پارہ** میرے واسطے **تَہ رَہ پارہ** اِس کے واسطے جو اصل میں **تَر رہ پارہ** ہے **پَہ مُنہ ئوک** میرے ذریعے سے مارا.

جب لفظ **کوک** جو اِسم اِستفہام ہے بمعنی کون پر یہ حرف آئیں تو بھی **ای** سے **کُو** اور **تہ** سے **تر** ہو جاتا ہے.

مثالیں

کُو کوک لاسْتہ کس سے ، **تَر کوک پارہ** کس کے واسطے

جب ضمیر کا مرجع اِسم جاندار ہو تو بھی بجائے پہلے **ای** کے **کُو** آتا ہے جیسے **کُو فَہ لیکی** اُس کو.

علاوہ بیانات گذشتہ کے جب ان حروف جارہ کا اِسم مربوط حذف ہو یعن وہ اِسم جن پر یہ حروف لگتے ہیں عبارت میں موجود نہ ہو اور معناً موجود ہو تو حروف مذکورہ کی صورت بموجب ذیل ہو جاتی ہے ۔

کو فہ لیکی اور ای فہ لیکی دونوں مستعمل ہیں

وِزَر	**وِنَر**	**وے**	**اِنبله**
اُس پر	اُس میں ، اندر	اُس پر	اُس سے
هَل	**دَل**	**هِر**	**گڈ وَ**
اُسکو	تجھ کو	مجھ کو	اُس کے ساتھ

وِزَر بجائے ای . اِزَر کے ہے جبکہ اِسم محذوف ہو جیسے ای **گری اِزَر نَستَک هه** یعنی پہاڑ پر بیٹھا ہے . پس جب **گری** محذوف ہو تو یوں کہیں گے **وِزِره نَستَک هه** اُس پر بیٹھا ہے .

اس طرح وِنَر کا حال ہے **اِی خَئ اِنَر نستک هه** کھیت میں بیٹھا ہے. بعد حذف **خَئ** کے **وِ نَره نَستَک هه** اُس کے اندر بیٹھا ہے.

وَه مخفف ہے **وِزَر** کا اور **وِنَر** کا **هه وَه** ہے اِس پر یا اِس میں، **بیوک وَه** تھا اِس پر یا اِس میں لیکن یہ حرف صرف غائب کے واسطے

مُخاطب اور مُتکلم کے واسطے اس کا بدل یعنی **ده** ہے جیسے **هه ده** ہے مجھ پر یا مجھ میں، تجھ پر یا تجھ میں **بیوک ده** تھا مجھ پر یا مجھ میں، تجھ پر یا تجھ میں. اور اِس طرح تمہارے یا ہمارے پاس کے معنی بھی دیتا ہے جیسے **هه ده** تمہارے ہمارے پاس ہے.

اس طرح وِزَر ، وِنَر کے بعد بھی مُخاطب و مُتکلم بنانے کے لئے **وِزَر ده** ، **وِنَر ده** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **وِزَر ده** تجھ پر یا مجھ پر، **وِنَر ده** تجھ یا مجھ میں

یہ کبھی مفتوح ہوتے ہیں جیسے **وِزَر دہ** تجھ پر، **وِزَر وَہ** اُس پر اور کبھی مکسور جیسے **هه دے مجھ** پر اور تجھ پر ہے ۔ کبھی **ای ۔ اِزر** اور **ای اِنر** کے ساتھ جب اِسم موجود بھی ہو تو بھی آخر میں فعل کے ساتھ دہ ، **دے** آتے ہیں جیسے **ای شور اِنَر دے هه** شہر میں ہے وہ **ای شور اِنَر دہ ھے** شہر میں ہے تُو

کبھی ظاہراً مُخاطب اور مُتکلم موجود نہیں بھی ہوتے ہیں لیکن واسطے وجود طرفین کے یا باعتبار قرب کے بولتے ہیں اور صرف وجود مظروف کی مراد ہوتی ہے۔ جیسے **هه دے** بمعنی موجود ہے اور **بیوک دے** بمعنی موجود تھا۔ مثلاً چند آدمی بیٹھے ہوں اور ایک شخص سوال کرے کہ **فلانکَئ سہئ دَہ هه** فلاں آدمی موجود ہے۔ **اَفّه دَہ هه** وہ موجود ہے۔ **اَفئ وَہ هِن** وہ ہیں۔ **تُہ وَہ ھے** تُو ہے۔

یہ **وَہ** جب حرف صحیح کے بعد ہو تو **ہ** مختفی سے بدل جاتی ہے جیسے **اَز وہ هوم** کی بجائے **اَزہ هوم** میں ہوں **تیوس وہ هَئ** کی بجائے **تیوسہ هَئ** تم ہو۔ اکثر واسطے وجودیت شے کے مستعمل کرتے ہیں جیسے مثالوں سے ظاہر ہے۔

اِنبله حرف بغیر اِسم کے آتا ہے **ای ۔ لاسته** کے معنی کے لئے جیسا کہ اوپر گزرا۔ چنانچہ **ای شور لاسته** شہر سے۔ **اِنبله** اِس سے اور نیز **اِنبله** بمعنی **تَہ**۔ **اِنبله** کے جس کے معنی ہیں قبضہ کے جیسے **تَہ رہ اِنبله هه** اِسکے پاس ہے۔ نیز اِس کے ساتھ غائب میں **وَہ** بھی زیادہ کرتے ہیں جیسے **اِنبله وَہ هه** اُس کے پاس ہے

جب مُخاطب اور مُتکلم محذوف پر یہ حرف آ گیا ہو تو **ت** اور **م** اس پر لگا دیں جیسے **اِنبلت هه** تیرے پاس ہے۔ **اِنبلَم هه** میرے پاس ہے **اِنبله تَر دی زوک** تجھ سے آیا۔ **اِنبله مَل دی خُبک** مجھ سے

حروف جارہ کا استعمال

اِی ۔ لاسْتَہ

۱ سببیت کے معنی دیتے ہیں جیسے **ای زُت غَم لاسْتَم دی اَ زْلی کَہچی شیوک** بہت غم کے سبب میرا دل پھٹ گیا ۔

۲۔ استفسار یا استحصال کے لئے آتا ہے جیسے **ای ہَرہ خَلَق لاسْتَہ وَہ دی پُشْتِنَہ داک** سب لوگوں سے اُس نے پوچھا۔ **کُو کوک لاسْتَہ وَہ دی ؤزیوک** کس سے لیا **کُو مُن لاسْتَہ وَہ دی زبئَن** مجھ سے مانگ

۳۔ اضافت کے معنی کے لئے جب مضاف آگے پیچھے وغیرہ کے قسم سے ہو جیسے **ای زُت فِکر لاسْتَہ ای پیخَہ** بہت فکر کے بعد۔ **ای فَہ لاسْتَر ای مُخَہ زوک** اُس سے پہلے آ گیا۔

٤۔ نسبت کے واسطے جیسے **اُستاذ ای پئے لاسْتَہ زیات گبئہرَن** اُستاد کو بنسبت باپ کے زیادہ جان۔ **او دے ای فَہ لاسْتَہ سِر ھَہ** یہ اُس سے اچھا ہے یعنی بنسبت اُس کے **ای ژُستک لاسْتَہ دے اَ صَبُر سِر ھَہ** رونے سے صبر اچھا ہے۔

۵۔ جانب کے لئے جیسے **کُو ھبُخ کوک لاسْتَہ دے کُرکئے مَک کبوَن** کسی سے نفرت مت کر یعنی کسی کی جانب سے

لاستہ م

لاستَہ ر

مثالیں

اِی سَړِیٔ ګډ ۔ آدمی کے ساتھ ، **ګډ وَه** اُسکے ساتھ ، **ګډ دَه** تیرے ساتھ، میرے ساتھ جب اشتراک کے معنی مراد ہوں تو **سَرَه** استعمال ہوتا ہے جیسے **سَرَه هبِثِین** باہم بیٹھے ہیں اَ **کَسی سَرَه هبِثِئِن** وزیر آپس میں بیٹھے ہیں ۔

پَه اور **تَه پارہ** بغیر اِسم کے نہیں آتے اور اگر اِسم مربوط اس کا محذوف کرنا ہو تو **وِزَر** سے کام لینا چاہئے جیسے **پَه تُوره وَه سُو وَژَن** تلوار سے اُسے قتل کرے گا۔ جب **تُوره** حذف ہو تو کہیں گے **وِزَره سُو وَژَن** اُس سے یعنی تلوار سے اُس کو قتل کرے گا ۔

اُس کے پاس گیا. واضح ہو کہ جس فعل کے ساتھ **ای لاسته** اور **ای نبله** آتا ہے اس کے ساتھ **دی** بھی آتا ہے جیسے **کُو تُه لاستَر دی زوک** تجھ سے آیا **ای شور لاستَل دی ځبک** شہر سے چلا گیا **ای نبلَل دی ځبک** اُس کے پاس سے گیا

فقط **دی** بھی بمعنی **ای . لاسته** کے آتا ہے جبکہ فعل میں اِسم مربوط محذوف ہو جائے جیسے **کُو مکالے صاحب لاستَر دی زوک** مکالے صاحب سے آیا بعد حذف اِسم کے **هِر دی زوک** ہوگا یعنی اُس کے پاس سے آیا اس میں اظہار مُتکلم اور مُخاطب کے واسطے بجائے حرف **دی** کے **اِنبله** استعمال ہوگا **اِنبله تَر دی زوک** تیرے پاس سے آیا. **اِنبله مَل دی ځبک** میرے پاس سے گیا.

هَل، دَل، هِر یہ حروف طرف بحالت حذف اِسم مربوط کے بجائے **ای . لیکی** کے آتے ہیں واسطے غائب، مُخاطب و مُتکلم کے جیسے **ای شور کِل ځبک** کی جگہ جس کے معنی میں شہر کو گیا **هَل ځبک** یعنی اُس طرف گیا. اِس طرح **دَل زوک** تمہاری طرف آیا. **هِر زوک** میری طرف آیا اور **هَل غوَس** اُس کو کہہ، **غوَسَم دَل بُو** تجھ کو کہتا ہوں، **هِر غوَس** مجھ کو کہہ

گَد وَه ، گِیرَد وَه ، گِرگَد وَه . یہ حروف بجائے **ای . گَد ، ای . گِیرَد** وغیرہ کے آتے ہیں جبکہ اِسم مربوط ان کا محذوف ہو. **وَه** اِس کے آخر میں واسطے غائب کے ہے اور اگر مُخاطب یا مُتکلم مطلوب ہوں تو بجائے **وَه** کے **دَه** ہوگا.

لاستَه ر
لاستَه ل
نبله ل
لاسته ر
كي ل لیكي ل

٦ استخلاص یا استبعاد کے لئے جیسے **اَ ژلی دی ای حِرْص لاسته خالی کبوَن** دل حرص سے خالی کر **اَ طَمَع دی ای ژلی لاسته پیخ کبوَن** طمع دل سے دور کر

٧. ابتدائے مکانی کے لئے جیسے **ای شور لاسته ای گری تَه مِنَک** شہر سے پہاڑ تک

٨. ابتدائے زمانی کے لئے بھی آتا ہے مگر بہت کم بجائے اس کے **اِی اِراسه** ہے . جیسے **ای نماشام اِراسه ای سَخَر تَه مِنَک** شام سے فجر تک

٩. بعضیت کے واسطے جیسے **اَفَه ئے گه ای فئ لاسته هه** وہ بھی انہی میں سے ہے

١٠. تجاوز کے واسطے جیسے **اَفَه سَرَئ دی ای حَد لا ستَه تَر شیوک** وہ آدمی حد سے گزر گیا

اِی. تَه مِنَک ای تَه مِشکئے

یہ حروف انتہا کے واسطے آتے ہیں زمانی ہو خواہ مکانی جیسے **ای نماشام تَه مِشکئے** شام تک . **ای شور تَه مِنَک** شہر تک

راسه راسته

ای توشکئے بھی مستعمل ہے

اِی ۔ اِزَر ، وِزَر

یہ حرف فوقیت کے معنی دیتے ہیں حقیقی ہو خواہ مجازی جیسے **ای تخت زَر نَستَک** تخت پر بیٹھا۔ **وِزَرہ نَستَک** اُس پر بیٹھا **ای بُمہ زَر نَستَک** زمین پر بیٹھا مجازی جیسے **ای فَہ زَر لازِم ھہ** اس پر لازم ہے **اَ خَلَق دَہ سُو تَہ کوتوال گُمان وِزَر کَوِن** لوگ کوتوال کا خیال میری نسبت کریں گے۔ **ای حُکمی زَر عَمَل کبوَن** حکموں پر عمل کر یعنی احکام الٰہی مانو۔ **ای لیوَنئ زَرَل زوک** دیوانہ پر آیا یعنی دیوانہ سے مِلا یا اُس کے پاس سے گزرنا ہُوا۔ **کہ ای مِشی زَر ئے گہ اِختیار نَک دبری مُن کُو تُہ لاسَتہ دے څہ زبم** اگر مکھیوں پر بھی تجھے تصرف حاصل نہیں تو تجھ سے کیا طلب کروں

اِنر، وِنر

یہ حروف ظرفیت کے واسطے آتے ہیں ۔ **ای کابل اِنَر ھہ** کابل میں ہے۔ **وِنَرہ ھہ** اُس میں ہے۔ بمعنی اندر جو اِسم ظرف ہے جیسے **اَفَہ وِنَر ھہ** وہ اندر ہے جب آپس کے معنی مطلوب ہوں تو **اِنَر نَر** یعنی گھر میں۔ **ای خوَئ اِنَر** یعنی آپس میں ان دونوں لفظوں سے ادا کیا جاتا ہے

ای اِزر اور ای زر دونوں مستعمل ہیں

اِ زَر

اِ زر

اِ زر ل

پہ

۱. کبھی یہ حرف استعانت اور مدد کے معنی دیتا ہے جیسے **پَه تُوره وَه ځوک** تلوار سے یعنی استعانت تلوار کے اُس کو مارا

۲. ظرفیت کے واسطے جیسے **پَه قَه ساعَتَه وَژَیوک** اُسی دم اُس کو مارا

۳. ہمراہیت یا احترام کے معنی کے لئے آتا ہے جیسے **مینه پَه عبادَت کېوَن** عبادت سے محبت رکھ. **ٹُه پَه قَه قِصه خَبَر هے** تو اُس بات سے واقف ہے.

٤. زائد جیسے **پَه اَراخه** سچ درحقیقت.

۵. رُخ اور طرف کے واسطے جیسے **پَه مُخَل غوَشتَک** منہ کے بل گرا. **پَه ځُتَل غوَشتَک** گردن کے بل یا پیچھے کی طرف گرا. **پَه پېڅه پَه ځُټ** پیچھے کی طرف .

٦. کبھی طرف کے واسطے آتا ہے جیسے **پَه نښتَل** **څَوَکِن** باہر کو گئے.

۷. اتصال کے لئے جیسے **شَیو پَه شَیو** راتوں رات **ژیوز پَه ژیوز** روز بروز **پِیوز پَه پِیوز** منہ سے منہ ملا ہوا. **ساعت پَه ساعت** ساعت بساعت

۸. فوقیت کے واسطے اکثر ای . اِزَر کی جگہ آتا ہے جیسے **پَه تُوره وَه ځوک**

پہ نښتَہ ل

حرفِ اضافت

حرف اضافت وہ ہے جو ایک اِسم کا لگاؤ دوسرے اِسم کے ساتھ ظاہر کر دے۔ مضاف وہ اِسم ہے جو کسی اِسم کی طرف لگایا جائے۔

تَہ حرفِ اضافت ہے **تہ** کو مضاف الیہ کے سر پر رکھ کر مضاف الیہ کے بعد مضاف رکھا جائے تو مُرکب اضافی حاصل ہوتا ہے مثلاً **تَہ کُوَئ اَ وَک** کنویں کا پانی، **تَہ پُنڈُک اَ وُنہ** انار کا درخت، **تَہ سَرَئ اَ دِست** آدمی کا ہاتھ .

تنبیہ جب مضاف الیہ ضمائر و اِسمائے اشارہ ہوں تو اِس حرف اور ضمائر میں وہ تغیرات پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ حروف جارہ پر اِن حروف کے آنے سے پیدا ہوتے ہیں جن میں **تَہ** ہے . یعنی اشارہ بعید کی صورت میں **اَفَہ، اَفا، اَفئ** سے **الف** حذف ہو جاتا ہے اشارہ قریب کی صورت میں غیر جاندار کے لئے **او** سے **پَہ،** آ سے **پا، اَئ** سے **پَئ** تاہم ذی روح کے لئے **او،** آ سے **رہ** اور **ائ** سے **رَئ** ہو جاتا ہے . اور ضمائر مُتکلم و مُخاطب وغیرہ میں **تَہ** سے **تَر** ہو جاتا ہے اور ضمیر **اَز** سے **مُن** ہو جاتا ہے

جیسے **تَہ فَہ اَ دِست** اُس مذکر کا ہاتھ **تَہ فا اَ دِست** اُس مؤنث کا ہاتھ **تَہ فئ اَ دِست** اُن جمع کا ہاتھ **تَہ پَہ اَ دِست** اِس کا ہاتھ **تَہ پئ اَ دِست** اِن کا ہاتھ **تَہ رہ اَ دِست** اِس شخص کا ہاتھ **تر ثُہ اَ دِست** تیرا ہاتھ **تر مُن اَ دِست** میرا ہاتھ . اضافت خصوصیت کے لئے لفظ **خوَئ** مقرر ہے بمعنی اپنا جیسے **خوَئ یانسپ** اپنا گھوڑا۔

تنبیہ جب اِسم ضمیر غائب و اسمائے اشارہ مضاف الیہ ہوتے ہیں تو مضاف کے اول اَ تعریف ضرور ہونا چا ئیے ورنہ مضاف اور مضاف الیہ اِسم اشارہ اور مشار الیہ ہو کر مضاف الیہ کسی اور

ا . گَڈ، ا . گیرَڈ ، گِرگَڈ

۱. معیت کے معنی کے لئے آتے ہیں جیسے **ای فه گَڈ** یا **ای فه گیرَڈ**، **ای فه گِرگَڈ ر زوکم** اُس کے ساتھ آیا میں.

۲. مشارکت کے معنی کے لئے جیسے **ای یار گَڈ وے مَسلات دوک** یار کے ساتھ اُس نے صلاح کی .

۳. مقابلے کے معنی میں. **ای دوست ای دُشمَن گیرَڈ اَ پِتِ رُونْڑ دبِرَن** دوست دشمن کے ساتھ پیشانی کشادہ رکھ .

٤. مساوات کے لئے. **سزا ل ئے گُناه گَڈ بَرابَر زبِری** سزا گناہ کے ساتھ برابر دیا کرو. **اَ خَرخ ای خوَئ حاصِل گیرَڈ بَرابَر کبوَن** خرج اپنی کمائی کے ساتھ برابر کر

تَه . پاره

۱. سبب و علت کے واسطے آتا ہے جیسے **تَه فلانْکئ پاره بُو کبِم** فلاں کے واسطے کرتا ہوں.

۲. حق میں نظر میں جیسے **تَه رَنخُور پاره ئے اَ پبخُف ضروری هه** بیمار کے حق میں پرہیز ضروری ہے وغیرہ

اِنبله تَه . اِنبله
ے
جیسے **تَر مُن**پاس ہے.

پاره اور **پناره** دونوں مستعمل ہیں
اسطے **هه** میر قبضہ کے و
آتا ہے

اِی ۔ لیکی

۱. واسطے طرف کے آتا ہے جیسے **ای شور کِل خُہک** شہر کی طرف گیا.

۲. علامتِ مفعول ہے جیسے **ای فَه لیکی غوَس** اُس کو کہہ **ای فَه کی له زہری** اُس کو دیدو **کُو کوک لیکی بُو غُوہک سَه** کس کو کہا جاتا ہے. **ای جَلاد لیکی وَه حُکم دوک** جلاد کو حکم دیا.

۳. بمعنی آگے یا حضور میں جیسے **ای قاضی لیکی وَه حاضِر دوک** قاضی کے آگے اُسے حاضر کیا ۔

٤. بمعنی واسطے یا نظر میں جیسے **ای دین دار لیکی ئے اَ دین سِر هه ، ای بے دین لیکی ئے اَ دُنیا** دیندار کے لئے یا نظر میں دین اچھا ہے اور بے دین کے لئے دُنیا. **ای هُشیَری لیکی اَ بہداری سرَه هه ای نادَنی لیکی اَ خواؤ** ہوشیاروں کے لئے بیداری اچھی ہے نادانوں کے لئے نیند ۔ **ای رَنخُور لیکی ئے اَ پہخُف ضروری هه** بیمار کے واسطے پرہیز ضروری ہے. مگر ایسے موقع میں **تَه پاره**، جن کا بیان آئنده آئیگا استعمال کرنا بہتر ہے.

۵. واسطے اطراف وقت کے بھی کبھی آتا ہے جیسے **ای ویگہ لیکی** رات کو، **ای صبا لیکی** فجر کو.

کی مخفف **لیکی** کا ہے جیسے **ای شور کِل خُہک** شہر کی طرف گیا ۔ **کُو مُن کِی رَه زہری** مجھ کو دے. **کُو ماخ کی غوَس** ہم کو کہہ

کی مخفف ہے **لیکی** کا
لیکی ل کی ل
کی ل

مضاف محذوف کے ہو جائیں گے ۔ جیسے **تَہ پَہ اَ دِست** اِس کا ہاتھ ۔ **تَہ فا اَ گون** اُس عورت کی لکڑی۔ **تَہ پَہ اَ گون** اِس کی لکڑی اگر **تَہ پَہ دِست** بولا جائے تو معنی ہونگے اِس ہاتھ کا اور **تَہ پَہ گون** اِس لکڑی کا

قاعدہ کبھی ضمیر متصل صنفِ سوم مضاف الیہ ہوتی ہے یعنی **وہ ہ، ت، م ، ن** جن کا ذکر ضمائر میں گزر گیا ۔

مثالیں

اَ کتابہ	**اَ ھِندو وَ**	**اَ سرَئ وَ**	**اَ کِتابَم**	**اَ کِتابَت**
اُسکی کتاب	اُس کا ہندو	اُس کا آدمی	میری کتاب	تیری کتاب
اَ کِتابَن	**اَ کِتَبِم**	**اَ کِتَبِت**	**اَ کِتَبی وَ**	**اَ کِتَبِن**
اُنکی ہماری یا تمہاری کتاب	میری کتابیں	تیری کتابیں	اُس کی کتابیں	اُنکی ہماری یا تمہاری کتابیں

حروف ندا

وو وہ ، ا ، ہ ، وَئ .

وو وہ منادا کے اول میں آتا ہے اور اُس کے آخر میں الف یا ہائے مُختفی **وو خد ایا** ، **وو کولَکہ** اور کبھی صِرف الف یا ہائے مُختفی آخر میں ہوتا ہے جیسے **یارا** ، **یارہ** .

کبھی جب آخر منادا میں الف یا واو ہو تو آخر میں الف زیادہ نہیں کرتے جیسے **وو مُلا** ، **وو ھندو** .

جب منادا مؤنث ہو تو اس کے آخر میں یے مجہول دیتے ہیں اور اگر پہلے اس کے آخر میں ہ مختفی یا فتحہ ہو اُس کو دور کرتے ہیں مثلاً **وو دوکے** جس کا منادا **دوکہ** تھا بمعنی لڑکی.

اگر منادا جمع ہو تو بلانے کو آخر میں **وَئ** ایزاد کرتے ہیں جیسے **وو کُولَچی وَئ** بمعنی اے لڑکو اور **وو اُستَئی وَئ** اے اُستادو

حروف تاسف و انسباط و تکلیف

حروف تاسف وہ ہیں جو بوقت افسوس کے بولتے ہیں اور وہ یہ ہیں **هئ هئ، اوهو** جیسے **هئ هئ پہری څه کہم** ہائے اب کیا کروں. **اوهو څه بَد کَر ئے شیوک** اے ہے کیا بُرا کام ہوا.

حروف انسباط جو بوقت خوشی یا تعجب کے بولتے ہیں اور وہ حروف ہیں **وا وا** جیسے **واوا څه سِر کر ئے شیوک** واہ واہ کیا اچھا کام ہوا

اور حروف تکلیف کے وہ ہیں جو بوقت برداشت تکلیف یا بیماری وغیرہ بولتے ہیں. اور وہ یہ ہیں . **وائ ، وَئ ، وئ وئ**. یہ حروف کبھی تنہا بوقت بیماری یا برداشت تکلیف کے بولتے ہیں. **وئ وئ مُلَک شیوکم** وای وای مر گیا.

حروف شرط اور موصول اور جزا اور بیان

کہ

یہ حرف چند معنوں کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔

۱ شرط کے واسطے جیسے **که باران ئے شیوک مُنْ دِس غواشی سَه** اگر بارش ہوئی تو گھاس ہو جائے گا۔ **که اَفَر زا مُن اَزَل ئے سُؤ زوم** جب وہ آئے تب میں دوں گا۔

تنبیہ اُردومیں لفظ جب میں زمانہ کا لحاظ ہے سو اُورمڑی میں اس موقع میں بھی **که** آتا ہے جیسے **که زار مُنْ زہری له** جب آئے اُسے دیدو۔ اور اگر علاوہ شرط کے وقت میں ظرفیت کے لئے موصولیت کا بھی اختلاط ہو اُس وقت یوں کہنا ہوگا۔ **ثْہِن وَختر که زوک اَزَلْ غوبکن** جس وقت آیا میں نے اس کو کہا یا **هَر وَختر که زوک** جس وقت آیا

۲ اِسم موصول پرآتا ہے جیسے **اَفَه بُؤ که سِرْ به تِلْ بُؤ سِرْ بَه** وہ جو اچھا ہوتا ہے ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔ **اَفَه بُو که بَد به تِل بُو بَد بَه** وہ جو بُرا ہوتا ہے ہمیشہ بُرا ہوتا ہے۔

۳ بیان کے لئے آتا ہے مبین کے بعد جیسے آ ئے **که سِرَه بُک نَکه دَل وْرُوک** یہ جو اچھی تھی تو نے نہ لی ۔ **اَفَه پِشتَک که سَه سَرَئ ئے تر مُن ای خَنکه هبْنئی** اُس نے لکھا کہ ایک آدمی میرے پاس بیٹھا ہے۔

مُن دی سو بئے دی سو
آ فہ ر
وَخت ر

گه

کبھی معطوف اور معطوف علیہ ہر دو کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے **زید گہ مَلکَ عُمرْ گہ مُلک** ۔ کبھی دونوں مکرر حکموں میں سے ایک حکم رہتا ہے باقی محذوف ہوتا ہے۔ جیسے **زید مُلک عُمر گہ** زید مر گیا عُمر بھی ۔ کبھی بلحاظ مرتبہ کے صرف معطوف اور حرفِ عطف باقی رہتا ہے دیگر سب محذوف ہوتے ہیں ۔ جیسے سوال کے جواب میں کہیں **عُمر گہ** یعنی عُمر بھی یعنی **عُمرْ گہ مُلک** عُمر بھی مر گیا۔ اور **او** کبھی دو یا کئی جملوں میں آتا ہے خواہ حکم ان کے موافق المعنی ہو جیسے **زید مُلک او عُمر مُلک او بکر مُلک** خواہ متفاوت جیسے **زید مُلَک او عُمر زخمیْ شیوک** زید مر گیا اور عُمر زخمی ہوا۔ کبھی اگر افعال یعنی احکام موافق المعنی ہوں تو تکرار نہیں کرتے۔ جیسے **زید مُلک او عُمر او بکرْ** زید مر گیا اور عُمر اور بکر۔

بی

جب عطف میں ترتیب اور تکرار فعل مطلوب ہوں تو دو فعلوں کے درمیان بجائے **او** کے لفظ **بی** استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے **زید ر زوک بی عُمر** زید آیا دوسرا عُمر۔ محذوفات اس میں بھی بلحاظ قرینہ بموجب صدر کے ہوتے ہیں جیسے اِس مثال میں **زوک** فعل محذوف ہے۔ اس حرف سے کبھی تکرار فعل کی مقصود ہوتی ہے۔ جیسے اس مثال میں گزرا۔ اور کبھی ایزاد معطوف کی جیسے **سَہ زید ر زوک بِی عُمر** ایک زید آیا دوسرا عُمر اور کبھی ایزاد مقدار کے واسطے آتا ہے جیسے **بی ر دے گہ زہری** اور بھی دو **بی** لفظ واحد ہے بئے اس کی جمع ہے۔ پس پچھلی دو صورتوں میں یہ لفظ حرف عطف نہیں رہتا بلکہ اِسم صفت ہو جاتا ہے ۔

حروفِ عطف

حروف عطف وہ ہیں جو دو اسموں یا دو جملوں کے درمیان اجتماع کیلئے آتے ہیں جیسے **زید او عُمر مَلِکن** زید اور عُمر مر گئے. یہاں زید اور عُمر دو اِسم ہیں اور **او** حرفِ عطف یا **زید ل ځہک او عُمر ری زوک** زید گیا اور عُمر آیا. یہاں **او** حرف عطف ہے اور **او** کے طرفین دو جملے ہیں . دو اسموں میں سے پہلے اِسم کو معطوف علیہ اور دوسرے کو معطوف کہتے ہیں . اِس طرح دو جملوں میں جب دو اِسم بذریعہ حرفِ عطف مجتمع کئے جائیں تو جب ان پر کوئی حکم یعنی فعل وغیرہ صادر ہو جائے تو یہ دو اِسم اس حکم میں ایسے داخل ہوں گے جیسا کہ ایک کلمہ ہوتا ہے. جیسے **زید او عُمر مَلِکن** زید اور عُمر مرگئے حروف عطف یہ ہیں **او** ، **ګه**، **بی** ، **بلکه** ، **نه**

او وَہ

کبھی دو اسموں کے درمیان آتا ہے جیسے **زید او عُمر ناسکِن** زید اور عُمر بیٹھے. اور جب زید کے ساتھ حکم لگا کر بولیں اور پیچھے دوسرے اِسم کو بھی اس حکم میں داخل کرنا چاہیں تو بجائے **او** کے **ګه** بولنا ہوگا. جیسے **زید مُلکَ عُمر ګه مُلک** زید مر گیا عُمر بھی مر گیا. کبھی **او** بھی ساتھ ہوتا ہے جیسے **زید مُلک او عُمر ګه مُلک** زید مر گیا اور عُمر بھی مر گیا.

ںتو پرجب مکھیو

اِختیار نَک دہری مُن کُو تُه لاسته دے څه زہم

بھی تصرف نہیں رکھتا تو تجھ سے کیا مانگوں.

مُن

یہ حرف جزا شرط کا ہے جیسے **کہ اَفَر زوک مُن او کَر سُو سَه** اگر وہ آیا تو یہ کام ہو جائے گا. **کہ ته غوَس مُن اَزَل سُو څوم** اگر تو کہے تو میں اس کے پاس جاؤں گا.

اگرکہ

یہ صِرف ایسے شرط کی حالت میں آتا ہے جس کی جزا برخلاف تقاضائے شرط کے واقع ہو. **اگرکه اَفَه سَرَیٔ دی زَهَر خوَلَک خه نَک مُلَک** اگرچہ اُس شخص نے زہر کھایا مگر نہ مرا. **اگرکه اور دی غَنجی غوښِکِن خه اَزَل ڠه نَک غوښِکِن** اگرچہ اِس نے مجھے گالیاں دیں مگر میں نے اُسے کچھ نہ کہا. ایسے شرط کی جزا میں حرف جزا **مُڼ** کی جگہ حرفِ استثنا **خه** مستعمل ہوتا ہے جیسا کہ مثال میں گزرا.

هَڑګاه کہ ، مُڼ کہ

جب شرط مخالف اُمید یا تقاضائے وقت ہو تو اُس وقت یہ حروف شرط مستعمل ہوتے ہیں مثلاً **هَڑګاه مُن کہ ای مِشی زَر ئے ګه**

عَدَل نیک کپوَن لگا ہے زیادہ ہونے

کہ نام سُن؛ واسطے نتیجہ کے آتا ہے جیسے عدل کر تاکہ تُو نیک نام ہو جائے.

مُن کی بجائے لفظ **بئے** کا استعمال
آ فه ری

بَلکہ

اس سے کبھی ترقی مطلوب ہوتی ہے جیسے **ځوکه نَک هه بَلکه وَزیوکه هه** مارا نہیں ہے بلکہ مار ڈالا ہے اور کبھی اعراض جیسے **زید ر نَک زوک بَلکه عُمرٔ ر زوک** زید نہیں آیا بلکہ عُمر آیا.

نہ

یہ نفی کے واسطے آتا ہے اور مکرر آتا ہے جیسے **نَه عُمر ر زوک نه بَکر** اسمیں بھی فعل مکرر محذوف ہو جاتا ہے جیسے اس مثال میں گزرا. اور کبھی فعل مکرر آتا ہے. جیسے **نه عُمر ر زوک نه بَکر ر زوک** نہ عُمر آیا نہ بَکر آیا.

حروف تردید

حروف عطف میں سے حروف ذیل بلحاظ ان کے معنوں کے حرف تردید کہلاتے ہیں **یا، یاخه، کہ**

یا ، یاخه کبھی واسطے شک کے آتے ہیں جیسے **یال اَفَه ڤبِک ڤیوک یال ٹُه** یا وہ گیا تھا یا تُو اور کبھی واسطے تعین کے جیسے **آ دَل وُر یا آ** یہ لو یا یہ . یہ حروف اکثر ہر دو اِسم پرآتے ہیں جیسے **یار دی وَک وَر یار دے شَربت** یا پانی لا یا شربت لا. مگر جب **یاخه** کہیں تو دوسری دفعہ صرف **یا** رکھا جاتا ہے جیسے **یا ئے بُڤ خه ڞه نَک دَرِی یار دے بُو نَک زَوی** یا تو کچھ رکھتا نہیں یا دیتا نہیں

کہ مساوا ت ظاہر کرتا ہے جیسے **کہ اَفَہ دَل بُو وُر کہ او** وہ شے لیتے ہو چاہے یہ اور کبھی استفہام کے وقت جب تعین مطلوب ہو تو یہ حرف آتا ہے جیسے **زیدر زوک کہ عُمر** زید آیا یا عُمر. ایسے موقع پر صرف ایک **کہ** آتا ہے جیسے مثال سے ظاہر ہے اس طرح **سَنر زوک کہ پُران** آج آیا یا کل

تنبیہ **او** جو حروف عطف میں بیان ہوا کبھی تباعد یعنی دوری کے معنی دیتا ہے جیسے **تُہ او سَخَل گَر** تُو اور ایسا کام یعنی تُو اور ایسا کام آپس میں بعید ہے. اور کبھی جملہ میں فاعل یا مفعول کا حال بتلا دیتا ہے جیسے **زید م خُوک او اَ پئے وَہ اَشتیبک** زید کو مارا ایسے حال میں جب اس کا باپ کھڑا تھا

حروف استثنا

حروف استثنا وہ ہیں جن کے ذریعہ کئی چیزوں میں سے ایک چیز حُکم میں منہا کیا جائے **بے کُو تُہ هَرہ ری زاکِن** بغیر تیرے سب آدمی آئے.

حروف استثنا دو قسم ہیں. ایک وہ جس کا مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ اسما مفرد ہوں . وہ یہ ہیں **بے**، **بغیر. ای**، **ای پَہ سہ** جیسے **بے سَہرئ** بغیر آدمی کے، **بے گَپ** بغیر پتھر کے، **بغیر ای سَہرئ** بغیر آدمی کے، **بغیر ای گَپ** بغیر پتھر کے، **ای سہرئ پَہ سَہ** ماورائے آدمی کے، **ا گپ پَہ سَہ** ماورائے پتھر کے.

سَن ر

آلوپری آ لوارہ هَرہ

تنبیہ جب مستثنےٰ اسما ضمائر ہوں تو تغیرات متذکرہ حروف جارہ اسما مستثنےٰ اور حروف استثنا میں ہوتے ہیں جیسے **بے فه** بغیر اُس کے، **بے پَه** بغیر اِسکے، **بے کُو ماخ** بغیر ہمارے، **بے کُو رہ** بغیر اِس کے ، **ای فَه بغیر** بغیر اُس کے، **بغیر ای پَه** بغیر اِس کے، **بغیر کُو تُه** بغیر تیرے، **بغیر کُو مُن** بغیر میرے .

ای فه پَه سَه اُس کے ماورا یا بغیر اُس کے. **ای پَه پَه سَه** بغیر اِس کے، **کُو تُه پَه سَه** تیرے ماورا، **کُو مُن پَه سَه** میرے ماورا. **بے سَرِئ هَره ری زاکِن** بغیر آدمی کے سب آئے **بے گَپ هَر ثَه دے هه** سوائے پتھر کے سب کچھ ہے

اِس طرح سب جملے ہوسکتے ہیں. کبھی **بے** اور **پَه سه** جمع ہوتے ہیں جیسے **بے خدای پَه سَه** بغیر خدا کے، **بے کو مُن پَه سه** بغیر میرے .

قسم دوم حروف استثنا کی وہ ہیں جو دو جملوں کے درمیان آتی ہیں. ان کو حروف استدراک بھی کہتے ہیں. وہ یہ ہیں **لیکن، مگر، خه،** مثلاً **هرر زاکِن لیکن، مگر، خه زیدر نَک زوک**

هَرَہ ری آلوارہ ری

نفی کے حروف

مَک، نَک یہ دو حروف نفی فعل کے واسطے آتے ہیں جیسا کہ فعل میں گزرا

بے ، **نا** اِسم پر نفی کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں جیسے **بے عقَل** ، **بے غِم** ، **ناجوہر** ، **ناترَس** ، **نادان** ، **نافہم** ، **نامَرد** وغیرہ یہ اکثر فارسی الفاظ ہیں

تشبیہ کے حروف

غُوندَک، **سَکہ**، **پَہ رَنگ**، **گویا** حروف تشبیہ ہیں.

غُوندَک اور **پَہ رَنگ** اور **سَکہ** سے اس طرح پر مرکب تشبیہی حاصل ہوتا ہے کہ اِسم مشبہ بہ پر حرف اضافت زیادہ کریں پھر **غُوندَک** اور **پَہ رَنگ** ان دونوں حرفوں کو اس کے بعد رکھیں اور **سَکہ** اس کے سر پر

جیسے **تَہ مَرزا غُوندَک** بھائی سا. **تَہ مېز پَہ رَنگ** سورج کی طرح **سَکہ تَہ مَرزا** مانند بھائی **سَکہ تَہ مېز ځوم** مثل سورج کے اور کبھی **سَکہ** پر اضافت نہیں بھی ہوتی جیسے **سَکہ مزَرئ ئے بہ** جیسا شیر ہوتا ہے.

گویا جملہ کے سر پرآتا ہے جیسے **گویا ہبڅت نَک دوک** گویا تو نے کچھ نہیں کیا یعنی جیسا کہ تو نے کچھ نہ کیا ہو مانو کہ کچھ نہیں کیا.

دُش کہ

دُش فعل امر ہے **دُشیبک** مصدر سے اور **که** حرف بیان ہے جیسا کہ گزرا یہ دو لفظ واسطے تنبیہ آئندہ کے آتے ہیں جیسے **دُش او گَر نَک کپوی** خبردار یہ کام نہ کرو ۔ **دُش که سَخَل گَر ئے نَک کپوی** ایسا کام نہ کرو۔ **دُش که نَکل زئ** یعنی خبردار ایسا نہ ہو کہ تم جاؤ۔

هَرکِز ، نامی

یہ دو حرف تاکید نفی اور دوام نفی کے لئے آتے ہیں جیسے **هَرکِز ئے سَخَل گَر مَک کپوَن** ہرگِز ایسا کام مت کر۔ **نامِم او گَر نَک دوک هه** بالکل میں نے یہ کام نہیں کیا۔ **نامی دے نک ہا** بلکل نہیں ہے

نامی کبھی سب کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے کہ آ **نامی شورر زوک بیوک** تمام شہر والے آ گئے تھے

حروف اختصاص

کُئ ، خه

کُئ بُو نستَک به بیٹھا ہی رہتا ہے۔ **کُئَل تُه زئ** تو ہی جا **اَزَل خه نَک زوکم** میں تو نہیں گیا **کُئ بُؤ کَله** پڑا ہی رہتا ہے ۔

نامی م

جواب کے حروف

ھا، اویہ، نہ، نہ آ

یہ حروف استفہام کے جواب میں آتے ہیں ۔ **ھا، اویہ** واسطے اثبات کے ۔ **نہ** ، **نہ آ** واسطے نفی کے جیسے اگر کوئی پوچھے **تُل گَہ ای وَل زوک ٹیوکے؟** تم بھی وہاں گئے تھے. اور جواب دیا جائے کہ **ھا، اویہ** یعنی ہاں یا **نہ، نہ آ** بمعنی نہیں.

امر یا نہی کے قبول کرنے کے واسطے **سِر** بولا جاتا ہے بمعنی اچھا. اِن حروف کو مکرر بھی بولتے ہیں .جیسے **ھاھا، نہ نہ، سِرسِر** وغیرہ

بی شکہ، آراخہ

یہ دو لفظ واسطے تصدیق قائل کے بولتے ہیں. **بے شکہ** یعنی بے شک ۔ **آراخہ** بمعنی سچ

تنبیہ کے حروف

وَہ، ھنٔ یہ دو حرف تنبیہ فعل گذشتہ یا حال کے واسطے ہیں جیسے **وہ خَت دوک** ہیں کیا کیا. **ھنٔ خہ بُو کی** ہاں کیا کرتے ہو. ان سے کراہت فعل کی سمجھی جاتی ہے کبھی مکرر بھی آتے ہیں جیسے **ھنٔ ھنٔ خہ بُو کی** ہاں ہاں کیا کرتے ہو.

اویہ هویه
تُہ ل

شک و اُمید و ارمان کے حروف

کُندَک، کَشکه یہ دو حروف اُمید اور شک کے ہیں جیسے **کُندَک کشکه ماجد ر زا** شاید ماجد آجائے . اُمید ہے ماجد آجائے.

ارمان یہ حرف تاسف کی حالت میں بولتے ہیں . جیسے **اَرمان که اَزَل ثھِک ثِیوکَن** ارمان کہ میں گیا ہوتا.

هَرکه ، هَر کپون ، وارکہ یہ حروف بحالت بےعلمی و تفکر کے آتے ہیں بمعنی خدا جانے جیسے **هَرکه که صاحِبر سُو زوک به که نَکر سُو زوک به** خدا جانے صاحب آیا ہوگا یا نہ آیا ہوگا. **هرٔ کپون که ثه رِی سُو غوَشی** خدا جانے کیا کہے گا مجھے اس طرح اور بھی ہیں۔

ابتدا و مادام کے حروف

که ، شی ، ای . اِراسه ابتدا کے لئے ہیں . **ثُون** مادام کے لئے .

که تُه بادشاه شیوکے ای مُندغَل اِنَر ئے غوہر نَک هنژیوک ها جیسے تو بادشاہ ہوا دنبہ کی لاٹ میں چربی نہیں رہی

شی افسر شیوکے سُنا ہے افسر بن گئے ہو

اِی لماشام اِراسه ای سخر ته مِنک شام سے صبح تک

ماجدر ماجد هِر ماجد ری
نک ر
ای اِراسه ای راسه ای راسته

ݫُون کہ اَز بیہم ݫُہ گہ بی جب تک میں رہوں تو بھی رہ. **ݫُون** کے ساتھ اگر لفظ **پیݫ** آئے تو معنی اضافت کے حاصل ہوتے ہیں جیسے **ݫُون ریوز پیݫ** کئی دن کے بعد ݫُون اِسم بھی ہے جیسا کہ اِسم استہفام وغیرہ میں بتلایا گیا.

بیان بعض متفرق حروف

مہݨ

یہ حرف کبھی واسطے ابقائے وقت کے بطور ظرف زمان آتا ہے جیسے **مہݨَر نَک زوک هه** ابھی آیا نہیں ہے . کبھی بمعنی بلکہ ترقی کے آتا ہے جیسے **مہݨ ویران شیوک** بلکہ اور بھی زیادہ بیمار ہوا. کبھی واسطے ترقی اُسی صفت کے آتا ہے جو سابق موجود تھی جیسا کہ گزرا. اور کبھی کسی اور صفت کی ایزاد کے لئے آتا ہے . جیسے **اَکَہ سہیٔ نوکَر نَک شیوک مہݨ جُرمانہ گہ شیوک** وہ آدمی نو کر نہ ہُوا بلکہ جرمانہ بھی ہُوا

کانی کہ نئ

یہ حرف ایسی حالت میں آتا ہے جب کسی فعل کے نہ ہونے سے نتیجہ بتلانا مراد ہو جیسے **اَ دارو خورون کانی اَ پُنڈُک دَل سُو نَک زوم** یہ دوا پی لو ورنہ انار تجھے نہیں دوں گا **ݫالاکَر سُن کانی ژہمَت بوُ** تیز چلو ورنہ تجھے چھوڑ دونگا

مہݨ ر

کہ نئ کانی

سَہ

جس فعل کا کوئی سبب موجود نہ ہو تو بوقت دریافت سبب کے جواب میں یہ حرف اکثر بولتے ہیں. جیسے **سَہ نَستَکم** یونہی بیٹھا میں **سَہ ہِبنئِم** یونہی بیٹھا ہوں میں. جب اس حرف پر **پَہ** زیادہ کیا جائے تو دور یا ایک طرف کے معنی حاصل ہوتے ہیں . جیسے **پَہ سَہ سُن** پیچھے ہو یا اُدھر ہو

ہر

ہَرْ واسطے بتلانے کل فردوں کے ہے جیسے **ای ہَر سَرَئ کِم غوبِکن** ہرآدمی کو میں نے کہا. یہ اُن اسمائے استفہامات پر بھی لگتے ہیں جن سے معنی خبری مراد ہوں **کُو ہَر کُوک لیکی ئے رسَیپک** ہر ایک کو پہنچ گیا. **ہر خَہ مَک خرُون** ہر چیز مت کھاؤ. کبھی عدد **سَہ** پر بھی لگتا ہے جیسے **ہَر سَہ سَرَئ** ہرایک آدمی کبھی ظرف زمان و مکان پر لگتے ہیں جیسے **ہر کان** ہر وقت یا ہمیشہ. **ہَرْ گُدہ** ہرجگہ سب جگہ. اِن اسما پر بھی **کہ** لگنے سے اِسم موصول ہوتا ہے جیسے **ہَرْ کوک ئے بُو کہ سَخَل کَر کَوی بَد نام بُو سَہ** جو کوئی ایسا کام کرتا ہے بدنام ہوتا ہے. جب اِسی اِسم کی حرف آخر کو مشدد مفتوح کیا جائے تواس سے کل مراد ہوتا ہے جیسے **ہَرہ کِم زیوک** سب کو دے دیا.

کی م

لیکی م کی م کِم

مرکب ناقص کا بیان

مرکب ناقص چند طرح ہے.

مرکب تعدادی

مرکب تعدادی وہ مرکب ہے جو دو عددوں سے ترکیب پاکر ایک تیسرا عدد حاصل ہوتا ہے. جیسے **سه** یعنی ایک اور **دَس** کی ترکیب سے **سَندَس** یعنی گیارہ حاصل ہوتا ہے

مرکب امتزاجی

مرکب امتزاجی وہ ہے جو دو ناموں سے ایک نام حاصل کریں جیسے محمد جو ایک نام ہے اور اسحاق جو دوسرا نام ہے اس کی ترکیب سے محمد اسحاق حاصل ہوا.

یہ دومرکب بطور مفرد کے استعمال ہوتے ہیں . اس لئے انکے بیان کی ضرورت نہیں .

مرکب اضافی

مرکب اضافی وہ مرکب ہے کہ دو اِسموں میں سے ایک اِسم کو دوسرے اِسم کی طرف منسوب کرنے سے حاصل ہوتا ہے. جیسے **تَه زید یاٹسْپ** زید کا گھوڑا. ان دونوں اِسموں میں سے ایک اِسم منسوب کو مضاف کہتے ہیں اور منسوب الیہ کو مضاف الیہ جیسے اس مقام میں زید مضاف الیہ ہے اور **یاٹسْپ** مضاف اور **تَه** حرفِ اضافت

اس مرکب کا حال بحث حرف میں مفصل بیان ہوا ہے مگر اس قدراور بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر ایک اِسم جو کسی دوسرے اِسم

نحو

نحو وہ علم ہے جس سے کلمات کے ربط اور ان کے تعلق باہمی کا حال معلوم ہو .

اس مختصر کتاب میں عام مسائل نحو کے جس کی خصوصت اِس زبان کے ساتھ نہیں ہے بیان نہیں کئے گئے اور کہیں بطور مختصر اشارہ وہ اُمور بیان کئے گئے جن کا ذکر خصوصاً اِس زبان کے مسائل کے معلوم کرنے کے لئے ضروری تھا.

ترکیب کے لئے کم سے کم دو کلمے ضروری ہیں. دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب یا کلام کہتے ہیں مرکب دو قسم کے ہیں . ایک مرکب تام دوسرا ناقص.

مرکب تام یعنی مکمل جس سے سننے والے کا انتظار باقی نہ رہے مثلاً **سَرَئ ئے نَستَک** آدمی بیٹھا اس سے قائل کی زبانی آدمی کے بیٹھنے کی خبر معلوم ہوئی اور انتظار باقی نہ رہا. اس طرح **تُہ نَئ** تو بیٹھ . اس سے سامع کو معلوم ہوا کہ قائل مُخاطب کے بیٹھنے کو چاہتا ہے ایسے مرکب کو مرکب تام یا جملہ کہتے ہیں.

مرکب ناقص وہ مرکب ہے جس سے سامع کا انتظار بدستور باقی رہے اور مُخاطب منتظر رہے کہ مُتکلم کچھ بات اور بھی کہنا چاہتا ہے. مثلاً **تَہ سَرئ یانشپ** آدمی کا گھوڑا. ایسا مرکب مفرد کا حکم رکھتا ہے.

هیڅ

هیڅ واسطے نفی کے ہے. **هیڅ دے نَک هه** کچھ نہیں ہے یہ بھی ان اسما پر آسکتا ہے جن پر هَر آتا ہے جیسے **هیڅ کوک دے نَک هه** کوئی نہیں ہے **هیڅ ګُدَم نَکڅ خُوک هه** کبھی میں نے نہیں مارا ہے.

ګده م

کی طرف مضاف ہو وہ کسی اور اِسم کا مضاف الیہ بنے یا اس طرح سلسلہ مضافات بنے تو ہر مضاف الیہ پر حرف اضافت رکھا جائے جیسے **تہ زید تہ یانشپ غیلَمی** زید کے گھوڑے کی لگام

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی وہ مرکب ہے جو دو اسموں میں سے ایک اِسم دوسرے اِسم کا حال بتلا دے۔ **شین خِت** یعنی سبز چادر ۔ جو اِسم حال بتلا دے وہ صفت کہلاتی ہے۔ دوسرا اِسم موصوف جیسے مثال صدر میں **شین** صفت ہے، **خِت** موصوف۔ صفت موصوف پر مقدم ہوتا ہے جیسے کہ مثال سے ظاہر ہے ۔

فائدہ اکثر اسمائے صفت میں تذکیر و تانیت و جمع و تفرید کے لئے تغیر واقع ہوتا ہے پس یہ تغیر صفت کا تابع موصوف کے ہوگا یعنی اگر موصوف مذکر ہو تو صفت بھی مذکر بولی جائے گی اور جو مؤنث ہو تو مؤنث اور جو جمع ہو تو جمع

شین ګون سبز لکڑی ، **شینه وُنه** سبز درخت ۔ **ګون** مذکر ہے اِس لئے صفت بھی مذکر ہے اور **وُنه** مؤنث ہے اس لئے صفت بھی مؤنث **شینه** ہے علیٰ ہذالقیاس **غْراس سَڑئ** سیاہ مرد، **غْراسه خَرکه** سیاہ عورت، **غَرہسی سڑَئ خَبلی** سیاہ مرد عورتیں۔

فائدہ جہاں اِسم اُورمڑی کی جمع مذکر اور جمع مؤنث میں فرق نہیں وہاں صفت جمع مذکر اور جمع مؤنث میں بھی فرق نہیں ۔ جیسا مثال سے ظاہر ہے اور اکثر اوقات واحد مؤنث اور جمع مؤنث و مذکر میں بھی فرق نہیں ہوتا ۔ جیسے **سَئپیپو سڑَئ** سفید مرد، **سَئپیپوہ سڑَئ خَرکه خَبلی** سفید مرد ، عورت یا عورتیں

مرکب تام

کوئی جملہ دو کلموں سے کم نہیں ہوتا ۔ جملہ کے یہ دو بڑے جزو مُسنَد، مُسنَد الیہ کہلاتے ہیں. مسند ایک حکم ہوتا ہے بہ نسبت مُسنَد الیہ کے یعنی مسند مسند الیہ کے لئے کوئی حالت ثابت کرتا ہے یا اس کے لئے کسی حالت کی خواہش کرتا ہے ۔ مثلاً **زید نَستَک** زید بیٹھا. زید مسند الیہ ہے اور **نستک** مسنَد

جملہ اِسمیہ

جملہ اسمیہ میں ایک اِسم مُسنَد الیہ ہوتا ہے جس کو مُبتدا کہتے ہیں اور دوسرا اِسم مسند جس کو خبر کہتے ہیں. اور ایک کلمہ جو اسناد ظاہر کرتا ہے اس کو حرفِ ربط یا علامت جملہ اسمیہ کہتے ہیں. **زید بیمار هه** زید بیمار ہے. **زید** مُبتدا **بیمار** خبر اور **هه** حرفِ ربط یا علامت جملہ اسمیہ. حرف ربط کی گردان ذیل میں لکھی جاتی ہے ۔

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
هه	**هے**	**هوم**	**هِن**	**هَئ**	**هٔیہن**
ہے وہ	ہے تو	ہوں میں	ہیں وہ	ہو تم	ہیں ہم

فائدہ مبتدا اور خبر کے درمیان بمثل صفت اور موصوف کے مطابقت ہونی چاہئے یعنی اگر مبتدا واحد ہو تو خبر واحد ہوتی ہے

اور اگرمبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع. اور جو مذکر ہو تو مذکر اور مؤنث ہو تو مؤنث. اور حرف ربط بھی ان کے مطابق آئیگا.

مثالیں

زید سِرھا زید اچھا ہے . **اَ خَرکه سٹره هه** وہ عورت اچھی ہے. **اَ سَرِیٔ سٹره هِن** وہ آدمی اچھے ہیں. **آز رَنخُور هوم** میں بیمار ہوں وغیرہ

فائدہ جملہ اسمیہ کی ترتیب اس طرح پر ہے کہ اول مبتدا آتا ہیں اس کے بعد خبر اور اس کے بعد حرف ربط جیسے مثالوں سے ظاہر ہے

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ میں فعل مُسنَد ہوتا ہے اور فاعل مُسنَد الیہ اور مفعول اور متعلقات فعل اسناد کے تابع ہوتے ہیں.

مثلاً **اَفَه نَستَک** وہ بیٹھا . ترکیب اس کی یوں ہے کہ **اَفَه** ضمیر واحد غائب مذکر **نَستَک** فعل لازمی فاعل اور فعل مل کر جملہ فعلیہ ہوا.

اَ سَرِیٔ اَ پُنڈُک خوَلَک آدمی نے انار کھایا. **اَ سَرِیٔ** فاعل **پُنڈُک** مفعول **خوَلَک** فعل متعدی فاعل مفعول اور فعل ملکر جملہ فعلیہ ہوا.

فعل مجہول میں مفعول بجائے فاعل کے ہوتا ہے جیسے **اَ پُنڈُک خوَلَک شیوک** اَ پُنڈُک مفعول ہے **خوَلَک شیوک** فعل مجہول ہے. مفعول اور فعل مجہول مل کر جملہ فعلیہ ہوا.

فعل کے مفعولات کا بیان

فعل کے پانچ مفعول ہوتے ہیں ۔ مفعول بہ ، مفعول ثانی ، مفعول فیہ، مفعول لہ ، مفعول مطلق ، مفعول منہ

مفعول بہ

جس اِسم پر فعل واقع ہو یا فعل سے متاثر ہوا ہو اُسے مفعول بہ کہتے ہیں مفعول بہ کا بیان ارکان جملہ میں کیا گیا ہے. اس مفعول کے ساتھ کوئی نشانی نہیں ہوتی جیسے **اَ سڑیٔ نوڑی خواڵک** آدمی نے روٹی کھائی

بعض اوقات مفعول بہ کی نشانی **لیکی** ہوتا ہے جیسے **کُو مُن لیکی غْوَس** مجھ کو کہہ.

مفعول ثانی

دوسرا مفعول جیسے **زیدل اَ کتاب ای عمر لیکی زیوک** زید نے عمر کو کتاب دی اِس میں کتاب مفعول بہ اور عمر مفعول ثانی ہے

مفعول فیہ

مفعول فیہ وہ ظرفِ زمان یا مکان ہے جس میں فعل واقع ہو مثلاً **ای بُمہ زَرہ نوڑی خواڵک** زمین پر اُس نے کھانا کھایا. **اِی نَر نَر غون شیوک** گھر میں گم ہوا. اس کا حال حروف جارہ میں بھی کیا

ت وہ بن ہیں عور **سُک** آدمی بن گیا **شیوک** ا زرہ گئی

ای نَر اِ نَر مثلاً **اَفہ سَڑیٔ خُرکہ**

تابع مہمل

ایک اِسم زائد اِسم کے پیچھے آتا ہے اور وہ اس طرح ہوتا ہے کہ پہلے اِسم کے اول حرف کو میم سے تبدیل کرکے پہلے اِسم کے بعد لکھتے ہیں جیسے **سَرِئ مَرِئ**، **نوڑی موڑی**، **غُنخ مُنخ** اور کبھی اس کے سوا اور صورت پر ہوتا ہے مگر وہ قیاسی نہیں سماعی ہے اور سمع سے معلوم ہوتا ہے۔

افعال ناقص

بمضے افعال ناقص کہلائے جاتے ہیں۔ افعال ناقص وہ افعال ہیں جو عموماً اکیلے فاعل کے ساتھ مکمل معنی نہیں دیتے بلکہ اُن کے ساتھ کوئی اسم یا فعل آتا ہے خبر کی صورت میں بعض اوقات یہ فعل تام کی صورت بھی استعمال ہوتے ہیں

ان کے فاعل اور مفعول نہیں ہوتے ہیں بلکہ ان کے فاعل کی جگہ اِسم اور مفعول کے عوض خبر ہوتے ہیں ۔ ان افعال کے مصادر یہ ہیں ۔ **هه** ہے، **بیوک** بمعنی تھا، **شیوک** بمعنی ہو جانا ۔ مثلاً آ **سَرِئ ویران شیوک** آدمی بیمار ہوا آ **سرِئ** اِسم، **ویران** خبر، **شیوک** فعل ناقص

فائدہ جملہ اسمیہ کی طرح یہاں بھی اِسم اور خبر میں مطابقت شرط ہے۔ لیکن اگر ان کا اِسم مذکر اور خبر مؤنث ہو یا برعکس تو فعل کبھی تابع اِسم کے ہوتے ہیں کبھی خبر کے۔ یعنی دونوں درست ہے یہاں **ضرور** مت کر،کام ہرگز ضرور کر۔ او
کَر ہرگِز مَک کہوَن اور **ہرگِز** تاکید
ہیں **کہوَن** کے۔

تنبیہ بعض مصادر کے افعال کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے **ژیوک** بمعنی دینا، **غوبک** بمعنی کہنا، **بَخشیبک** بخش دینا جیسے **زید ل اَ کتاب ای عُمر لیکی ژیوک** زید نے کتاب عُمر کو دی ۔ یہاں کتاب مفعول بہ ہے اور عُمر مفعول ثانی.

افعال قلوب میں بھی دومفعول ہوتے ہیں افعال قلوب وہ افعال ہوتے ہیں جو دل سے علاقہ رکھتے ہیں. اِن افعال کا مفعول اگر ایک ہو تو یہ افعال قلوب نہیں کہلائیں گے بالفاظ دیگر افعال جو دو ایسے مفعولوں کو نصب دیں جو اصل میں مبتدا اور خبر ہوں اُنہیں افعال قلوب کہتے ہیں جیسے **گنریبک** جاننا یا مرادف اِن کے جیسے **اَز بُو اَفه دانا گنژیبک** میں اُس کو دانا سمجھتا تھا. جو مصدر کہ بلحاظ معنی قریب المطلب افعال قلوب سے ہو اُس کے بھی دومفعول ہوتے ہیں جیسے دیبک بمعنی دیکھنا جیسے **اَز اَفه ویران ڈیبک** میں نے اس کو بیمار دیکھا.

قاعدہ فاعل کی تقدیم مفعول سے اور فعل کا ہونا جملہ کے آخر میں فصیح ہے

مرکبات ناقص اور مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ اور اِسم اشارہ اور مشارالیہ اور معطوف اور معطوف علیہ کا بیان پہلے گزر چکا ہے

بدل کو مُبدل منہ کا تابع کہا جاتا ہے. اور بدل وہ ہے جو نسبت اس کی مبدل منہ کی طرف کی گئی ہو وہ نسبت اُسی کی طرف ہو . **جیسے زید تَر تُه مَرزا ر زوک** زید تمہارا بھائی آیا ۔ **زید** مبدل منہ ہے. **تَر تُه مَرزا** اِس کا بدل ہے.

تاکید کی مثال **اَز ئے پَه خوئ او کَر دوک** میں نے خود یہ کام کیا. لفظ **پَه خوئ** تاکید ہے اَز کا. اس طرح **او کَر ضرور کہون** یہ کام

ہوا ہے۔ ظرفِ زمان کے ساتھ اکثر حروف جارہ نہیں آتے۔ جیسے **سَنہ نوړی خوالک** آج اس نے کھانا کھایا۔ اور کبھی ظرفِ زمان کے ساتھ **پَہ** آتا ہے جیسے **پَہ شَپو** رات کو۔ **پَہ ژیوز** دن کو

فائدہ جب مظروف پہلے ظرف سے مفارق ہو اور بعد میں مقارن ہو جائے اس وقت علامت **ای . لیکی** ظرف پر لگائی جاتی ہے جیسے **ای شور کِل څېک** شہر کو گیا ۔ **ای کُوئ کِل غُوَشتَک** کنویں میں گرا

مفعول لہ

مفعول لہ وہ ہے جو فعل کے سبب پر دلالت کرے جیسے **اَ کُولَکَم تَہ اَدب پارہ څوک** لڑکے کو میں نے ادب کے واسطے مارا۔ **تَہ پارہ** علامت مفعول لہ ہے

معفول مطلق

مفعول مطلق اس مصدر کا حاصل مصدر ہوتا ہے جس کا فعل ہو جیسے **پَہ دوځَن وَہ سُو خَنَم خہ ژلی مَہ بُو نَک سہ** میں **دوځَن** مفعول مطلق ہے یہ مفعول اُورمڑی میں کم مستعمل ہے

مفعول منہ

مفعول منہ وہ ہے جوآلہ فعل کا ہو۔ جیسے **پَہ ٹُورہ وہ څوک** تلوارسے مارا۔ اس فعل کی نشانی **پَہ** ہے ۔

لیکی ل لیکِل کِل
لیکی ل لیکِل کِل

جار مجرور

حروف جارہ کا بیان حرف میں مفصل کیا گیا ہے۔ جس اِسم پر یہ حروف لگتے ہیں اس کو مجرور کہتے ہیں۔ جار مجرور ملکر فعل اور شبہ فعل سے متعلق ہوتے ہیں ۔ مثلاً **اَ فَہ سَرِئ ای تَخت اِزَر نَستَک** وہ آدمی تخت پر بیٹھا ۔ ترکیب یوں ہوگی ۔ **نَستَک** فعل لازمی ہے **اَفَہ سَرِئ** اِسم اشارہ و مشارالیہ ملکر فاعل، **ای اِزَر** حرف جارہ، **تَخت** مجرور۔ جار مجرور ملکر فعل کے متعلق ہوئے۔ فعل فاعل و متعلقات مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

اَفَہ سَرِئ ای شور اِنر ویران شیوک وہ آدمی شہر میں بیمار ہوا۔ اَفَہ سَرِئ اِسم **ای شور اِنر** جار مجرور متعلق خبر جو شبہ فعل ہے **ویران** خبر **شیوک** فعل ناقص ۔ شبہ فعل اکثر اِسم صفت یا اِسم فاعل یا اِسم مفعول ہوتا ہے جو خبر بن جاتا ہے۔

ضمیمہ

مصدر سے مراد وہ لفظ ہے جو خود اصل ہو یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے نہ بنا ہو البتہ دوسرے الفاظ اور صیغے اس سے بنے ہوں

مصدر لازم ہوگا یا متعدی متعدی میں بلحاظ اشتقاق متعدی الاصل، متعدی بالواسطہ یا متعدی المتعدی ہوگا

مصدر سے صیغے بھی ایک طرح سے نہیں بنتے اِس بنا پر نمائندہ مصادر کی بارہ فہرستوں میں درجہ بندی کی گئی ہے ہر فہرست کے ساتھ درجہ بندی کی وجوہ دی گئ ہیں اور صیغے بننے کے اصول و ضوابط لکھے گئے ہیں

ہر فہرست میں مصدر، اُس کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث ، مضارع صیغہ واحد غائب، مضارع صیغہ واحد حاضر و امر صیغہ واحد حاضر لکھے گئے ہیں

جہاں متعدی زیادہ مستعمل ہے وہاں اُس مصدر کا متعدی بھی لکھا گیا ۔

واضح ہو کہ اکثر مصادر اُورمڑی کا ٹھیک ترجمہ اُردومیں نہیں ہوسکتا اس لئے مصادر کا اُردو اور پشتو دونوں زبانوں میں ترجمہ دیا گیا ہے

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
يَخْسېږ	يَخْسَږ	يَخْسه	يَخْس	يَخْس	يَخْسېږ	يخسېدل	ترسنا
پَلَټېږ	پَلَټَږ	پَلَټه پَلَټي	پَلَټ	پَلَټ	پَلَټېږ	اوړېدل	١ اُلٹا ہونا ٢ دیوار کے پار کودنا
تْرَېږ	تْرَږ	تْرَيه	تْرَئ		تْرَېږ	تورېدل	ڈرنا زَم کھانا
تَپېږ	تَپَږ	تَپه	تَپ	تَپ	تَپېږ	تپېدل	پھڑکنا
چَلېږ	چَلَږ	چَله	چَل	چَل	چَلېږ	چلېدل	کام چلنا
خُوزېږ	خُوزَږ	خُوره	خُور	خُور	خُورېږ	رنځېدل	کڑھنا ۔ رنج کھانا
نَړېږ	نَړَږ	نَړه	نَړ	نَړ	نَړېږ	لېږدل	کوچ کرنا

صیغہ امر حاضر بعینہ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے
علامتِ مصدر **یپک** کا یائے معروف ہٹا دیں مصدر متعدی بالواسطہ حاصل ہوگا
ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے
آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے

فہرست اول

یہ فہرست **مصادر لازمی** کی ہے جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مفتوح ہے یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہے

پہلے کالم میں مصادر لازمی لکھے گئے ہیں مصادر لازمی کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بعینہ مصدر ہوتا ہے

علامت مصدر **یپک** کا یائے معروف اور یائے مجہول دونوں حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں تو ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث حاصل ہوگا

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث کا **ک** ہٹا کر ہائے مختفی ہ ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا یاد رہے کہ یہ قاعدہ اُن مصادر کے لئے مخصوص ہے جن کا پہلا حرف مفتوح ہے یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہے

مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری ہائے مختفی ہ ہٹا دیں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
رَپېبک	رَپَک	رَپه	رَپ	رَپ	رَپېک	رپېدل	کانپنا
رَسېبک	رَسَک	رَسه	رَس	رَس	رَسېک	رسېدل	پُہنچنا
رَغېبک[1]	رَغَک	رَغه	رَغ		رَغېک	شفا موندل	شفایاب ہونا
رَغېبک[2]	رَغَک	رَغه	رَغ			لاس اخستل	قطع تعلق کرنا
ړَپېبک	ړَپَک	ړَپه	ړَپ	ړَپ	ړَپېک	ړپېدل	لہر بننا
زَنګېبک	زَنګَک	زَنګه	زَنګ	زَنګ	زَنګېک	زنګېدل	جھولنا
ږَغېبک	ږَغَک	ږَغه	ږَغ	ږَغ	ږَغېک	غږېدل	بولنا
شَرمېبک	شَرمَک	شَرمه	شَرُم		شَرمېک	شرمېدل	شرمانا
ښَرېبک	ښَرَک	ښَره	ښَر	ښَر	ښَرېک	ګرزېدل	پھرنا
ښکارېبک	ښکارَک	ښکاره	ښکار		ښکارېک	ښکارېدل	نظر آنا
غَپېبک	غَپَک	غَپه	غَپ	غَپ	غَپېک	غپېدل	بھونکنا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
غَڑیپک	غَڑَک	غڑہ	غڑ	غڑ	غڑپک	غڑپدل	آنکھیں کھولنا
غَمیپک	غَمَک	غمہ	غم		غمپک	غمپدل	تکلیف دہ ہونا
غَوَزیپک	غَوَزَک	غوَرہ			غوَرپک	ورپدل	برسنا
غوَرغوَزیپک	غوَرغوَزَک	غوَرغوَزہ	غوَرغوَز	غوَرغوَز	غوَزدیک	لوڑل	قسم کھانا
گڈیپک	گڈَک	گڈہ	گڈ	گڈ	گڈپک	گڈپدل	ناچنا
لَسنیپک	لَسنَک	لَسنِہ	لَسنِ	لَسنِ	لَسنپک	ٹپل خوڑل	دھکا کھانا
لَلیپک[1]	لَلَک	للہ	لَل			خواست کول	التجا کرنا
لَلیپک[2]	لَلَک	للہ	لَل		لَلپک	خوڑندپدل	لٹکنا
نَڑیپک	نَڑَک	نَڑہ	نَڑ	نَڑ	نَڑپک	نڑل	بیل کی آواز
ھَنڑیپک	ھَنڑَک	ھَنڑہ	ھَنڑ	ھَنڑ	ھَنڑپک	ھنڑپدل	گدھے کا رینکنا
یَشیپک	یَشَک	یَشہ	یَش	یَش	یَشپک	یشپدل	اُبلنا

فہرست دوم

یہ فہرست **مصادر لازمی** کی ہے جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مکسور یا مضموم ہے یا پہلا حرف ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہے

پہلے کالم میں مصادر لازمی لکھے گئے ہیں مصادر لازمی کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بعینہ مصدر ہوتا ہے

علامت مصدر **یپک** کا یائے معروف اور یائے مجہول حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں تو ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث حاصل ہوگا

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف ی ایزاد کریں تو مضارع صیغہ

[redacted]

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ڱِستیٖک	ڱِستَک	ڱِستی	ڱِست	ڱِست	ڱِستېک	ګرزېدل	چکر لگانا واپس آنا
ڱِلیٖک	ڱِلَک	ڱِلی	ڱِل		ڱِلېک	تخنېدل	گدگدی ہونا
لِڱیٖک	لِڱَک	لِکی	لِک	لِک	لِکېک	ختل	چڑھنا
لِڲیٖک	لِڲَک	لِڲی	لِڲ	لِڲ	لِڲېک	رغړېدل	مٹی میں لوٹنا
نِمیٖک	نِمَک	نِمی	نِم	نِم	نِمېک	کوزېدل	اُترنا
ہیٖنجیٖک	ہیٖنجَک	ہیٖنجی	ہیٖنجی			توانېدل	کر سکنا
وُستیٖک	وُستَک	وُستی	وُست	وُست	وُستېک	پاسېدل پورته کېدل الوتل	اُٹھنا کھڑا ہونا اُڑنا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
خُوڑتِیہک	خُوڑتَک	خُوڑتی	خُوڑت	خُوڑت	خُوڑتہک	خوزہدل	ہلنا
خُولِیہک	خُولَک	خُولی			خُولہک	رژہدل	گرنا
دُمَیہک	دُمَک	دُمی	دُم	دُم	دُمہک	خوږہدل	دُکھنا
سِسنِیہک	سِسنَک	سِسنی	سِسن		سِسنہک	ښنښہدل	ہنہنانا
شُمُشِیہک	شُمُشَک	شُمُشی	شُمُش	شُمُش	شُمُشہک	ښوہدل	پھسلنا
غِزیہک	غِزَک	غِری	غِر	غِر	غِرہک	غرہدل	غُرانا
غِڑیہک	غِڑَک	غِڑی	غِڑ	غِڑ	غِڑہک	ډډې ته کہدل	ہٹنا اعراض کرنا
غُوزدِیہک	غُوزدَک	غُوزدی	غُوزد		غُوزدہک	تنہدل	گرجنا
غُوزیہک	غُوزَک	غُوزی	غُوز	غُوز	غُوزہک	وہرہدل	ڈرنا
گِرزِیہک	گِرزَک	گِرزی	گِرز	گِرز	گِرزہک	گرزہدل	پھرنا
گِزیہک	گِزَک	گِری	گِر		گِرہک	گرہدل	کُھجلی ہونا

ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے
آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بڑُشیبک	بڑُشَک	بڑُشی	بڑُش	بڑُش	بڑُشبک	بریښېدل	۱ چمکنا ۲ ٹھیس اُٹھنا
تڑیبک	تَرَک	تِری	تِر	تِر	تِربک	ترېدل	کانپنا
تِشْتیبک	تِشْتَک	تِشْتی	تِشْت	تِشْت	تِشْتبک	تښتېدل	بھاگنا
ٹیبک	ٹک	تی	تی	تی	تبک	اودرېدل	کھڑا ہونا
ٹُخیبک	ٹُخَک	ٹُخی	ٹُخ	ٹُخ	ٹُخبک	ټخل	کھانسی آنا
ٹُوکیبک	ٹُوکَک	ٹُوکی				ټوکېدل	پُھوٹنا اُگنا
چِگیبک	چِگَک	چِگی	چِگ	چِگ	چِگبک	اوچتېدل	اُٹھنا اونچا ہونا
خِزیبک	خِرَک	خِری	خِر	خِر	خِربک	خربېدل	چرنا

فہرست سوم

یہ فہرست **مصادر متعدی الاصل** کی ہے جن کی علامتِ مصدر پہلی دو فہرستوں کی طرح **یدن** ہے
پہلے کالم میں مصادر متعدی الاصل لکھے گئے ہیں مصدر متعدی کے آخرمیں ضمیر متصل غائب
یعنی ہائے مختفی ہ لگانے سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر حاصل ہوگا
علامت مصدر **یدن** کا یائے معروف اور یائے مجہول حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں
ماضی مطلق مؤنث حاصل ہوگا
ماضی مطلق مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف ی ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل
ہوگا بجز چند ایک جس میں **ک** ہٹا کر ہائے مختفی ہ ایزاد کیا جاتا ہے
مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری یائے معروف ی یا ہائے مختفی ہ ہٹا دیں تو مضارع صیغہ
واحد حاضر حاصل ہوگا
صیغہ امر حاضر بعینہ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے
علامتِ مصدر **یدن** کا ی ہٹا دیں مصدر متعدی المتعدی حاصل ہوگا

ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے
آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
آمَرِیبک	آمَرَک	آمَره	آمَر	آمَر	آمَرِبک	اوربدل	سُننا
بَشَیِبک	بَشَک	بَشه بَشی	بَش	بَش	بَشِبک	وبشل	بانٹنا
پَرَستِیِبک	پَرَستَک	پَرَستی	پَرَست			پوښتل	حال پوچھنا
پَرغُونیِبک	پَرغُونَک	پَرغُونی	پَرغُون	پَرغُون	پَرغُونِبک	اغوستل	پہننا
پَزَنیِبک	پَزَنَک	پَزَنی	پَزَن	پَزَن		پیژندل	پہچاننا
پَلَشتیِبک	پَلَشتَک	پَلَشتی	پَلَشت	پَلَشت		نغښتل	لیٹنا
تَبزِیِبک	تَبزَک	تَبزی	تَبزی		تَبزِبک	تَبزَل	سواری لینا
دُسیِبک	دُسَک	دُسی	دُس	دُس		لوشل	دوہنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
دُشِیبک	دُشَک	دُشی	دُش	دُش		کتَل لټول	ڈھونڈنا تلاش کرنا
زشتیبک	زشتَک	زشتی	زشت		زشتبک	بد ایسبدل	بُرا معلوم ہونا
غوَرَشیبک	غوَرَشک	غوَرَشی	غوَرَش			ښه ایسپدل	اچھا لگنا
لُپیبک	لُپَک	لُپی	لُپ	لُپ	لُپبک	ربودل	چھاتی پینا
مُتخلیبک	مُتخلَک	مُتخلی	مُتخَل	مُتخَل		تومبَل	چبھونا
نِکزیبک	نِکزَک	نِکزی	نِکز	نِکز		اچول	پھینکنا
وُسیَلیبک	وُسیَلَک	وُسیَلی	وُسیَل	وُسیَل	وُسیَلبک	نښتېزل	نچوڑنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پښتو	ترجمہ اُردو
بلَڑیبک	بلَڑک	بلَڑی	بلبڑی	بلبڑَن		۱ گمارل ۲ لمسول	۱ مقررکرنا ۲ تحریک دینا
بَنیبک	بَنَک	بَنی	ببنی	ببنَن		اچول	گرا دینا
پَزیبک	پَزیبک	پَزَئی	پَربوی	پَربوَن		وهل	مارنا
پولیبک	پولَک	پولی	پولی	پولَن		پالل	۱ پالنا ۲ برداشت کرنا
تَراشیبک	تراشَک	تراشی	تربشی	تربشَن		تَراشل	تراشنا
تَزیبک	تَزَک	تَری	تبری	تبرَن		ترل	باندھنا
توڑیبک	توڑَک	توڑی	توڑی	توڑَن		توږل	تراشنا چھیلنا

اگر مضارع صیغہ واحد غائب کے آخری ی کے ماقبل حرف سے پہلے واو ہو تو مضارع صیغہ واحد غائب مضارع صیغہ واحد حاضر میں بحال رہتا ہے

مضارع صیغہ واحد حاضر کی آخری یائے معروف کو ہٹا دیں اور حرف ماقبل کو مفتوح کرکے آخر میں ن ایزاد کریں تو صیغہ امر حاضر حاصل ہوگا

علامتِ مصدر **یپک** کا ی ہٹا دیں مصدر متعدی المتعدی حاصل ہوگا

اگرچہ تیسری اور چوتھی فہرست کے مصادر متعدی الاصل ہیں مگر دونوں میں مضارع صیغہ واحد حاضر اور صیغہ امر حاضر بنانے کے قواعد مختلف ہیں اِن مصادر کو تیسری یا چوتھی فہرست میں رکھنے کا ظاہراً کوئی قاعدہ کُلیہ نہیں ہے یعنی یہ قیاسی نہیں بلکہ سماعی ہیں

ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے

آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے

فہرست چہارم

یہ فہرست **مصادر متعدی الاصل** کی ہے جن کی علامتِ مصدر پچھلی فہرستوں کی طرح **ہپک** ہے
پہلے کالم میں مصادر متعدی الاصل لکھے گئے ہیں مصدر متعدی کے آخرمیں ضمیر متصل ہائے
مختفی ہ لگانے سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر حاصل ہوگا

علامت مصدر **ہپک** کے دونوں ہے ہٹا کر حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق مؤنث حاصل
ہوگا

ماضی مطلق مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف ی ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل
ہوگا

یہ امر قابل توجہ ہے کہ اِس فہرست میں مضارع صیغہ واحد حاضر اور امر حاضر بنانے کا طریقہ
پچھلی فہرست سے مُختلف ہے

مضارع صیغہ واحد غائب کے آخری ی کے ماقبل حرف سے پہلے یائے مجہول ایزاد کریں تو
مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
خَٹیبک	خَٹَک	خَٹی	خٹبی	خٹبَن		خٹل	چاٹنا زبان سے
خَلیبک	خَلَک	خَلی	خٹبلی	خٹبلَن		۱ بیول ۲ ودول	۱ لے چلنا ۲ رشتہ کرنا
رَتیبک	رَتَک	رَتی	رہتی	رہتَن		رتل	ملامت کرنا
ری بیک	ری بیک	رینہ	رینی	رینَن		خریل	مونڈنا
زیبک	زیبک	زینہ	زینی	زینَن		بیہ اخستل	خریدنا
زغمیبک	زغَمَک	زغَمی	زغہمی	زغہمَن		زغمل	برداشت کرنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ساثیبک	ساتَک	ساتی	سبتی	سبتَن		ساتل	پالنا حفاظت کرنا
سپازیبک	سپارَک	سپاری	سپبری	سپبرَن		سپارل	سونینا
سیبک	سیبک	سَئی	سبئی			سولول	گِھسانا
شَنْذیبک	شَنذَک	شَندی	شبنْدی	شبندَن		ښندل	دینا
غَفیبک	غَفَک	غَفی	غبفی	غبفَن		اودل	بُننا
گنیبک	گیَک	گیی	کبیی	کبیَن		پریکول	کاٹنا
گزیبک	گرَک	گری	کبری	کبرَن		کرَل	بونا
گتیبک	گتَک	گتی	گبتی	گبتَن	گتبک	گتَل	جیتنا کمانا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ګرَنیبک	ګرَنک	ګرَنی	ګربنی	ګربنَن		چیچل	چبانا
ګَلیبک	ګَلک	ګَلی	ګبلی	ګبلَن		غښتل	بٹنا
ګَنړیبک	ګَنړَک	ګَنړی	ګبنړی	ګبنړَن		ګنړل	گننا جاننا
لَړیبک	لَړَک	لَړی	لبړی	لبړَن	لَړبک	ککړول	کیچڑ لگانا گندہ کرنا دھبا لگانا
لَسیبک	لَسَک	لَسی	لبسی	لبسَن	لَسبک	څټل	چاٹنا انگلی سے
لَوَنیبک	لَوَنک	لَوَنی	لوبنی	لوبنَن		لونل	چھڑکنا

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	مصدر متعدی بالواسطه	مصدر پښتو	ترجمه اُردو
ځېک	ځوَک	ځوه	چیو	چیو	ځوېک	تلل بهېدل	چلنا بہنا
غوېک	غوېک	غوَښی	غوَښ	غوَښ		وېل	بولنا کہنا

فہرست پنجم

اِس فہرست میں وہ **مصادر لازم** دیے گئے ہیں جن کی علامت مصدر **ہک** ہے ایسے مصادر معدودے ہیں

پہلے کالم میں مصادر لازمی لکھے گئے ہیں جن کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بعینہ مصدر ہوتا ہے

علامت مصدر **ہک** کی یائے مجہول ہٹا کر واو مفتوح ایزاد کریں اور حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث حاصل ہوگا

ماضی مطلق واحد غائب مؤنث کا **ک** ہٹا کر ہائے مختفی ہ یا یائے معروف ی ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا

مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری ہ یا ی ہٹا دیں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا

صیغہ امر حاضر بعینہ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے

علامتِ مصدر **ہک** سے قبل واو ایزاد کریں مصدر متعدی بالواسطہ حاصل ہوگا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
مَنْذِیبک	مَنْذَک	مَندی	مېندی	مېنذَن		مندل	چھبونا اندر لے جانا
مَنِیبک	مَنَک	مَنی	مېنی	مېنن		منل	ماننا
لُوَنِیبک	لُوَنَک	لُوَنی	لُوېنی	لُوېنَن		لونل	چھڑکنا
نَتِیبک	نَتَک	نَتی	نېتی	نېتَن		نتل	مارنا لُوٹنا خستہ کرنا
هېنلِیبک	هېنلَک	هېنلی	هېنلی	هېنلَن		اوړه کول	پیسنا

فہرست ششم

یہ فہرست افعال **متعدی الاصل** اور **متعدی بالواسطہ** کی ہے جن کی علامتِ مصدر **ہک** ہے

پہلے کالم میں مصادر متعدی لکھے گئے ہیں مصدر متعدی کے آخرمیں ضمیر متصل ہائے مختفی ہ لگانے سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر حاصل ہوگا

علامت مصدر **ہک** کی یائے مجہول ہٹا کر واو مفتوح ایزاد کریں اور حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق مؤنث حاصل ہوگا

ماضی مطلق مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف ی ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا

مضارع صیغہ واحد غائب کے آخری ی کے ماقبل حرف سے پہلے یائے مجہول ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا

مضارع صیغہ واحد حاضر کی آخری یائے معروف ہٹا دیں اور حرف ماقبل کو مفتوح کرکے آخر میں ن ایزاد کریں صیغہ امر حاضر حاصل ہوگا

علامتِ مصدر ہک سے قبل واو ایزاد کریں تو مصدر متعدی المتعدی حاصل ہوگا

چند مصادر کے صیغے ان قواعد پر نہیں بنتے جیسے مثالوں سے ظاہر ہوگا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ببِک	ببِک	بَښی	بَښ	بَښ		ویښل	بانٹنا
یَخْبِک	یَخَوَک	یَخَوی	یَخْبوی	یَخْبوَن		ښکلول	چومنا
یِخْبِک	یِخَوَک	یِخَوی	یِخْبوی	یِخْبوَن		خخْول	ٹیکانا
یرُشْنبِک	یرُشْنوَک	یرُشْنَوی	یرُشْنبوی	یرُشْنبوَن		پاشل	چھڑکنا
یرُنْجبِک	یرُنْجَوَک	یرُنْجَوی	یرُنْجبوی	یرُنْجبوَن		پوړل	چھڑکاؤ کرنا
یَربِک	یَرَوَک	یَرَوی	یَربوی	یَربوَن		ورتول	بھوننا
یُشْتَنبِک	یُشْتَنَوَک	یُشْتَنوی	یُشْتَنبوی			پوښتل	پوچھنا
پیبِک	پیبِک	یَئی	پیئی	پیئَن		پول	چرانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
تَبېک	تَبَوَک	تَبَوی	تَبېوی	تَبېوَن		تبل	ٹکور کرنا
تَپېک	تَپَوَک	تَپَوی	تَپېوی	تَپېوَن		تپل	تھاپنا
ټَپېک	ټَپَوَک	ټَپَوی	ټَپېوی	ټَپېوَن		ټپول	ٹیکی دینا
ټَکېک	ټَکَوَک	ټَکَوی	ټَکېوی	ټَکېوَن		ټکول	کوٹنا
تُومبېک	تُومبَوَک	تُومبَوی	تُومبېوی	تُومبېوَن		تومبل	گھسیڑنا چبھونا
چِګېک	چِګَوَک	چِګَوی	چِګېوی	چِګېوَن		اوچتول	اُٹھانا اونچا کرنا
چِنړېک	چِنړَوَک	چِنړَوی	چِنړېوی	چِنړېوَن		څانړول	چھاننا
څُنبېک	څُنبَوَک	څُنبَوی	څُنبېوی	څُنبېوَن		زنبل	روئی یا اون دُھننا شاخ ہلانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پښتو	ترجمہ اُردو
ګَټېک	ګَټَوَک	ګَټَوی	ګَټېوی	ګَټېوَن		په چا ګټل	جتانا
ګَنډېک	ګَنډَوَک	ګَنډَوی	ګَنډېوی	ګَنډېوَن		ګنډل	سینا
ګواښېک	ګواښَوَک	ګواښَوی	ګواښېوی	ګواښېوَن		ګوښ کول	بیج بچاؤ کرنا
کیځېک	کیځَوَک	کیځَوی	کیځېوی	کیځېوَن		بَلل	بلانا
مُټېک	مُټَوَک	مُټَوی	مُټېوی	مُټېوَن		مښل مړل	مَلانا رگڑنا
مُخېک	مُخَوَک	مُخَوی	مُخېوی	مُخېوَن		اخښتل	گوندھنا
وَخېک	وَخَوَک	وَخَوی	وَخېوی	وَخېوَن		کنل کنودل	کھودنا
وُزْړېک	وُزْړَوَک	وُزْړَوی	وُزْړېوی	وُزْړېوَن		شړل	بھگانا ہانکنا
وُزْمېک	وُزْمَوَک	وُزْمَوی	وُزْمېوی	وُزْمېوَن		ازمیل	آزمانا
وِیسېک	وِیسَوَک	وِیسَوی	وِیسېوی	وِیسېوَن		ننه ایستل	گھسانا اندر لیجانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
زبک	زَوک	زَوی	زبوی	زبون		۱ راوستل ۲ غوښتل ۳ راغوښتل	۱ لاناجاندارکا ۲ مانگنا ۳ منگوانا
سېَزبک	سېَزَوک	سېَزَوی	سېَزبوی	سېَزبوَن		زبَل	آنکھ جھپکانا
سپُوڅبک	سپُوڅَوک	سپُڅَوی	سپُوڅبوی	سپُوڅبوَن		رژول	گرانا پتے جھاڑنا
سنمبک	سنمبک	سنمئی	سنمبئی	سنمبئَن		پیل	پرونا
سُوخبک	سُوخَوک	سُوخَوی	سُوخبوی	سُوخبوَن		سُوخول	چبھونا گھسیڑنا
سبک	سبوَک	سبوی	سبوی	سبوَن		زغمل	برداشت کرنا
شامبک	شامَوک	شامَوی	شامبوی	شامبوَن		ښودل	بتانا شکایت کرنا
غُوربک	غُورَوک	غورَوی	غوربوی	غوربوَن		غورزول	دور پھینکنا
قَبلبک	قَبلَوک	قَبلَوی	قَبلبوی	قَبلبوَن		قبلول	قبول کرنا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پښتو	ترجمہ اُردو
ځَکېک	ځَګَوَک	ځَګوی	ځَکېوی	ځَکېوَن		شوکول	چُننا
څوَنېک	څوَنَوَک	څوَنَوی	څوَنېوی	څوَنېوَن		څنډل	جھاڑنا جھنجوڑنا
ځېک	ځېک	ځَوی	ځېوی	ځېوَن		زوېل	چبانا
څوَسَرېک	څوَسَرَوَک	خوَسَرَوی	خوَسَرېوی	خوَسَرېوَن		سېړول	اُدھیڑنا
ډَبېک	ډَبَوَک	ډَبَوی	ډَبېوی	ډَبېوَن		ډبول	مارنا کوٹنا
رېک	رېک	رَوَی	رېوی	رېوَن		څېرل	پھاڑنا
زېځېک	زېځَوَک	زېځَوی	زېځېوی	زېځېوَن		استول	بھیجنا
زبُښېک	زَبُښَوَک	زبُښَوی	زبُښېوی	زبُښېوَن		زبېښل	چوسنا

فہرست ہفتم

یہ فہرست اُن بے **قاعدہ مصادر لازم** پر مشتمل ہے جن کی علامت مصدر **ک** ہے یعنی ان کے آخر میں **ہک** یا **یہک** نہیں آتا اِن سے صیغے بنانے کا ایک معین قاعدہ نہیں

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
آغوک[۱]	آغَک	آوَسه				زیږېدل	پیدا ہونا
آغوک[۲]	آغَک	آوَسه	آوَس	آوَس	آوَسہک	لګېدل	لگنا
بَرَښَک[۱]	بَروښَک	بِرَښی	بَرَس		بَرَښَک	سول	جلنا
زُښَک	زُښَک	زَوَه	زیو	زیو	زَوہک	ژړل	رونا
زوک	زاک	زا	زَئ	زَئ	زہک	راتلل	آنا
شیوک	سُک	سَه	سُو	سُن	کہک	شول کېدل	ہونا
غوَښَک	غواښک	غوَزَه	غوَز			توېدل کښې وتل	گرنا ۔ گرپڑنا

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پښتو	ترجمہ اُردو
مْلک	مَلک	مْری	مْری			مړکېدل	مرنا
نَسْتَک	ناسک	نَا	نئ	نئ	نېک	کښېناستل	بیٹھنا
نَغوک	نَغَک	نِښی	نِس	نِس	نوُلک	وتل	نکلنا
نوَسْتَک	نواسک	نوی	نوی	نوون	نوېک	څملاستل	سونا ۔ لیٹنا
هَنْزِیوک	هَنْزُک	هَزنی	هَزن		هَزنېک	پاتې کېدل	رہ جانا
وَغیوک	وَغُک	ویېښی	ویېس	ویېس	ویسېک	ننوتل	اندرجانا

فہرست ہشتم

یہ فہرست اُن بے **قاعدہ مصادر متعدی** پر مشتمل ہے جن سے صیغے بنانے کا ایک معین قاعدہ نہیں

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بَرَښَنَک	بروښک	بَرَزی	بربزی	بربزَن		سیزل	جلانا
پَرَوَک	پراک	پراوہ	پراؤ	پراؤ		خرڅول	بیچنا
پښَنَک	پیښک	پسی	پیس	پیس		کښل	لکھنا
ټَنَک	توټک	ټری	ټری	ټرون	ټربک	چښل	پینا
ځوک	ځَک	ځَنہ	ځن	ځن		وھل ویشتل	مارنا پھینک مارنا
ځوَلک	ځوالک	ځوزَہ	خوری	خورون	ځوَربک	خوړل	کھانا
ذرَنَک	ذرونک	دَری	دبری			لَرل	رکھنا داشتن
ډِلَک	ډلک	ډِری	ډِر	ډِر	ډِربک	ریبل	فصل کاٹنا

فہرست نہم

یہ فہرست اُن **مصادر لازم** پر مشتمل ہے جو اِسم سے بنتے ہیں اور مصادر مرکب کہلاتے ہیں

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	مصدر متعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بَدْلیږک	بَدْلَک	بَدْلہ	بَدَل	بَدَل	بَدْلېک	بدلیدل	۱ بدلنا ۲ پیچ کھانا
پوئ آغوک	پوئ آغَک	پوئ آوَسہ	پوئ آوَس		پوہېک	پو ھیدل	سمجھنا
شیوگل	سُگل	سَل				شلیدل	ٹوٹنا رسی کا
آباد شیوک	آباد سُک	آباد سہ	آباد سُن			آبادیدل	آباد ہونا
آبادیږک					آبادہک	آبادیدل	آباد ہونا
تَرَپ داک	تَرَپ داک	تَرَپ گوی	تَرَپ کہوی	تَرَپ کہوَن		تپتیدل	دوڑ لگانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
نِیوَک	ناک	نیوی	نیو	نیو		اېښودل	رکھنا
هِشتَک	هِشک	هَوَه	وُیو	وُیو		لَوستل	پڑھنا
وَتَک	ووتک	ژَه	ژی	ژون		پرېښودل	چھوڑنا
وَژیوک	وَژُک	وَژنه	وَژَن	وَژَن		وژل	مارڈالنا
وَزیوک	وَزُوک	وُری	وُر	وُر		اخستل	لینا اُٹھانا
وُلَک	وَلَک	وَرَه	وَر	وَر		راوړل	لانا
ووک	وَاک	وَوی	واو			موندل	پانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پښتو	ترجمہ اُردو
ذیږک	ذیږک	څُونه	څُونی		څُونږک	لیدل	دیکھنا
رَشتَک	روشک	رَشی	ریښی			ریښل	کاتنا سوت یا اُون کا
زَیوک	زُوک	زَوی	زبری	زبری، زه		ورکول	دینا
گستَک	گاسک	گلی	گلی	گلون	گلبک	وړل	لیجانا
کُوَلَک	کُوَلَک	کینه	کینی	کینن		غُوَل	جماع کرنا
مَشتَک	ماشک	مَزی	مَز	مَز		ماتول	توڑنا
نوک	نَک	نَسه	نَس	نَس		نیول	پکڑنا
نَوُلک	نوَلک	نَوَرَه	نَوَر	نَوَر		ویستل	نکالنا
نوبک	نوَوک	نوَوی	نوبوی	نوبوَن		څملول	لٹانا سُلانا
نبک	نَوَک	نَوی	نبوی	نبوَن		کښېنول	بٹھانا

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	مصدر متعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
څوزځی شیوک	څوزځی سُک	څورځی سه	څورځی سُن			شلېدل	پھٹنا
شَخ شیوک	شَخ سُک	شَخ سه	شَخ سُن			ښخېدل	پھنسنا
ګڑچي شیوک	ګڑچی سُک	کڑچی سه	ګڑچی سُن			چاودل	شگاف یا دراڑ پڑنا

فہرست دہم

یہ فہرست اُن **مصادر متعدی** پر مشتمل ہے جو اسم کے ساتھ علامت مصدر لگانے سے بنتے ہیں اور مصادر مرکب کہلاتے ہیں

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
شَنِیطانېک	شَنِیطانَوک	شَنِیطانَوی	شَنِیطانېوی	شَنِیطانېوَن		چیړل	چھیڑنا
آتالېک	آتالَوک	آتالَوی	آتالېوی	آتالېوَن		ایسارول	ٹہرانا
آرَتېک	آرَتَوکَ	آرَتَوی	آرَتېوی	آرَتېوَن		ارتول	فراخ کرنا
آنبارېک	آنبارَوک	آنبارَوی	آنبارېوی	آنبارېوَن		انبارول	ڈھیر لگانا
آبادېک	آبادَوک	آبادَوی	آبادېوی	آبادېوَن		آبادول	آباد کرنا
بَدلېک	بَدلَوک	بَدلَوی	بَدلېوی	بَدلېوَن		تاوول	لیٹنا پیچ کھانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پښتو	ترجمہ اُردو
بُډېک	بُډَوَک	بُډَوی	بُډېوی	بُډېوَن		پټول	چُھپانا
بَلېک	بلَوَک	بَلَوی	بَلېوی	بَلېوَن		بلول	روښن کرنا
بوږېک	بوږَوَک	بوږَوی	بوږېوی	بوږېوَن		غونډول	چُننا
بُونِیېک	بُونِیَوَک	بُونِیَوی	بُونِیېوی	بُونِیېوَن		بویٔ کول	سونگھنا
پُوټېک	پُوټَوَک	پُوټَوی	پُوټېوی	پُوټېوَن		پوکل	پھونک مارنا
تُشنکېک	تُشنکوَک	تُشنگوی	تُشنکېوی	تُشنکېوَن		تشول	خالی کرنا
تَلېک	تَلَک تَلَوَک	تَلَوی	تَلېوی	تَلېوَن		تَلل	تولنا
جوړېک	جوړَوَک	جوړَوی	جوړېوی	جوړېوَن		جوړول	ترتیب دینا
څکه دوک	څکه داک	څکه گوی	څکه کېوی	څکه کېوَن		څکل	چکھنا
ډکېک	ډگوَک	ډگوی	ډکېوی	ډکېوَن		ډکول	بھرنا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
پسنګ	**پاسک**					پروت وو	پڑا تھا
پڑا تھا	پڑی تھی						
شیپک	**شک**	**شی**				پروت وو	پڑا تھا
پڑا تھا	پڑی تھی	وہ پڑا ہے					
بیوک	**بُک**	**بہ**	**بی**	**بی**		وو	تھا
تھا	تھی	ہے	ہو	ہو			

فہرست یازدہم

یہ فہرست اُن مصادر پر مشتمل ہے جو مصادر کیفیت یا غیر متحرک کہلاتے ہے اِن کا مصدر ظاہراً ماضی مطلق کے وزن پر ہوتا ہے لیکن اِس کا لفظی ترجمہ ماضی بعید کا ہوتا ہے یہ مصادر اِس لحاظ سے ناقص ہوتے ہیں کہ اِن کا ماضی مطلق اور حال مطلق نہیں ہوتا اِن مصادر کی تصریف بھی مختلف طریقے سے ہوتی ہے ماہرین لسانیات کے لئے یہ حل طلب مسئلہ ہے

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ہپنیپک	**ہپنیک**	**ہپنئی**	**ہپنئی**			ناست وو	بیٹھا تھا
وہ بیٹھا تھا	وہ بیٹھی تھی	وہ بیٹھا ہے	تُو بیٹھا ہے				
اَشتیپک	**اَشتک**	**اَشتہ**	**اَشت**			ولاړ وو	کھڑا تھا
وہ کھڑا تھا	وہ کھڑی تھی	وہ کھڑا ہے	تُو کھڑا ہے				
گتک	**کوتک**	**گلہ**	**گل**			ملاست وو	لیٹا تھا
لیٹا تھا	لیٹی تھی	وہ لیٹا ہے	تُو لیٹا ہے				

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پښتو	ترجمه اُردو
رنګېک	رنګوَک	رنګوی	رنګېوی	رنګېوَن		رنګول	رنگنا
ړنګېک	ړنګوَک	ړنګوی	ړنګېوی	ړنګېوَن		ړنګول	توڑنا
شمارېک	شمارَوَک	شمارَوی	شمارېوی	شمارېوَن		شمارل	گننا
صبرېک	صبرَوَک	صبرَوی	صبرېوی	صبرېوَن		صبرول	صبر کرانا
صِفَتېک	صِفَتَوَک	صِفَتَوی	صِفَتېوی	صِفَتېوَن		ستایل	سراہنا
غراسېک	غراسَوَک	غراسَوی	غراسېوی	غراسېوَن		تورول	سیاه کرنا
غَلَطېک	غَلَطوَک	غَلَطوی	غَلَطېوی	غَلَطېوَن		غولول	ٹھگانا
ګڑویېک	ګڑویَوَک	ګڑویَوی	ګڑویېوی	ګڑویېوَن		روږدی کول	جانور سدھانا

فہرست دوازدہم

یہ فہرست اُن مصادر کی ہے جن کا ماضی مطلق واحد غائب مذکر مصدر سے متبائن ہے

مصدر	ماضی مذکر	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
پخیبک	پَخَک	پیوخک	بِزی	بیزی	بیزَن		پخول	پکانا
کبک	دوک	داک	گوی	کبوی	کبوَن		کول	کرنا
آباد کبک	آباد دوک	آباد داک	آبادگوی	آباد کبوی	آباد کبوَن		آبادول	آباد کرنا
تُسک کبک	تُسک دوک	تُسک داک	تُسک گوی	تُسک کبوی	تُسک کبوَن		تشول	خالی کرنا

فرہنگ بعض الفاظ برگستا

نوٹ م علامتِ مذکر ، ث علامتِ مؤنث. جہاں مذکر مؤنث ہر دو بولتے ہیں وہاں م ث لکھا گیا.

زمین اور اس کے متعلقات				
اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
ګپ	م	ګپی	کانړې	پتھر
سَنک	ث	سَنچی	دَ نښتر شمع	چیڑ لکڑی کی بَتی
ګری	م	ګری	غر	پہاڑ
بُمه	ث	بُمَئ	زمکه	زمین
وُنه	ث	وُنئ	ونه	درخت
مېوه	ث	مېوی	مېوه	میوه
کِلَئ	م	کِلَئ	کلې	بستی
شور	م	شَری	ښار	شہر
مېدان	م	مېدَنی	میدان	میدان
کَندَه	ث	کَندَئ	کنده	نالہ
ډُوبه	ث	ډُوبئ	تلاؤ	گڑھا ۔ کچا تالاب
کَنډغولَئ	م	کندغولَئ	ډوغل	گڑھا
ډَنډ	م	ډَنډی	ډند	کھڑا پانی جاری پانی میں
تاک	م	تَچی	لوی خوړ	پہاڑی رود

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
لوڑہ	ث	لوڑی	وړوکې خوړ	ندی
غار	م	غَری	غار سمڅ	غار
دَاریاب	م	دَاریَبی	سیند	دریاب
سیند	م	سیندی	ډنډ	کھڑا پانی جاری پانی میں
غُوائیں	ث	غُوائیں	واله	نالی
بَند	م	بندی	لویه واله	بڑی نہر۔ نالہ
اَرہٹ	م	اَرہٹی	ارهټ	رہٹ
لَشتَئ	م	لَشتَئ	لښتې	چھوٹی نالی
وَرخ	م	وَرخی	ورخ	چھوٹی نالی جہاں بڑی نالی سے علیحدہ ہوتی ہو
خَئ	ث	خَئ	پټې	کھیت
ژیمول	م	ژیمَلی	پُوله	بنی۔ حدود کھیت
ژگان	م	ژگَنی	پټې	کھیت کا حصہ
کِلئے	ث	کِلئے		کیاری
کُوَئ	م	کُوَئ	کوهې	کنواں
تالاب	م	تالَبی	تلاؤ	تالاب
تَرہ	ث	تَرئ	تلاؤ لوی	بڑا تالاب
خِلیر	م	خِلیَری	تلاؤ	جہاں پانی سیرابی کے لئے جمع ہوتا ہے
غُونڈَئ	م	غُونڈَئ	غونډې	پہاڑی

خوردنی و میوه و نباتات				
اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
نوڑی	ث	نوڑی	ډوډۍ	روٹی کھانا
تَخَن	ث	تَخَنی	ډوډۍ دَ غنمو	خمیری روٹی
روته	ث	روتۓ	ډوډۍ دَ اوربشو	جو کی روٹی
ډوڑئے	ث	ډوڑئے	ډوډۍ دَ جوارو	جوار کی روٹی
پاخ	ث	پاخی	ډوډۍ دَ باجرو	باجرے کی روٹی
تاڈده	ث	تاڈدۓ	کتغ زہم لمدبل	قتق ہانڈی سالن
سُڑوا	ث	سُڑوۓ	ښوروا	شوربا
دوپیازه	ث	دوپیازی	دوپیازه	دوپیازه قورمہ
بوڑ	م	بَڑی	بوڑ	سالن
پیت	م	پیتی	پیتی	پکی دال
شینوو	ث	شینوَۓ	ساگ	ساگ
سَمَیا	ث	سَمیَۓ	ماچې	سوّیاں
کباب	م	کَبَبی	کباب	کباب
حَلوا	ث	حَلوَۓ	حلوا	حلوا
ریزَن	م	رِزْنی	وریجې	چاول
ګاکه	ث	ګاچی	غوښه	گوشت
پینګ	م	پنجی	چرګ	مرغا
وونک	ث	یبنچی	هګۍ	انڈا
کُنُم	م	کُنُمی	غنم	گیہوں ۔ گندم

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
کوټګئے	ث	کوټګئے	حجره	حجرے کا کوٹھا
بازار	م	بازَری	بازار	بازار
دوکان	م	دوکنی	دوکان	دُکان
هَټ	م	هَټی	هټې	ہٹی
رائ	ث	رَئ	لار	راه
چیو	ث	چَئ	چت	نچلی چھت
پون	م	پَنی	بام	کوٹھے کے اوپر سقف
خِزیانړی	ث	خِزیانړی	ناوه تړې	پرنالہ

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
کَمَر	م	کَمَرِی	کمر	کمر پہاڑ کی
پیچومَئ	م	پیچومَئ	پیچومې	چڑائی پہاڑ کی
نَرَئ	م	نرَئ	غابنې	کوتل ڈھکی
لْوَنگ	م	لْوَنجی	نزول	اُترائی پہاڑکی
رَغزَئ	م	رَغزَئ	رغزې	پہاڑکے نیچے میدان
پُنْگئے	ث	پُنگئے		پہاڑ پر میدان
ناوه	ث	ناوی	ناوه	دو پہاڑوں میں ایک نشیب ہموار
پُوَه	ث	پُوی		نشیب زمین درمیان دو زمین مرتفع
نَر	ث	نَری	کوټه کور	کوٹھا ۔ گھر
دالان	م	دالَنی	دالان	دالان
غَرَئ	م	غَرَئ	نغرې	چولہا
دہژدان	م	دہژدَنی	نغرې	چولہا باورچی خانہ
غولَئ	م	غولَئ	غولې	صحن گھر کا
دہوال	م	دہوَلی	دہوال	دیوار
سْرائ	م	سْرَئ	سرای	سرائے
مِزدِک	م	مِزدِچی	جماعت	مسجد
چوک	م	چوکی	صحن دَ حجرے	صحنِ حجره

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
اِشپیک	م	اِشپیک	اوربشي	جو
ځُځار	م	ځُځری	جوار	مکئ
شوله	ث	شولئ	شولې	چھلکے سمیت چاول
مَخَک	م	مَخَچی	مئ	مونگ
اَژَن	م	اَژنی		چینا گھاس
غوښت	م	غوښتی	غوښت	کنگنی گھاس
ماړ	م	مَړی	اوړه	آٹا گوندھا ہوا
موټ	م	مَټی	چنړې	چنے بھنے ہوے
غواښی	م	غواښی	واښه	گھاس
کَف	م	کَفی	بوس	بھوسہ
پْروړه	ث	پْروړئ	پلالہ	دھان کا بھوسہ
تاند	م	تَندی	تانته	ٹانٹا
پُنڈُک	م	پُنڈُچی	انار	انار
سیوغ	م	سَغی	انگور	انگور
خَربیزه	م	خَربیزی	خربوزه	خربوزه
اِنجیر	م	اِنجِری	انځیر	انجیر
مَتَت	ث	مَتَتی	زردالو منډته	خوبانی
میلِز	مم	میلِزی	منړه	سیب
مَټُک وَټُک	ث	مَټُچی وَټُچی	اکوړ	اخروٹ

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
تُوت	م	تُوتی	توت	توت
مېوه	ث	مېوی	میوه مویز	میوه کشمش
ګون	م	ګنی	لرګي	لکڑی
ڎیوره	ث	ڎیورَئ	خشاک	ہیزم
دَړَه	ث	دړئ	تخته	تختہ
پَرکاړه	ث	پَرکاړی	دړه	لکڑی چیری ہوئی
رُون	م	رُونی	غوړی	گھی
شیپی	ث	شیپی	پئ شوده	دودھ
خُرغات	م	خُرغَتی	ماسته	دہی
پښک	م	پښچی	کچ	مکھن
توپی	ث	توپی	شلونبي	چھاچھ . لسّی
پیګګ	م	پیګچی	پئ، ماسته، شلونبي	دودھ، دہی، چھاچھ
پین	م	پینی	شهد	شہد
زوغک	م	زوغچی	زنغوزی	چلغوزه
نَشتَر	م	نَشتَری	نښتر	چیڑ
شُووَن	م	شُوونی	ښون	کَوُو زیتون

اِنسان اور پالتو جانور

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
سَړَئ	م	سَړَئ	سړې	آدمی . مرد
ځَرکه	ث	ځېلی	ښځه	عورت
بَنی آدم	م	بَنی آدَمی	بنی آدم	بنی آدم . انسان
آدم زاد	م	آدم زادی	آدم زاد	آدم زاد
خَلَق	م	خَلَق	خلق	خلقت . آدمی
کُولَک	م	کُولَچی	هلک	لڑکا
زِڼړَئ	م	زِڼړَئ	ځوان	جوان
ځوان	م	ځوَنی	ځوان	جوان
زال	م	زېلی	زوړ	بوڑھا پرانا
ځُوکه	ث	ځُوچی	ځُل	لڑکی
پېغله	ث	پېغلئ	پیغله	دوشیزه مٹیار
نِرشِځ	م	نِرشِځی	هیجړا	ہیجڑا
یاڼسپ	م	یڼسپی	اس	گھوڑا
میاندېنی	ث	میاندېنی	اسپه	گھوڑی
بیاڼړ	م	بیڼړی	بهاڼړ	بچھڑا
بېڼړی	ث	بېڼړی	بهاڼړه	بچھڑی
خَر	م	خْری	خَر	گدھا
خَره	ث	خْری	خره	گدھی
ګیوئ	م.ث	ګوَئ	غویې، غوا	گائے بیل

درندہ اور وحشی جانور

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
شَپَک	م	سپَچی	سپَي	کتا
کُکُرَئ	م	کُکُرَئ	کوترِي	پلا
کُکُڑئے	ث	کُکُڑئے	کوترئ	پلی ۔ کتے کی بچی
پُس	ث	پُسی	پشو	بلی
کُلَنکہ	م ث	کُلنجی	پشونګړی	بلی کا بچہ
مْزَرَئ	م	مْزرَئ	زمرِي	شیر
مْزَڑئے	ث	مْزَڑئے	ایضاً مادہ	شیرنی
پڑونک	م	پڑَنجی	پڑانک	پلنگ ۔ چیتا
پڑونکہ	ث	پڑَنجی	پڑانکہ	پلنگ مادہ
لبوو	م	لبُوَئ	لبوہ	بھیڑیا
ګیدَڑ	م	ګیذڑی	ګیدڑ	گیدڑ
ګیدَڑہ	ث	ګیدَڑئ	ګیدڑہ	گیدڑی
رَوَس	ث	رَوَسی	لومڑہ	لومڑی
هنڑس	ث	هنڑسی	یڑ	بھالو ۔ ریچھ
سُوپی	ث	سُوپی	بیزو	بندر
کڑاکہ	ث	کڑاچی	کوڑ کفتار	لگڑ بگھا
مانګور	م	مانګری	مار	سانپ
لَڑم	م	لَڑمی	لڑم	بچھو
لَکہ شُوَئ	م	لَکہ شُوَئ	اوسی	ہرن

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
جینگہ	ث	جینگئ	مادہ	اونٹ کی بچی
ھاتی	م	ھاتیَنی	ھاتی	ہاتھی

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
غۏَس	ث	غۏَسی	سخیَ	بچھڑی
بارَئ	م	بارَئ	سخی	بچھڑا
شخۏَندَر	م	شخۏَنڎری	سخوندر	بچھڑا جوان دوندا
شخۏَندِر	ث	سخوندِری	ایضاً مادہ	بچھڑی جوان
ۏرَئ	م	ۏرَئ	گڈہ	دنبہ
لیبرَئ	م	لیبرَئ	نوزائدہ ورغومی	نوزائدہ برّہ
مَئ	ث	مَئ	گڈہ میږ	دنبی
هَڑ	م	هڑی	هرڑی	بھیڑی
هَڑہ	ث	هَڑئ	هرڑی مادہ	بھیڑی مادہ
بُز	م	بُزی	وز	بکرا
کُرُو	م	کُرکئی	ورغومی	بکری کا بچہ
ۏزَہ	ث	ۏزی	وزہ	بکری
خُرووک	م	خُروبچی	پسہ	بھیڑ بکری
مِشہ	ث	مِشئ	میښه	بھینس
مِش	م	مِشی	سنڈا	بھینسا ۔ سنڈا
خیتگئ	م	خیتگئ	جوتکی	بھینس کا بچہ
خیتہ	ث	خیتئ	جوتہ	بھینس کی بچی
ۏُوش	م	ۏُوشی	اوبن	اونٹ
ۏُوشہ	م	ۏُوشئ	اوبنہ	اونٹنی
جینگ	م	جینگنی	جونگی	اونٹ کا بچہ

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
لکه شُوئے	م	لکه شُوئے	اوسی	ہرنی
کَبلی	م	کَبلیٔ	کبلیَ	ہرن کا بچہ
غِرخَنَیٔ	م	غِرخَنَیٔ	غرخنيِ	پہاڑی بکرا مارخور
سَگَک	ث	سَگَچی	سویه	خرگوش
شیزگَیٔ	م	شیزگَیٔ	زیږکي	جنگلی چوہا
سُگَل	م	سُگلی	شکونړ	خارپشت
غِسه	ث	غِسیٔ	گورکښ	گورکش

پرندے

اِسمِ برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
باز	م	بَزی	باز	باز
باشه	ث	باشی	باښه	باشہ
کافتَره	ث	کافتَرئ	کوتره	کبوتری
ګفتَر	م	ګفتَری	کوتر	کبوتر
ګړاغ	م	ګړَجی	کارغه	کوا
کنړه وَرغه	ث	کَنړی وَرغی	کاغہ	بڑا کوا
کِرزی غَل	م	کِرزی غلی	ټپوس	چیل
بکه باشه	ث	بکی باشئ	ګنجې	قسم چیل
مِرګه	ث	مِرجی	چرچنړه	چڑیا
پرښکه	ث	پرښچی	توتکرۍ	ابابیل
مښاکه	ث	مښَنچی	مینا	مینا
ښپوُرکئ	م	ښیوُرکئ	ښاپیرک	چمگادڑ
بُلبُل	م	بُلبُلی	بلبلہ	بُلبل
ښوان	م	ښوَنی	تورانې	کالکڑچی
ګونه مِرګه	ث	ګونه مِرجی	خراړه	چنڈول
تاک مرګه	ث	تاک مِرجی	کجک	ممولہ
ډَبَره	ث	ډَبَرئ	ګُورګورۍ کوتره	فاختہ
قمری	م	قمری	قمری	قمری

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
زائڑئے	ث	زائڑئے	زانڑې	کونج
مُرغاوی	ث	مُرغاوی	هلئ	مرغابی
پَتَکه	ث	پَتَگئ	بطه	بطخ
کوتَله	ث	کوتَلئ	کوتنړه	کوتان
مُرغان	م	مُرغَنی	مارغه	پرندہ
خِنځَرئ	م	خِنځَرئ	تنزری	تیتر
تیتر	م	تیتری	تنزری	تیتر
ژرَخ	ث	ژرَجی	زرکه	چکور
ساڅ	م	سَڅی	خړه کوتره	بٹیر جیسا پرندہ
بټیره	ث	بټیرئ	مړځ	بٹیر
طوطی	م	طوطیَنی	طوطی	طوطا
ګډی چَړګ	م	ګډی چَړګی	ملاچرګک	ہدہد
میور سپمُرغ	م	میوری	طاؤس	مور
ماهی	م	ماهیَنی	مهې	مچھلی
مَریوغ	ث	مَریوغی	چندښه	مینڈک
ګُچمایَک	م	ګُچ مَیَچی	کونی کبر	سرطان

بعض جملے زبان برگستا		
اَزہ ھُوم	زہ یم	میں ہوں
تُہ وَہ ھے	تَہ یې	تُو ہے
او وَہ ھا	دوی دی	یہ ہے
اَزہ ثبیوکم	زہ وم	میں تھا
تُہ وَہ ثبیوکے	تَہ وې	تُو تھا
اَفَہ وَہ ثبیوک	هغه وو	وہ تھا
اَفا وَہ بُک	هغه وَہ	وہ تھی
اَفئ وَہ بُکِن	هغوی وو وے	وہ تھے یا تھیں
ثیوسه بُکَئ	تاسو وئ	تم تھے یا تھیں
ماخه بُکیېن	موږ وو	ہم تھے یا تھیں
تَرمُن آ یانشپ	ځما اس	میرا گھوڑا
تَه فَه آ میاندېنی	دَ هغې اسپه	اُس کی گھوڑی
تَه پُنډُک آ وُنه	دَ انار وُنه	انار کا درخت
تَه فَه آ کُلان	دَ هغه زوئ	اُسکا بیٹا
تَه کُوَئ آ وَک	دَ کوهی اوبه	کنویں کا پانی
تَر ثیوس آ نَر	ستاسو کور	تمھارا گھر
تَه فَه آ مَرزا	دَ هغه ورور	اُسکا بھائی
تَه فَه آ خُوار	دَ هغه خور	اُسکی بہن
تَه فَه آ دِست	دَ هغه لاس	اُسکا ہاتھ
تَه رہ آ کُلان	دَ ده زوئ	اِسکا بیٹا

اِسم برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
بُزوا	ث	بُزوَئ	جولا	عنکبوت
ڱنڱِتِ	م	ڱنڱِتِئ	ڱنڱټ	ٹنڈن
پَتَنگ	م	پَتَنجی	پتنگ	پتنگا
پنڱڕک	م	پنڱڕچی	پتنگ	تتلی
پخی	ث	پخی	وینہ	دیمک
پسی	ث	پسی	اوراورکی	جگنو
بورا	م	بورَئ	بورا	بھنورا
وَڕک	م	وَڕچی	چنجي	کیڑا

حشرات

اِسمِ برگستا	م ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
زَوُرئے	ث	زَوُرئے	ژوري	جونک
شَگوتَتہ	ث	شَگوتتی	شمشتی	کچھوا
کِلَک	م	کِلچی	مږک	چوہا
کِرواس	م	کِروسی	خادمئ	خادمی
سَمسپرہ	ث	سَمسپری	شالی خورکہ	گوہ
کِرکِشہ	ث	کِرکِشی	خُنځہ	کنکوہل ہزارپا
چُرمشکی	ث	چُرمشکی	چرمښکی	چھپکلی
کِربوڑئ	م	کُربوڑئ	کربوړیی	گرگٹ
وَنگو	م	وَنگوئ	..	ایک قسم کا زہریلا کیڑا
مبخ	م	مبخ	ملخ	ٹڈی
مِبخلَئ	م	مِبخلَئ	ملخی	چھوٹی ٹڈی
شبرئے	ث	شبرئے	مچي	بھڑ
مِشی	ث	مِشی	مچ	مکھی
مُچئے	ث	مُچئے	توری مچئ	شہد کی مکھی
مارخوئ	م	مارخوئ	میږی	چیونٹی
میاسئ	م	میاسئ	ماشی	مچھر
زَک	ث	زَچی زُچی	وروره	پسو
شپُوئ	ث	شپُوئ	سپږه	جوں

تَه رَئ اَ کر	دَ دوی کار	اِن کا کام
تَه پَه اَ رَنګ	دَ دې رنګ	اِس کا رنگ
تَه پئ اَ بیه	دَ دې بیه	اِن کی قیمت
سِر یائشپ	ښه اس	اچھا گھوڑا
توک وَک	تودې اوبه	گرم پانی
شین خِت	شین څادر	سبز چادر
شینه وُنه	شنه ونه	سبز درخت واحد
شینه خِتی	شنه چادرونه	سبز چادریں
شینه وُنئ	شنې ونې	سبز درخت جمع
غراس سَړَئ	تور سړې	سیاه رنگ آدمی
غراسه څَرکه	توره ښځه	سیاه رنگ عورت
غرہسی سَړَئ	تور سړی	سیاه رنگ آدمی جمع
غرہسی څیلِی	تورې ښځې	سیاه رنگ عورتیں
ذراغ ګون	اوږد لرګې	لمبی لکڑی
ذراغه قِصه	اوږده خبره	لمبی بات
اَفَه سِر ها	هغه ښه دې	وه اچھا ہے
اَفا سُرَه ها	هغه ښه ده	وه اچھی ہے
اَفَه ئے سِر نَک ها	هغه ښه نه دې	وه اچھا نہیں
اَز ستِړئ هُوم	زه ستړې يم	میں تھکا ہوں
اَفَه ئے لېوَنئ هه	هغه لیونې دې	وه دیوانہ ہے

اَفئ لبوَنئ ہِن	هغوئ لیونی دی	وہ دیوانے ہیں
تُہ ئے ہُشیار ہِے	ته هوښیار یې	تُو ہوشیار ہے
تُہ ئے ہُشیہری ھے	ته هوښیاره یې	تُو مؤنث ہوشیار ہے
تیوس ہُشیَری ہَئ	تاسو هوښیاران یئ	تم جمع مذکر ہوشیار ہو
تیوس ہُشیہری ہَئ	تاسو هوښیارانې یئ	تم جمع مؤنث ہوشیار ہو
اَز ئے خہلہ ہُوم	زه نادان یم	میں نادان ہوں
ماخ حیران ہٰیہن	موږ حیران یو	ہم حیران ہیں
او ئے سِر ھا	دا ښه دې	یہ اچھا ہے
آ ئے سرَہ ھا	دا ښه ده	وہ اچھی ہے
اَئ سَرَہ ہِن	دا ښه دی	یہ اچھی یا اچھے ہیں
اَفَہ سرَئ ناجوڑ ٹبیوک	هغه سړی ناجوړه وو	وہ آدمی بیمار تھا
اَفا خَرکہ جوڑ بُک	هغه ښځه جوړه وه	وہ عورت تندرست تھی
اَفئ ہیڈی بُکِن	هغوی ړانده وو	وہ اندھے تھے
اَفئ ہیڈی بُکِن	هغوی ړندې وې	وہ اندھی تھیں
تُہ خَفہ ٹبیوکے	ته خفه وې	تُو خفا تھا
ٹیوس خَوش بُکَئ	تاسو خوشحاله وئ	تم خوش تھے
اَز کُوشئ ٹبیوکم	زه یوازې وم	میں اکیلا تھا

ماخ ای سه ځاک بُکیېن	موږ یو ځای وو	ہم ایک جگہ تھے
تُه ئے خالاک ښیوکے	ته ګړندی وې	تو تیز تھا
تیوس ګرپنی بُکئی	تا سو درانه وئ	تم بھاری تھے
اَفه کَر ویران ښیوک	هغه کار وران شه	وہ کام بگڑ گیا
اَفا خَرکه وونډه سُک	هغه ښځه ړنده شوه	وہ عورت اندھی ہوئی
اَفه سَرَئ وونډ ښیوک	هغه سړی ړوند شو	وہ آدمی اندھا ہوا
اَفئ هېنډی سُکِن	هغوی ړانده شو	وہ اندھے ہوئے یا ہوئیں
تُه ستُر ښیوکے	ته لوی شوې	تو بڑا ہوا
ٹیوس غونه سُکئ	تاسو ورک شوئ	تم گم ہوئے
از ستِړئ ښیوکم	زه ستړې شوم	میں تھک گیا
ماخ ستِړئ سُکیین	موږ ستړی شو	ہم تھک گئے
اَ فَر زوک	هغه راغي	وہ آیا
اَ فار زاک	هغه راغله	وہ آئی
اَفئ ناسکِن	هغوی کښیناسته کښیناستې	وہ بیٹھے یا بیٹھیں
تُه لِکیېکے	ته وختې	تُو چڑھ گیا
ٹیوس بُو خَوئ	تاسو ځئ	تم جاتے ہو

آَفه ری
آَفا ری

آ رازَم اى نَر هه	وريره م كور ده	ميرى بهتيجى گهر ہے
آ م ئے تَه خوَرگئے نَر هه	دا مِ دَ خورزيِ كور ديِ	يہ ميرى بهانجى كا گهر ہے
سَنه مَر آ ثرَه زاک هه	نن م ترور راغليِ د ه	آج ميرى خالہ يا پهوپهى آئى ہے
آ نياگمل اى ڎرى كى ځيک	ماما مِ غره ته لاړ	ميرا ماموں پہاڑ كو گيا
تَه فَه آ ناک مَلْک	د هغه ښځه مړه شوه	اس كى عورت مر گئى
آ خسِرَه ژوَنْدئ هه	خسر يې ژونديِ ديِ	اُس كا سسر زنده ہے
آ ۋرَندبِره بُو مْرى	وريندار يې مرى	اس كے بهابى مر رہى ہے
آ نْژورت گُده هه	نږور دِ چرته ده	بہو تيرى كہاں ہے
آ ئے تَه فَه خَركه وَن هه	دا دَ هغى ښځيِ بن ده	يہ اس عورت كى سوكن ہے
آ وِنځوگمَر زوک	بنزئى مِ راغيِ	ميرى سوكن كا بيٹا آيا

آ راڑه م
سنه م رى
آ نياگم ل
آ وِنْځوگم هِر

آ زَلپئبم مَلْک هِن	نیکونه مِ مړه دی	میرے دادا نانا مرگئے ہیں
آ کُلَنیت خُون هِن	زامن دِ څو دی	بیٹے تیرے کتنے ہیں
سَه مئے کُلان هه	یو مِ زویٔ دیِ	میرا ایک بیٹا ہے
شیبم ئے دُوه ها	یوه مِ لُور ده	میری ایک بیٹی ہے
آ دُوکه ئے تَر تُه دُوه هه	دا جنۍ ستا لُور ده	یہ لڑکی تیری بیٹی ہے
او کُولَک ئے تَر تُه کُلان هه	دا هلک ستا زوئی دیِ	یہ لڑکا تیرا بیٹا ہے
لْمَسئَت دے هه	نوسيِ دِ شته	پوتا نواسا تیرا ہے
آ خوَرکَئه تل کُده کی څېک	خورئی دِ چرته لاړ	تیرا بھانجا کہاں گیا
آ راڑی مَل ای نَر کی څېک	وراره م کور ته لاړ	بھتیجا گھر کو گیا

آ زَلپئےم
کُلَنی ت
سه م ئے سَم ئے سَمئے
شیے م ئے
لْمَسئ ت
خوَرکئ ت ل

اَز دَل بُو خوم	زه درځم	میں آتا ہوں تمہارے پاس
ماخل دی بُو نِشیِبن	موږ له دی ځایه در وزو	ہم نکلتے ہیں یہاں سے
اَز بُو نوړی خوړم	زه ډوډۍ خورم	میں کھانا کھاتا ہوں
عُمر ر زوک	عمر راغلو	عمر آیا
خه بُو غوَس	خه وائې	کیا کہتا ہے تو
سَخَل بُو غوَسَم	داهسې وائم	یہ کہتا ہوں
او ئے تَر مُن مَرزا هه	دا زما ورور دې	یہ میرا بھائی ہے
آ ئے تَه فَه خوار هه	دا دَ هغه خور ده	یہ اُس کی بہن ہے
تَر ثُه اَ پئے ژوَنْدئ هه	ستا پلار ژوندې دې	تیرا باپ زندہ ہے
اَ پئیم مُلَک هه اَ ماوَم ژوَنْدئے هه	پلارِم مړ دی مور مِ ژوندئ ده	میرا باپ مرا ہے ماں زندہ ہے
مَرزَویت څُون هِن	ورونړه دِ څو دی	تیرے بھائی کتنے ہیں
دیوم مَرزوی هِن سه م ئے تُربُور هه	دوه م ورونړه دی یو مِ تربور دې	دو میرے بھائی ہیں ایک چچیرا بھائی ہے
تا ئے دبړی	تره لرې	تیرا چچا ہے
زَلْپئے ئے دبړی	نیکه لَرې	تیرا دادا ہے

هِر ری
پئےم
مَرزَوی ت

اَ سْپوغَت بُو تَر ٹیوس ای نَر ھیڼئَی	خوابښې د ستاسو کره ناسته اوسی	تیری ساس تمہارے گھر بیٹھی رہتی ہے
او ئے تَرہ اَخشَئ ھه	دا دَ ھغې اخښې دې	یہ اس کا سالا یا بہنوئی ہے
اَ شیوغه هَنْژُوک	خوابښې یې پاتې شوه	اس کی ساس رہ گئی
اَ زُومه له خْپک	زوم یې لاړ	داماد چلا گیا
اَ خْشینْئے مَر میہنی زاک ھه	خښینې م میلمنه راغلې ده	میری سالی مہمان آئی ہے
اَ سَرَم بُو دُمی	سَر مِ خوږیږی	میرا سر دکھتا ہے
اَ خْوم غَرِیوَن	سترگه وغړوه	آنکھ کھول
اَ گوئَم بُو دُمی	غوږ مِ خوږیږی	میرا کان دکھتا ہے
تَه سَر اَ ذری و خُوا سُکِن	دَ سر ویښته یې توی شو	اس کے سر کے بال گرگئے
اَ سَر بُو گَلِم	سر کوم	سر کے بال گوندھتی ہوں
گُو هَر کوک لیکی اَ پِٹ رُونْړ دیرَن	هر چا ته تندې رونړ لره	سب کے ساتھ پیشانی فراخ رکھ
اَ ړُتی وَه سُوژه سُکِن	ا ننگی یې سره شول	اس کے رخسار سرخ ہو گئے
اَ نِنی سُونْړ که	پوزه سونړ که	ناک صاف کر

م ری

سَخَل سُوڑه شُونډئ وه بُکِن	دا هسی سرې شونډی یې وې	ایسے سرخ ہونٹ رکھتا تھا
سَکه تَه پیله تَه تار	لکه د وریښمو دَ تار	جیسے ریشم کا دھاگہ
اَ ګسه ماشک سُک	غاښ یې مات شه	اس کا دانت ٹوٹ گیا
اَ ژبان مَک خُورتیوَن	ژبه مه خوزوه	زبان مت ہلاؤ
اَ زنئے وَه ای زَنژَک زَر ناک	زنه یې په زنګانه کښیښوه	ٹھوڑی کو گھٹنے پر رکھا
پَه ذیو زامه بُو خوَراک کوَی	په دواړو زامو خوری	دونو جبڑوں سے کھاتا ہے
اوژئے ګردَن که	اوږی په غاړه که	ہار گلے میں پہنو
مَرئے له دی کَپَک	مَرئ یې پریکړه	اس کی گردن کاٹ ڈالی
اَ مَغزَئ له دی کَپیپک شیوک	غاړه یې پریکړ شوه	اس کی گردن کاٹی گئی
اَ کُولَکه ای سینه زر کَتَک	هلک یې په سینه پروت وه	لڑکا اس کے سینے پر پڑا تھا
او کُولَک بُو خیک لُپی	دا هلک تې روی	یہ لڑکا چھاتی چوستا ہے
اَ پَتم کِرپوَن	شا مې وګروه	میری پیٹھ کھجلاؤ
اَ بیان تیرَن	ملا وَ تړه	کمر باندھ

اِزر

اَ دِستَرِ زَہری	لاس را کړه	ہاتھ دو
اَ دِستی وَہ تیہرَن	لاسونه یې و تړه	اس کے ہاتھ باندھ دو
اَ پاړی وے زَری هه	پښه یې وړوکې ده	اس کا پاؤں چھوٹا ہے
اَ نگُشتِت ځُون هِن	ګوتې دې څو دي	تمہاری کتنی انگلیاں ہیں
تَه دِستَ اَ وُرغُوَیَت	دَ لاس ورغوی دې	تیرے ہاتھ کی ہتھیلی اور
تَه پاړی اَ تَلَیَت برابر هِن	دَ پښې تلې دې برابر دي	پاؤں کے تلوے برابر ہیں
اَ بِزرِ اَ مُتَت ذیوګډ مُحکَم هِن	لیچه او مټ دې دواړه مضبوط دي	تیرے ہاتھ اور بازو دونوں مضبوط ہیں
پَه کَلغه وَہ وُرِ	په اوږو یې واخله	مونڈے پر اسے اُٹھاؤ
تَه خَمی اَ باڼری وَہ سَپَیبوہ هِن	دې سترګو بانړه یې سپین دي	اس کے آنکھ کی پلکیں سفید ہیں
تَه وِرُځئے اَ ذری وَہ غُربِشی هِن	د ورځُو ویښته یې تور دي	اس کے بھنووں کے بال سیاہ ہیں
پَه لَنګئ وَہ لَګَنډ	پښه یې را کاږه	اس کی ٹانگ کھینچ

دِست ر
وئے

آ وے ماوہ ھه	دا يې مور ده	یہ اس کی ماں ہے
تَر کوک ای نبلہ ھه	د چا څخه دې	کس کے پاس ہے
تَرہ ای نبلہ ھه	د ده څخه ده	اس کے پاس ہے
تَر مُن خوَئ وُوش ئے ٹیوک	څما خپل اوښ وه	میرا اپنا اونٹ تھا
اَ گیوئ ئے ای هَرہ نَر غُوتہ ھه	دا غوا په ټولو کښې غټه ده	یہ گائے سب میں موٹی ہے
او سَرئ ئے چِک ھه	داسړی لوړ دې	یہ آدمی اونچا ہے
اِی پا غوائیں زَر ټوپ که	له دې ولې نه ټوپ که	اس نالی سے کود
آ خئ ئے تَر کوک ھه	دا پټې د چا دې	یہ کھیت کس کا ہے
زُت بَد خُوئ سَرئ ئے ھه	ډير بد خوی سړې دې	بہت بد خو آدمی ہے
اَ گُنُم څُون سیرہ ھه	غنم څو سیره دی	گیہوں کتنے سیر ہے
سِر شئ ئے ھه	ښه چیز دې	اچھی چیز ہے
غُراس ئے ھه که زیبڑ ئے ھه	تور دې که زیړ دې	کالا ہے یا زرد ہے
سُوڑ ئے ھه	سُور دې	سرخ ہے

آ وئے
اِنَر
اِزر

مہن شیو ھه	لا شپه ده	ابھی رات ہے
تَرکوک خْوار ئے ھه	د چا خور ده	کس کی بہن ہے
تَه پَه سَړئ اَ قِصه مہنَن	د دی سړ خبره منه	اس آدمی کی با ت مانو
اَزه بُو نَک مَنِم	دوی نه منم	میں نہیں مانتا
تُه دی پَه خَبَر ھے	ته په دې خبر یې	تجھے اس سے واقفیت ہے
اَز دی پَه خَبَر نَک هَم	زه ترې خبر نه یم	میں اس سے واقف نہیں ہوں
او مال ئے تَرکوک ھه	دا مال دَ چا دی	یہ مال کس کا ہے
تَه خان ئے ھه	د خان دې	خان کا ہے
تَه مَلِک یانشپ ئے ثیوک	د مَلک اس وه	ملک کا گھوڑا تھا
که تُه بُو ڇیو ڇیو	که ته ځې ځه	اگر تو جاتا ہے جا
اَز بُو خه پہری نَک خْوم	زه خو اوس نه ځم	میں تو اب نہیں جاتا
کان بُو ڇیو	کله ځې	کب جاتا ہے
صبا سُو خوم	صبا به ځم	کل جاؤں گا
تَه ځُون څان ئے ھه	د څو کالو دې	کتنے برس کا ہے
تَه شه څان ئے ھه	د شپږو کالو دې	چھ برس کا ہے
خوَشَم ئے نَک ھه	خوښ می نه دې	مجھے پسند نہیں
اَئ بُو څه گَوِن	دوی څه کوی	یہ کیا کرتے ہیں

پہ پُوڼده وَه دون	په پونده يې او وهه	کہری سے اسے مارو
اَ پُنڈئے م بُو دُمی	پنډۍ مې خوږېږي	میری پنڈلی دکھتی ہے
کوک ئے ھے	څوک يې	کون ہے تو
نامَت ئے څه هه	نوم دې څه دې	تیرا نام کیا ہے
تَر کوک کُلان ئے ھے	د چا زوئ يې	کس کا بیٹا ہے
رَوَن بَل کبوَن	اور بل که	آگ جلاؤ
کُده کی بُو چِیو	چرته زې	کہاں جا رہے ہو
ای کِلئ کی بُو څوم	کلي ته ځم	گاؤں کو جاتا ہوں
سَوار ھے که پَلی ھے	سوار يې که پلی	سوار ہے یا پیادہ تو
کُوکه بُو څَنه	څوک يې وهي	کون اسے مارتا ہے
تَه څه پاره وَه بُو څَنه	څله يې وهي	کس لئے اسے مارتا ہے
چِکه وَه بُو څَنم که کَر بُو نَک گَوی	ځکه يې وهم چه کار نه کوي	اس لئے اسے مارتا ہوں کہ کام نہیں کرتا
تَرکوک نَر ئے هه	د چا کور دې	کس کا گھر ہے
سه وَه او بُیوک او څُون ماله بُئے بُکِن	يو دی وه او څو کس نور وو	ایک یہ تھا اور چند نفر اور تھے
سَخَر شیوک	صبا شو	صبح ہو گئی

او بار ئے اُلک هه	دا بار سپک دې	یہ بوجھ ہلکا ہے
ژَموتَم ښیوک	هیر مې شو	مجھے بھول گیا
دُشکی غِلئ سُن	لږ چپ شه	کچھ تو چپ رہو
ڈُوب ښیوک	ډوب شو	ڈوب گیا
اَ گسه ماشک سُک	غاښ یې مات شو	اس کا دانت ٹوٹ گیا
کوک ئے خَفه هه	څوک خفه دې	کون خفا ہے
دِستَم دِ نَک هه	لاس مې نه رسی	میرا بس نہیں چلتا
اَ پاڑیم خَک هه	پښه مې خوږ ده	میرا پاؤں دکھا ہوا ہے
اَ بی ئے خواژ هه	دا بل خوږ دې	یہ دوسرا شیرین ہے
اَ گویه وه کون هه	غوږ یې کوڼ دې	اس کا کان بہرا ہے
څه خَل رَنگ ئے هه	څه رنګ لری	اس کا رنگ کیسا ہے
او سَڑئ ئے بَڈئے خوڑ هه	داسړی بډې خور دې	یہ آدمی رشوت خور ہے
جوڑ ٹیوک	روغ جوړ وه	چنگا بھلا تھا
ها جوڑ ٹیوک	او جوړ وو	ہاں اچھا تھا
ای شور کِل خٹِک	ښار ته لاړ	شہر کو گیا

هَلُک
لیکی ل لیکِل کِل

او ئے ای فَه لاسته پٹلَن هه	دا له هغه نه پلن دې	یہ اس سے چوڑا ہے
څواؤم ئے نَک دوک هه	خوب مې نه دې کړې	میں نے نیند نہیں کی
هېڅ ئے بُو نَک گوی	هیڅ نه کوی	کچھ نہیں کرتا
تُه کُو مُن کی گُرَم هے	ته و ماته گرم یې	تو میرے آگے ملامت ہے
اَ ځانه لُوټ دوک	ځان یې لوټ که	ا پنے تئیں لٹایا
اَ کَف څُون مَن هه	بوس څو من دی	بھوسہ کتنے من ہے
پَه لَوړه ځَن	په لوړ یې وهه	لٹھ سے اسے مار
او فَصِل ژیبُوک شیوک	دا فصل سخا شو	یہ فصل خراب ہوا
اَ قَلَم مَشتَک شیوک	قلم مات شو	قلم ٹوٹ گیا
تَه سَپک غپَو هه	د سپی غپا ده	کتے کے بھونکنے کی آواز ہے
نیَتَم داک	نیت مې وکه	نیت کی میں نے
اَ رائ ئے آرَت هه	دا لار ارته ده	یہ رستہ فراخ ہے
تر تُه اَ نَر ئے تَنگ هه	ستا کور تنگ دې	تیرا گھر تنگ ہے
جَگړه ئے مَک کبوَن	جنګ مه کوه	لڑو مت
عَقِل ئے نَک دبری	عقل نه لرې	تو عقل نہیں رکھتا
څه وه بُو غوښِن	څه یې ویل	کیا کہتا تھا
سَه څله بُو غوښِن	داشان یې ویل	اس طرح کہتا تھا

باد ئے بُو لَگَه	باد لگی	ہوا چلتی ہے
اَز خْوْرَنک هَم	زه وږې يم	میں بھوکا ہوں
اَز ثْرَنک هَم	زه تږې يم	میں پیاسا ہوں
اَز ثْرَنک شْيوکَم	زه تږې شوم	مجھے پیاس لگی
او ئے سِر هه که اَفَه	دا ښه دې که هغه	یہ اچھا ہے کہ وہ
یادَم نَک هه پہ زْلِم نَک هه	ياد مِ نه دې	مجھے یاد نہیں
قَهر مَک کېوَن	قهر مه کوه	غصہ مت ہو
عَرْض ئے دَرِم	عرض لرم	عرض رکھتا ہوں
زَال سَرِئ ئے هه	زوړ سړې دې	بوڑھا آدمی ہے
زاله خُرکه ئے هه	زړه ښځه ده	بوڑھی عورت ہے
ثیووه نَر وے جوړ داک هه	نوې کور يې جوړ کړې دې	نیا گھر اس نے بنایا ہے
کْئے بُو نَک مَنی	ولې نه منی	کیوں نہیں مانتا
هَره سَرِئ هِن	ټول سړی دی	سب مرد ہیں
سَه خَل مَک کېوَن	هسی مه کوه	ایسا مت کرو
تَه رِئ مُلَک ئے ثْیوک	د دوی مړې وه	ان کی میت تھی
او پِرئ ئے تَرکوک هه	دا پړې د چا دې	یہ رسی کس کی ہے
یار ئے اَفَه سِر هه که پَه خُتِ ئے که یار به	یار هغه ښه دې چه په شا یار وی	یار وہی اچھا ہے جو پس پشت یار ہو

آره بھی مستعمل ہے **آلواړه** اس کا مترادف ہے

اُورمڑی پشتو جملے	
اَ نېکی ئے کُو هَر کوک کیرَږ سَرَه هه	نیکی له هرچا سره ښه ده
اَ دُنیا ئے توشه تَه آخِرَت هه	دنیا توشه ده آخرت دا
سِر ځوان ئے هه	ښه زلمې دې
آ تُوره ئے تَه پَه ځوان هه	دا توره دَ دې ځوان ده
آ ؤزه ئے تَرکوک هه	دا وزه د چا ده
اِسریک رُون هه که ڒینی و بُو	نږه غوړی دی که اخلې يې
تېڒه خربیزه ئے مَک ڒینَن	تریخ خټکی مه اخله
اَ خوَی ځانه خلاص دوک	خپل ځان یې خلاص کړو
ټینګه وَه ګرَنئ کبوَن	ټینګه يې غوټه کړه
اَ یَسچیم خُوا سُکِن	اوښکې م توی شوې
ای غَرَئ نَر یاڻک خُت هه	په نغری کښې ايرې ډيرې دی
شایِستَه یانشپ ئے هه	ښکلې اس دې
کئے بُو خُوشئ ګِڒز	ولې خوشې ګرزې
ای هېڅ کَر نَر سُستی مَک کبوَن	په هيڅ کار کښې سستی مه کوه
تَه حاکم ای حُکم لاسته دی آ سَر مَک وُر	دَ حاکم دَ حکم سر مه اخله
کُو کوک زَر تُهمَت مَک غوَس	په چا تهمت مه وايه

یَسچی م

اِنَر

اِنَر

تر تُه ای غولئ نَر هیٹئی	ستا په غولی کښې ناست دے	تیرے صحن میں بیٹھا ہے
ای نَر کی وَه ڳلون	کور ته يې یوسه	کوٹھے میں اُسے لے جاؤ
ای دریاب لیکی وَه شَرُم کیوَن	په سیند کښې يې غوپه کړه	دریا میں اسے غوطہ دو
ژِران هیٹیپک	پرون ناست وه	کل بیٹھا تھا
زُت غَمجَن هه	ډیر غمجن دي	بہت خفا ہے
ای وَه کی مَک چِیو	هلته مه ځه	وہاں مت جانا
او ڳرَل ئے مہئِن هه	دا پوزی مهين دي	یہ چٹائی نرم ہے
تَر مُن آ کیس خیرَن هه	زما قمیص خیرن دي	میری قمیص میلی ہے
پَگڑئے ای سَر تیڑَن	پګړي وتړه	پگڑی سر باند
آ کِتابَت کوَخ دوک	کتاب دِ څه که	کتاب کا کیا کیا
ګُو مُن لیکی ئے سه خط پیسَن	ماله یو خط ولیکه	مجھے ایک خط لکھ دے
تَه پَه آ بیه ئے څُون هه	دَ دي بیه څو ده	اس کی کیا قیمت ہے

اِنر
مہئِن گئے

اَ دُنیا ئے توشہ تَہ آخِرَت ھہ	دنیا توشه ده آخرت ده	دنیا آخرت کی کھیتی ہے
خُون ئے مَک کیہوَن کہ عُمرَت سُو لَنڈ سہ	خون مه کوه چه عمر به دې لنډ شي	خون مت کرو کہ تیری عمر گھٹ جائے گی
سَن خواری کیہوَن کہ صبات پہ گر سہ	نن خواری وکه چه صبا دی پکار شي	آج محنت کر تاکہ تجھے کل کام آئے
او کُولَک اَ خوَئ سَبَق یاد دوک ھہ	دی هلک خپل سبق یاد کړی دی	اس لڑکے نے اپنا سبق یاد کیا ہے.
اَفئ بُو خہ غوبِکِن	هغوی څه وې	وہ کیا کہتے تھے
هېڅَن بُو نَک غوبِکِن	هیڅ یې نه وې	کچھ نہیں کہتے تھے
اَ رائ سیخ ای کِلئ کی څوَک ھہ	دا لار نیغه کلی ته تلی ده	یہ رستہ سیدھا بستی کو جاتا ہے
اَ ٹیوزَت ویتَہ کہ	خوله وازه که	منہ کھول
اَ خِنکِلہ ماشک سُک	څنګل یې مات شوه	اس کی کہنی ٹوٹ گئی
ای نَسہ رہ لیکہ ھہ	په خېټه یې درد دې	اس کے پیٹ میں درد ہے
اَ ؤرَشتَم شپیہوَہ سُک	ږیره مې سپینه شوه	میری داڑھی سفید ہوئی
اَ نگُشتری دِست کیہوَن	ګوته په ګوته کړه	انگوٹھی انگلی میں پہنو
تَہ پِئے اَ قِصہ مبِنَن	د پلار خبره و منه	باپ کی بات مانو

اِزر
هَره آره آلواړه
ای دَل هِر
اِی ده ری
هِر چٛیو
اِنَر

هَره سٛرَه هِن	واړه ښه دی
سه ساعت صَبر کبِوَن	یو ساعت صبر وکړه
اَ توبه ئے هَر وَخت سٛرَه هه	توبه هر وقت ښه ده
ای دَلَر زَئ	دی لوری ته راشه
ای دَر زئ	دلته راشه
او وَه گَله	دادې پروت دې
چٛیور که حِساب گٛیبِن	راشه چه حساب وکړو
او کَر ئے خراب هه	دا کار خراب دې
اَ بَل صٛرَت ئے تَه خدای نِعمَت هه	روغ صورت د خدای نعمت دې
گَپ سُو نوزٛ نَک سه دُشمَن سُو دوسٛت نَک سه	کانړی به پوست نه شی دشمن به دوست نه شی
اَ غُونجیت پاک هِن	جامې دِ پاکې دی
تَه بَرگَستا اَ زبان ئے گٛران هه	اورمږی ژبه گرانه ده
تر تُه اَ نصیب ئے سِر هه	ستا نصیب ښه دې
تَر کوک مٛژیبک ئے هه	د چا مرئې دې
تَه خَلَق ای رائ نَر دی زَنٛژی مَک کبِرَن	د خلقو په لاری کښن اغزی مه کره

او ګون ئے ژبڑَن هه	دا لړکی اغزن دي
بوئَر زَئ	نژدې راشه
دونړ ئے بُو چکړک سه	لُوګي خيرړی
تَه اشنا دیدَن ئے ثواب دَری	د اشنا دیدن ثواب لری
ڇیو زبوَنَه ره	لاړ شه رایې وله
آ وَک خوارَه هه	دا اوبه خوړې دی
نوړی بُو خُوری	ډوډۍ خورې
ګاکه دی بیزَن	غوښه پخه کړه
تَه لَکه شُوئے ګَنډَک ئے هه	د اوسو کنډک دې
تَه خښن کِلئ میا ئے هه	د کم کلی ګوار ده
غَرمَر زئ	غرمه یا غرمې له راشه
اَفَه دَل بُو دُعا سلام غوښِن	هغه درته دُعا سلا م ویل
تَه ناؤئے مَرزا ئے هه	د ناوې ورور دې
آ بَرکَتَت زیات سون	برکت دې زیات شه
او کُوئ ئے کُړُم هه	دا کُوهې ژور دې
آ کُوخه ئے تَنک هه	دا کوخه تنګه ده
آ کُولَک کله خواول ګستَکه	هلک ملاست دې اوده دې
ساله زُت هه	ساړه ډیر دې
سَړدی زُت هه	یخنی ډیره ده

بوئ ر

غرمه ړی

سالَم بُو سه رَوَن بَل که	ساړه می کیږی اور بل که
ګرمی سُک تېخَنَم بُو سه	ګرمی شوه ګرمی مِ کیږی
آ زُت خَنی سرَه نَک هِن	ډیره خندا ښه نه ده
ای خَلَق ګِرَډ سِر کېوَن	له خلقو سره ښه کړه
آ پَتی ژیپږه سُکِن	پانړې زیړې شوې
کُو تُه لاشته دی پَه کور هه	له تانه مرور دې
پَه خُلے وَه کېوَن	پخلا یې که
ای کُنډئ زَر رَحم کېوَن	په کنډو رحم کوه
وُیوکه ګُیوئ ئے مَک ژینَن	وَچه غوا مه اَخله
ای شَیاکه کی نئ	په سوری کښینه
شواره کېوَن	سور یې کړه
ژیاتی کُو کوک ګیرَډ مَک کېوَن	زیاتی له چا سره مه کوه
تَه پیرٔیَنی اَثَر ئے هه	د پیریانو اثر دې
آ شَوانَل تَه رَمه ای پېخه خېک هه	شپون به رمه پسې تلی دې
ڈرېشی مَک غوَس	دروغ مه وایه
غیبَت مَک کېوَن	غیبت مه کوه
آ ډېوه بَل کېوَن	ډیوه بله کړه
تَه کُنُم آ ماړ سِر هه	د غنمو اوړه ښه دی

اِزَر
لیکی
شوان ل

مت آ اے یار روز روشن کو کہ دل میرا معمور ہے
ے منہ کو تو نے زخمی کیا اور میرے چہرے کا نور گم ہوگیا
حاجی اگر چار بیت بناتا ہے اُس کا دل بھر آیا ہے
گم ہو گل رحمانی کہ ہمیشہ ہڑبونگ مچانے کو تیار ہے

میر

مَکَر چو یارہ پہ کَتِہ ژیوز قَلَب مَعمُور ها

اَ ﮋیوزَمَت کَنْدَو داک تَر مُن غون تَہ مُخ اَ نُور ها

حاجی بُو کہ چاربتَہ جوړَوی پہ ژلی رَنځُور ها

غون کی گُل رَحمانی ګُخَل جوړ هه ای دړدَنګ لیکی

<u>ترجمہ</u>

مت آ اے یار روز روشن کو میرے پاس

کوئی تجھے دیکھ لے گا ہاتھ مت لگا میرے لونگ یعنی ہار کو

مت آ اے یار روز روشن کو میں تجھے کہتا ہوں

کہ اس بات پر میں تجھے گالی دونگا

میرا منہ تیرا ہے استحقاق سے تیرے سامنے رکھوں گی

اور دور رہا کر ہاتھ مت لگا لونگ ہار کو

مت آ اے یار روز روشن کو میرے پاس کہ لوگ ہوشیار ہیں

ہر ایک کہتا ہے کہ تو میرا یار ہے

ہر روز آتے ہو کہ تو عقل کا مفلس ہے

تو ہر وقت نشے میں رہتا ہے بھنگ کے زور سے

اَراخه غوَس	ریښتیا وایه
اِشارت تَه داک	اشاره يې وکړه
خُون دَل دی ژوم	خومره در کړم
اُونَر دی ژه	دومره راکړه
تَه لماز وَخت ئے هه	د نمانځه وخت دې
خالاک سُن	ګړندی شه
اَسَل ئے وَدانی زُت هه	سږ کال و دانی ډیره ده
مِیمان کی آ نوړی نیو	میلمه ته ډوډی کېږده

اُون ر

ملاقات کی گفتگو

۱. **خوش آمدی** یعنی اچھا آیا . جب باہر سے آدمی آئے اُسے کہتے ہیں۔

۲. **تلَر زئ** ہمیشہ آ ؤ جب باہر سے گھر میں کوئی آئے .

۳ **پہ خیر سرہ** بمعنی خیریت کے ساتھ جب دو آدمی ملاقاتی ہوں ان میں ایک کہتا ہے۔ نیز آنے والے کو کہتے ہیں .

٤. **پہ خبرر زو ک ھے** بمعنی خیریت سے آیا آتے وقت آنے والے کو کہتے ہیں .

۵. **ستړِ مک بیے** بمعنی تھک نہ جائیو آنے والے کو یا کام کرنے کے وقت کام کرنے والے کو کہتے ہیں .

خوش باشی یا خوَش بیے خوش رہو

بل بیے اچھے رہو **زوندئ بیے** زندہ رہو

پہ شادی دل سون مبارک ہو

بل بیے یا زوَندَئ بیے جواب

عام ملا قا ت کی گفتگو جب دو آدمی باہم ملاقاتی ہوں ایک عرصہ تک ہر دو بلا انتظار جواب کے باہم کہتے ہیں

جوړ ، مچ، تازہ ، پہ خیر . سر جوړ ھے . سِر پہ خیر ہے . سِر سِر جوړھے پہ صورت طبعیت جوړ ھے

اور جب متذکرہ صدر الفاظ سے ایک ساکت ہو اور ایک بولتا ہو تو ساکت یہ جواب دیتا ہے

تِل ر

رخصت کے وقت گفتگو

رخصت کرنے والا کہتا ہے **پہ مُخَت سِر** تیرا سامنا اچھائی سے ہو

جانے والا جواب دیتا ہے آمین **پہ جنت شیے** آمین تجھے جنت ملے کبھی جواب دیتا ہے **پہ وُستیاڼ خبر** پیچھے خیریت رہے اللہ کرے

بے بیے ابرویہ ژوندئی بے پردہ مک

خدایت پَہ عزت دَرون شیے

اس میں ہنستا ہوا دیکھا اُسے معلوم ہوا کہ یہ دوسرا
اِس چیز کا مالک ہے تب سر ہلایا اور کہا کہ یہ تیرا
اِسے تجھے چھوڑ دونگا تب اُسی جگہ اُسے چھوڑ

اپنی شکل کو
آدمی ہے اور
ہے تب میں
کر چلا گیا

بُوچئے دیم

سه سَہِرَئ ئے ٹیوک که ای سه فقیر لاسٹه وے پَگہڑیے تِشتَوک اَفَه فقیر روان شٹیوک او مَہریستُون اِنَر نَستَک کوکَل غوپکِن که اَفَه سَہرَئَل خه ای باغ لیکی خُٹبک تُه ای ده کیے نَستَک هے آ فقیرل غوپکِن که آخرر سُو ای ده لیکی زا

حکایت دویم

ایک آدمی ایک فقیر کی پگڑی لے بھاگا وہ فقیر چل کر قبرستان میں جا بیٹھا کسی نے اسے کہا کہ وہ آدمی تو باغ کی طرف چلا گیا تُو کیوں یہاں بیٹھا ہے فقیر نے کہا کہ آخر کو یہاں آئیگا

بُوچئے ژیم

اَ سه خپله سَہِرَئ ئے ای رائ اِنَر آئینه واک او ئے گُده پَه خوَئ عُمر آئینه نَک دیپک بُک خُت خوَش شٹیوک او خَنَکه که دُشکی وه اَ خوَئ شَکَل وِنَر ڈیپک که خَنَه بُو گُو رَه لیکی معلوم سُک که او ئے کوک دیم سَہرَئ هه او ئے تَه پَه شَئ تبشتَن هه مُن اول اَ سَر خُوہرتپک که او شئ ئے تَر تُه هه مُن اَزه دَله سُو ژبِم مُن ای قَه خاک اِزَره ووٹک او روان شٹیوک

حکایت سوم

ایک احمق آدمی نے رستے میں آئینہ پایا اُس نی کبھی اپنی عمر میں آئینہ نہیں دیکھا تھا بہت خوش ہوا اور ہنسا جب اُسے دیکھا

بُوچئے

سُلطان محمود ای سه لبوَنئ لیکی غُوبِکِن که ای څه لیکیت بُو ژلی سه هَله غوبکِن که تَه خُوان وَرئ ای مُندغَل لیکی سُلطان ای سه سَرَئ لیکی پَه څَمی دوک که ݜیے مُولیپِل ئے زبِری که مُولیپِل ئے وَلک اَ لبونئ بُو اَ مُولیے څُوالک او سَره وه بو څُوڑتیک او خَنی وَه بُو داکِن سُلطان مَحمودل غُوبِکِن که اے لبونَیه ڎیے بُو خَن اَ لبوَنئَل غوبِکِن که اَز بُو تَه پَه پاره خَنَم که ای څِبِن ریوز لاسته ڎُه بادشاه شیوکے، ای مُندغل ای نَر ئے غوڑ نَک هَنزیوک هه

حکایت

سلطان محمود نے ایک دیوانےسے پوچھا کہ تیرا دل کیا چاہتا ہے اس نے کہا کہ جوان دنبے کی لاٹ میرا دل چاہتا ہے. سلطان نے ایک آدمی کو اشارہ کیا کہ ایک مولی اُسے دے دو. جب اُسے مولی دی گئی وہ مولی کھاتا رہا اور ہنستا رہا اور سر ہلاتا رہا. سلطان محمود نے کہا اے دیوانہ کیوں ہنستا ہے. دیوانے نے کہا کہ اس لئے ہنستا ہوں کہ جس دن سے تو بادشاہ ہوا ہے دنبے کی لاٹ میں چربی نہیں رہی.

مُولیے ل
لبوَنئ ل
پناره

چاربیت حاجي شاعر کاني گرم

مَکَر چو یاره پَه کَتِه ژیوز تر مُن ای ځَنګ لیکی
کوکَت سُو ځُونِن اَ دِستَر مَک وَر ای لَوَنګ لیکی

مَکَر چو یاره پَه کَتِه ژیوز اَز دَل بُو غُوَسَم
که پَه پَه قِصه ئے سُو اَز کُو تُه کی غَنْزه وَسَم
اَ ځیوزم ئے تَر تُه هه پَه حُجَت دَله بُو نَسَم
پَه ښیښلی اَرَت ګِرز اَ دِستَر مَک وَر ای لَوَنګ لیکی

مَکَر چو یاره پَه کَتِه ژیوز خَلَق ہُشیار هه
هر کوګَر بُو غُوَشِی او سَرَئ ئے تَر تُه یار هه
هَمه ژیوزَر بُو ځیو سَخَل خه نَک پَه عَقل خوار هه
تُه بُو بی کښِی زورَل بُو زړی ای زُت بَنْګ لیکی

نہیں موجود
کے شاعر حاجی شاعر کی یہ چاربیت قلمی نسخے میں
نسخے میں شامل ہیں تاریخی اہمیت کی حامل ہیں
معلوم نہیں

چیو
غنځہ غوَسم

تاہم مطبوعہ
حالات زندگي

رورو قلمی نسخے میں موجود نہیں تاہم مطبوعہ نسخے میں موجود ہے فی الوقت اس کا رواج نہیں ہے اندازہ ہے کہ رورو گذشتہ ایک صدی سے متروک ہے شادی کے گیت کی ایک اور صورت خان حسان ضیا کی کتاب **جالندھر کے پٹھان** میں تحریر ہے جس کے الفاظ مبہم اور زبان نامعلوم ہے شادی کے گیتوں کا متروک ہونا زبان کی معدومی کے عمل کا حصہ ہے

رَورو

بعض اوقات شادیوں میں برکی عورتیں بیس تیس یا کم و بیش جمع ہوجاتی ہیں اور ایک گرد دائرہ باندھتی ہیں اور کچھ گاتی ہیں اور ایک بیت یا مصرع کے بعد سب عورتیں بتکرار گاتی ہوئی چکر کھاتی ہیں اِس عمل کو اور اِس گیت کو رَورو کہتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل قدیم سے ہے اور جیسا کہ اب پشتونوں میں ہاتن آتنڑ ہے اِس طرح بَرَکیوں میں یہی ہے مگر یہ عمل اب بہ تتبع افغان کم ہوتا جارہا ہے اب صرف عورتوں میں باقی ہے

جو الفاظ یا فقرہ آخر میں تکرار کرتی ہیں وہ یہ الفاظ ہیں

ھندو ھندو ھندو ھندو ای دوست

فقرہ دوم

یارہ پمبالی پمبالی اے یارہ پمبالی

ان الفاظ کے معنی معلوم نہیں اشعار جس کے بعد یہ کہتی ہیں بہت ہوتے ہیں چند مثالیں لکھی جاتی ہیں

تَر مُن اَ یار ئے دَبلی ھه هندو هندو هندو هندو ای دوست

خوَسره مک که بَر قِصه وه ئی کالی ھه هندو هندو

میرا یار ڈبہ ہے

اِسے کچھ نہ کہو کہ اِس کی ہر بات خنجر ہے

سَنم ته کل اَ کُوتی مُخ ھه هندو هندو

تَه خَبلی اَ زلی پَه تیزه کالی غُوخ ھه هندو هندو

آج میری دیوار کا سوراخ بند ہے

عورت کا دل تیز خنجر سے زخمی ہے

تُسک کڑک ھه خوند وَه دِ نَک ھه هندو هندو

تَه خَبلی اَ زلی دی زئیر زور ہَک ھه هندو هندو

خالی نچوڑا ہے کچھ مزہ نہیں رکھتا

عورت کا دل پیلے زہر سے بھرا ہے

سَنَم ئے بی څه بَلا دیبک ھه هندو هندو

تَه خَبلی اَ سَر پَه زُت مُزئ گلیبک ھه هندو هندو

آج میں نے کوئی اور بلا دیکھی ہے

عورت کا سر یعنی بال بہت دھاگوں سے گوندھا ہوا ہے

اِس طرح بہت ہیں لیکن ابتدا مندرجہ ذیل عبارت سے کرتے ہیں
ھوئ کہ رَورو بی رَورو لی دیدانی
اِس کے بھی معنی کچھ معلوم نہیں فقط

تمت بالخیر

غاڑہ خوی ماخ ازر ژنین زبان تہ گور۔